e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھنامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 123 Sunday , February 02 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۴) شمارہ نمبر (۱۲۳) لکھنؤ، بروز اتوار ۲-فروری ۲۰۲۵ء، مطابق ۳/شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ صفحات-۸

دھند کے باعث کار بھاکڑا نہر میں گری، 12 افراد ہلاک

فتح آباد۔ (یواین آئی) ہریانہ کے فتح آباد ضلع میں جمعہ کی بدرات گھنے دھند کی وجہ سے ایک کار بھاکڑا نہر میں گرنے سے 12 لوگوں کی موت ہوگئی، جب کہ دو لوگوں کو بچالیا گیا۔ مرنے والوں کی شناخت سریندر سنگھ (55)، جھنڈو بالی (65)، بلبیر سنگھ (60)، تارو بالی (60)، جگتیر و بالی (45)، لکھویندر کور (25)، جگ دیپ (01) گاؤں ریوند مانسا (پنجاب)، بانٹی، سوہندر سنگھ (35) ٹبنا (12) رویندر کور (35) گاؤں سرپلی ضلع مانسا کی رہنے والی چھیر اپالی (60) فتح پوری رہنے والی کنتا دیوی (45) شامل ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق رتیا کے گاؤں بمدا کے 14 افراد کار سے پنجاب کے شہر جالاں آباد میں ایک شادی میں شرکت کے لیے جا رہے تھے۔ راستے میں گھنی دھند کے باعث گاڑی سردار والا کے قریب بھاکڑا نہر میں جا گری۔ ستا ہم گاڑی گرنے سے پہلے اس کے ڈرائیور جنیل سنگھ نے اپنی جان بچاتے ہوئے گاڑی سے چھلانگ لگادی۔ وہاں اس نے شور مچانا شروع کر دیا۔

دہلی فساد: ایس ایچ او کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا حکم

نئی دہلی۔ دہلی فسادات کے ایک معاملے میں دہلی کی کرکڑ ڈومہ کورٹ نے جیوتی نگر پولیس اسٹیشن کے سابق ایس ایچ او کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا حکم صادر کر دیا ہے۔ دہلی فسادات کے دوران ایس ایچ او سے افسر پر الزام ہے کہ انھوں نے ہنگامہ کے دوران لوگوں کی پٹائی کی اور انھیں جن گن من ڈوندے ماترم گانے پر مجبور کیا۔ عدالت نے کہا کہ یہ ایک نفرتی جرم (سبب کرائم) ہے۔ عدالت نے اُس وقت کے رکن اسمبلی کپل مشرا کے تئیں بھی اپنی ناراضگی کا اظہار کیا اور ان کے خلاف بھی ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت دی۔ عدالت نے شکایت دہندہ سے کہا کہ اس کے لیے آپ اڈیشنل ایم پی-ایم ایل اے کورٹ سے رابطہ کریں۔ اس معاملے کی جانچ انسپکٹر رینک کے افسر سے کرائے جانے کا حکم بھی دیا گیا۔ محمد وسیم کی شکایت پر کرکڑ ڈومہ کورٹ نے یہ احکامات جاری کیے ہیں۔

انکم ٹیکس میں چھوٹ، متوسط طبقہ کو راحت دینے کی کوشش

اب 12 لاکھ روپے تک کی آمدنی پر نہیں لگے گا انکم ٹیکس ○ بجٹ میں انتخابی ریاست بہار اور دہلی پر توجہ مرکوز ○ کسانوں کے لیے سستے قرض کی نئی حد 5 لاکھ روپے، کم شرح سود پر ملے گا قرض

نئی دہلی۔ وزیر مالیات نرملا سیتا رمن نے آج عام بجٹ میں انکم ٹیکس کو لے کر متوسط طبقہ کو راحت دینے کی کوشش کی۔ بجٹ میں اعلان کیا گیا کہ 12 لاکھ روپے تک کی کمائی پر کوئی انکم ٹیکس نہیں دینا ہوگا۔ نئے نظم کے تحت اس کی چھوٹ دی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی سالری کلاس کو 75000 روپے کے اسٹینڈرڈ ڈیڈکشن کا فائدہ ملے گا۔ اس طرح اس کی کل 12 لاکھ 75 ہزار روپے کی تنخواہ ٹیکس سے فری ہوگی۔ وزیر مالیات کا کہنا ہے کہ اس سے کھپت کو بڑھاوا ملے گا۔ وزیر مالیات نے اپنی بجٹ تقریر میں کہا کہ اب چار سال تک اپڈیٹ آئی آر ٹی آر بھرا جا سکے گا۔ اس کے علاوہ ٹی ڈی ایس پر ٹیکس کی چھوٹ کی حد 10 لاکھ ہوگی۔ اس سے پہلے 23 جولائی کو مودی حکومت کا بجٹ پیش کیا گیا تھا۔ آج بجٹ پیش ہونے کی وجہ سے ہفتہ کو بھی شیئر بازار کھلا ہوا ہے۔

یکم فروری کو پیش ہوئے عام بجٹ 2025 سے ایک بات واضح ہوگئی ہے کہ آنے والے وقت میں نئے انکم ٹیکس نظام کا ہی دبدبہ رہے گا۔ ایسا لگتا ہے کہ حکومت پرانے انکم ٹیکس نظام کو بالکل بھول چکی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پوری توجہ اب نئے ٹیکس نظام پر ہی دیھنے کو مل رہی ہے۔ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے جو اعلان کیا ہے اس میں پرانے انکم ٹیکس نظام کے حوالے سے کوئی بات نہیں کی گئی ہے۔ نیا انکم ٹیکس نظام اختیار کرنے والے متوسط طبقہ کو ضرور بڑی راحت ملی ہے۔ یعنی 12 لاکھ روپے تک کی سالانہ آمدنی کو مکمل طور سے ٹیکس فری کر دیا گیا ہے۔

بہار کے لیے 20 ہزار کروڑ کے پیکیج سمیت 7 بڑے تحائف کا اعلان

نئی دہلی۔ مرکزی حکومت نے انتخابات کی منتظر ریاست بہار کے لیے اپنا خزانہ کھول دیا ہے اور اس سلسلے میں مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے آج کھاٹہ بورڈ کے قیام اور کرین فیلڈ ہوائی اڈے سمیت کئی پروجیکٹوں کا اعلان کیا ہے۔ سیتا رمن نے 26-2025 کی بجٹ تقریر میں تھیلا میں مغربی کوشی کینال پروجیکٹ کی تجویز پیش کی ہے۔ مرکزی حکومت اس پروجیکٹ کے لیے مالی مدد فراہم کرے گی۔ اس منصوبے سے اس علاقے کے کسانوں کو فائدہ پہنچے گا اور 50 ہزار ہیکٹر اراضی کو آبپاشی کے لیے پانی ملے گا۔ اس کے علاوہ اس سے سیلاب کے سانحات کو کم کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ اس کے علاوہ مرکزی بجٹ میں تھیلا کوسی کی پہچان کھاندہ سے متعلق ایک بڑا اعلان کیا گیا۔ مرکزی وزیر خزانہ نے بجٹ تقریر کے دوران بہار میں کھاٹہ بورڈ کی تجویز پیش کی۔

وزیر مالیات نے ڈیری اور فشری فارمر کے قرض کی حد کو بڑھانے کا بھی اعلان کیا ہے۔ اس کے علاوہ ایم ایس ایم ای سیکٹر کا کریڈٹ کور بڑھانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بزرگوں کو ٹیکس کی چھوٹ کی حد دوگنی کر دی جائے گی۔ اس دوران نرملا سیتا رمن نے کہا کہ ہم دنیا کی سب سے تیزی سے بڑھنے والی معیشت ہیں۔ واضح ہو کہ اس سے پہلے نرملا سیتا رمن 6 کل وقتی اور 2 عبوری بجٹ پیش کر چکی ہیں۔

وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے کسانوں کے لیے سستے قرضوں کی حد میں اضافے کا اعلان کیا ہے۔ وزیر خزانہ نے کسان کریڈٹ کارڈ (کے سی سی) کے تحت قرض لینے کی حد 3 لاکھ روپے سے بڑھا کر 5 لاکھ روپے کر دی ہے۔ وزیر خزانہ نے دعویٰ کیا کہ یہ اقدام خاص طور پر چھوٹے اور درمیانہ کسانوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگا۔ نرملا سیتا رمن نے کہا کہ کسانوں کو اس اسکیم کے تحت کم شرح سود پر قرض ملے گا، جس سے ان کی مالی حالت میں بہتری آسکتی ہے۔ حکومت کی جانب سے کسانوں کو 2 فیصد تک سود میں کمی ملے گی اور اگر قرض کا بروقت یا جلد ادائیگی کی جائے تو 3 فیصد تک کی رعایت بھی فراہم کی جائے گی۔ اس اسکیم کے تحت کسانوں کو قرض کے علاوہ فصل بیمہ، حادثاتی بیمہ، صحت بیمہ اور املاک بیمہ جیسی سہولتیں بھی ملیں گی۔ وزیر خزانہ نے اس موقع پر ایک اور اہم اعلان کیا اور کہا کہ اب کھاتا کی فصل کے لیے کھاتا بورڈ تشکیل دیا جائے گا۔ اس بورڈ کے تحت کسانوں کو تربیت فراہم کی جائے گی اور ان کے فوائد کے لیے کئی اقدامات کیے جائیں گے۔ یہ فیصلہ خاص طور پر ان کسانوں کے لیے فائدہ مند ہوگا جو کھاتا کی فصل اگاتے ہیں، اور اس کے نتیجے میں وہ بہتر قیمت اور سہولتیں حاصل کر سکیں گے۔

یہ بجٹ ہر جگہ روزگار کے مواقع پیدا کرے گا: پی ایم مودی

نئی دہلی: وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے ہفتہ کو مکمل بجٹ پیش کیا۔ پی ایم مودی نے کہا کہ یہ بجٹ ایک ایسا بجٹ ہے جو ہر طرف سے روزگار پیدا کرے گا۔ اس بجٹ میں سیاحت سے روزگار پیدا کیا جائے گا۔ بجٹ 2025 پر اپنا ردعمل دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ یہ ہند ہندوستان کے لیے ایک مضبوط بنیاد رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بجٹ کے ذریعے اصلاحات کی جائیں گی۔ یہ ایک ایسا بجٹ ہے جو ہر ہندوستانی کے خواب کو پورا کرتا ہے۔ پی ایم مودی نے کہا، یہ بجٹ سرمایہ کاری لائے گا۔ یہ بجٹ عوام کا ہے۔ یہ عوام کا بجٹ ہے۔ اس کے لیے میں نرملا سیتا رمن اور ان کی پوری ٹیم کو مبارکباد دیتا ہوں۔ پی ایم مودی نے کہا کہ آج ملک ترقی اور وراثت کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔

بجٹ: کیا سستا اور کیا مہنگا

مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے ہفتہ کو اپنا لگاتار آٹھواں بجٹ پیش کیا۔ اس دوران انہوں نے کئی بڑے اعلانات کیے۔ اس سے ملک میں موبائل اور ٹی وی سمیت الیکٹرانک مصنوعات سستی ہو جائیں گی۔

سستا: موبائل فون کی بیٹری، اسمارٹ فونز، بجیٹک سمیت چمڑے کی مصنوعات، جوتے، بیلٹ، پرس، ای وی گاڑیاں، ایل سی ڈی، میڈیکل کپڑے، 36 کینسر کی دوائیں، طبی سامان، ایل ای ڈی، ہندوستان میں تیار کیے گئے کپڑے، 82 شیاء پر سے ٹیکس ہٹایا گیا۔

مہنگا: سگریٹ، اسمارٹ میٹر، سولر سیلز، ہیمونڈ جوتے، درآمد شدہ یاٹ اور دیگر جہاز، پی وی سی فلمز، پی وی سی فلیکس شیٹس، پی وی سی فلیکس سینٹر، انٹرا کینوفلیٹ پیٹنل ڈھلے۔ پریمیم اسمارٹ ڈھلے ہوئے کپڑے (Knitted Fabrics)

الیکٹرانک مصنوعات سستی ہوں گی

بجٹ میں کیے گئے اعلان کے مطابق تعلیم، بیٹری ریورس ای وی سمیت دیگر الیکٹرانک مصنوعات سستی ہو جائیں گی۔ اس کے علاوہ الیکٹرک کاریں بھی سستی ہو جائیں گی۔ موبائل سے لے کر ٹی وی تک ہر چیز سستی ہو جائے گی۔ ان پر کسٹم ڈیوٹی کم کر دی گئی ہے۔ یہی نہیں بلکہ بھارت میں بننے والی تمام قسم کی الیکٹرانک مصنوعات بھی سستی ہو جائیں گی۔ نیز، حکومت نے لیتھیم آئن بیٹری سکریپ، کوبالٹ پاؤڈر، زنک، بلیڈ اور 12 دیگر اہم معدنیات کو بنیادی کسٹم ڈیوٹی (BCD) سے مستثنیٰ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

بیٹری مینوفیکچرنگ پر زور

وزیر خزانہ سیتا رمن نے ای سی بیٹری مینوفیکچرنگ کے لیے 35 اضافی کیپٹل گڈز اور موبائل فون بیٹری مینوفیکچرنگ کے لیے 28 اضافی سرمایہ کی تجویز پیش کی ہے۔ ان میں لیتھیم آئن بیٹریاں بنانے والے گھریلو مینوفیکچرر شامل ہوں گے۔ اس سے ملک میں موبائل بیٹریاں بنانے کی لاگت میں کمی آئے گی، صارفین کو اس کا براہ راست فائدہ ملے گا اور انہیں نئے اسمارٹ فون کے لیے کم رقم ادا کرنی پڑے گی۔ اس کے علاوہ ایل ای ڈی-ایل سی ڈی ڈی کی قیمتوں میں بھی کمی کی جائے گی۔ ان پر کسٹم ڈیوٹی کم کر دی گئی ہے۔ وزیر خزانہ نے اپنی تقریر میں ملک کے تمام سرکاری سکولوں اور ہسپتالوں میں انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی فراہم کرنے کا ہدف قدم کے سامنے رکھا۔

ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کی تکمیل میں میل کا پتھر ثابت ہوگا بجٹ: بی ایم یوگی

لکھنؤ۔ مرکزی بجٹ 2025-26 کی تعریف کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ بجٹ میں ہندوستانی معیشت آگے بڑھانے اور عام شہریوں کی زندگی کو بہتر بنانے کے لئے کئی اہم اقدام کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بجٹ میں حکومت نے ہر طبقے، خاص طور سے غریب، نوجوانوں اور خواتین کے لئے کئی اسکیمات کا اعلان کیا ہے جو ان کی امیدوں اور توقعات کو پورا کرنے میں مدد کریں گے۔ اس بجٹ میں زراعت، صحت، تعلیم، روزگار اور سماجی بہبود پر خاص دھیان دیا گیا ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ بجٹ ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کی تکمیل میں میل کا پتھر ثابت ہوگا۔ یوگی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے جو حروف میں اسے متعارف کروئی۔ غریبوں، نوجوانوں، کسانوں اور خواتین کی طاقت کو بااختیار بنانے سے ہی ملک خوفیل اور ترقی یافتہ بنے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں ملک کی معیشت دنیا کی تمام بڑی معیشتوں میں سب سے تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ یہ بجٹ معیشت کو کچھ دے گا۔ دریاستوں کو بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے بلا سود قرض ملے گا۔

عام بجٹ: 900 چوہے کھا کر بلّی حج کو چلی: کھڑگے

راہل گاندھی بولے گولی کے زخم پر مرہم پٹی، کانگریس لیڈران نے بجٹ کی کئی خامیاں شمار کرائیں

نئی دہلی۔ یکم فروری کو مرکزی وزیر مالیات کے ذریعہ پیش کردہ عام بجٹ کی برسر اقتدار طبقہ بھلے ہی تعریف کر رہی ہے، لیکن اپوزیشن پارٹیاں، خصوصاً کانگریس اس کی خامیاں عوام کے سامنے لا رہی ہیں۔ اس درمیان کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بجٹ کے تعلق سے اپنا حق رقمل ظاہر کیا ہے۔ ملکارجن کھڑگے نے جہاں اس بجٹ کو 900 چوہے کھا کر بلّی حج کو چلی قرار دیا ہے، وہیں راہل گاندھی نے گولی کے زخم پر مرہم پٹی جیسا بجٹ بتایا ہے۔

ملکارجن کھڑگے نے بی جے پی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ پورا ملک مہنگائی اور بے روزگار کے مسائل سے نبرد آزما ہے، لیکن مودی حکومت جھوٹی تعریف بٹورنے پر آمادہ ہے۔ بجٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ایک محاورہ اس بجٹ پر بالکل مناسب بیٹھتا ہے 900 چوہے کھا کر بلی حج کو چلی۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ "گزشتہ 10 سالوں میں مودی حکومت نے مڈل کلاس سے 18.54 لاکھ کروڑ کا انکم ٹیکس وصول کیا ہے، اور اب وہ 12 لاکھ تک کی چھوٹ دے رہے ہیں، اس کے حساب سے وزیر مالیات خود کہہ رہی ہیں کہ سال میں 80 ہزار کی بچت ہوگی۔ یعنی ہر ماہ محض 6666 روپے کی۔" اپنے سوشل میڈیا پوسٹ میں کھڑگے کا کہنا ہے کہ "اس گھوشنا پر بجٹ میں اپنی خامیاں چھپانے کے لیے میک ان انڈیا کو نیشنل مینوفیکچرنگ مشن بنا دیا گیا ہے۔

یہ بجٹ نہیں بلکہ عوام کو الجھانے کا ایک نیا ہتھکنڈہ ہے: اکھلیش

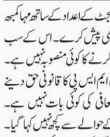

نئی دہلی۔ سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے بجٹ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا، "یہ بجٹ نہیں بلکہ عوام کو الجھانے کا ایک نیا ہتھکنڈہ ہے۔ حکومت مہنگائی میں بلاک ہونے والوں کے اعداد و شمار تک دینے کو تیار نہیں تو ہم ان کے اعداد و شمار پر کیسے یقین کریں؟" انہوں نے اس حکومت کے پاس ملک کے عوام کے لئے کوئی ویژن نہیں ہے اور بجٹ کسان، نوجوان، غریب مخالف ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مرکزی حکومت بجٹ کے اعداد کے ساتھ مہاکمبھ میں جان گنوانے والے عقیدت مندوں کے اعداد بھی پیش کرے۔ اس کے سب اعداد جھوٹے ہیں۔ بجٹ میں مہنگائی، بے روزگار کم کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ کسانوں کی آمدنی بڑھانے اور کسانوں کی فصلوں کی ایم ایس پی کا قانونی حق دینے کی کوئی بات نہیں کہی ہے۔ کسانوں کی قرض معافی کی کوئی بات نہیں ہے۔ کھاد۔ پینے کی چیزیں بڑھتی مہنگائی کو کم کرنے کے حوالے سے کچھ نہیں کہا گیا۔ اس بجٹ سے کسانوں، نوجوانوں، غریبوں کاروباریوں، سبھی کو مایوسی ہوئی ہے۔

گجرات فسادات کی چشم دید اور متاثرہ

ذکیہ جعفری خالق حقیقی سے جا ملیں

ممبئی / احمد آباد۔ یواین آئی، سال 2002 میں ہوئے گجرات فسادات کی چشم دید اور ان فسادات کے پس پشت بڑی سازش کا الزام عائد کرنے والی ذکیہ جعفری، جو آزادی پسند، یونیسٹ اور ادبی شخصیت اور کانگریس پارٹی کے سابق رکن پارلیمنٹ احسان جعفری کی اہلیہ تھیں، سنیچر یکم فروری کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں انھوں نے احمد آباد میں اپنی بیٹی نسرین کے گھر پر آخری سانس لی۔ ذکیہ کے بیٹے تنویر جعفری نے انتقال کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ "میری ماں احمد آباد میں میری بہن کے گھر گئی ہوئی تھیں۔ وہ اپنے صبح کے معمولات پورے کر رہی تھی اور اپنے اہل خانہ سے بات چیت کر رہی تھیں جب یہ چیپی محسوس ہوئی۔ انھوں نے اپنی بے چینی کا تذکرہ کیا۔ فوری طور پر ڈاکٹر بلائے گئے۔ صبح تقریباً 11.30 بجے ڈاکٹر نے انھیں مردہ قرار دے دیا۔" انہیں احمد آباد میں اپنے شوہر احسان جعفری کی قبر کے قریب پر دفنا کیا جائے گا۔ ان کے انتقال کی خبر سے ملک کے سیاسی و سماجی حلقے میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ سوشل میڈیا پر تعزیتی پیغامات کا ایک دراز سلسلہ بھی شروع ہو گیا ہے۔ احسان جعفری کو 2002 کے فسادات کے دوران احمد آباد میں گلبرگ سوسائٹی کے قتل عام میں بے دردی سے قتل کر دیا گیا تھا، جہاں ہندو انتہا پسندوں نے احسان سمیت کئی افراد کو ذکیہ کے بالکل سامنے قتل کر دیا تھا۔ اپنے شوہر کی موت کے بعد ذکیہ نے اپنی زندگی قانونی ذرائع سے انصاف کے حصول کے لیے وقف کر دی۔ اس نے گجرات فسادات کے مجرموں کو سزا دینے کو یقینی بنانے کے لیے انتھک محنت کی۔ وہ 23 سال کے طویل عرصے تک اپنے شوہر اور گجرات کے دیگر فساد متاثرین کے لئے انصاف کی لڑائی لڑتی رہیں اور انصاف کی اس لڑائی کو آخری سانس تک جاری رکھا۔ ذکیہ جعفری نے 2002 کے گجرات فسادات میں مسلمانوں کے قتل عام کے خلاف اپنی لڑائی میں سپریم کورٹ سے بھی رجوع کیا۔ اس نے اس وقت کے وزیر اعلیٰ نریندر مودی کے خلاف شکایت درج کرانے کی کوشش کرتے ہوئے اپنی قانونی جنگ کا آغاز کیا، اور یہ الزام لگایا کہ پولیس اس کے اور مسلم مخالف تشدد میں ملوث بی جے پی کے دیگر رہنماؤں کے خلاف فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) درج کرنے میں ناکام رہی ہے۔

بسلسلۂ ولادت باسعادت حضرت ابا الفضل العباس علیہ السلام
جشن ابا الفضل العباس
نائب
نایاب
ہلال
ہلال نقوی
فیاض
فیاض
رضی
رضی
تاج
تاج
شبر
شبر
محبوب
محبوب
علی
علی
زیارت
زیارت
جنا
جنا
کمال
کمال
ہادی
ہادی رضا
تنویر
تنویر حیدر
دانش
دانش غدیری
حسن
حسن موسوی
ظفر
ظفر نجفی
مہدی
مہدی
موسیٰ
موسیٰ
شجاع
شجاع
وصی
وصی مہربانی
نشاء
نشاء
نشاء

حماس نے کیا مزید تین اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا

اسرائیل 183 فلسطینیوں کو آزاد کرے گا

غزہ (ایجنسی)۔ جنوبی اور شمالی غزہ میں دو الگ الگ مقامات سے 3 اسرائیلی قیدیوں کیتھ سیگل، افرٹ کلڈرون اور یارڈن ببس کو رہا کر دیا گیا ہے۔ قدری نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق فلسطینی قیدیوں کی سوسائٹی کا کہنا ہے کہ غزہ میں قید قیدیوں کو چوتھے تبادلے میں 183 فلسطینی قیدیوں کو اسرائیلی جیلوں سے رہا کیا جائے گا۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کا کہنا ہے کہ بیرون ملک علاج کی ضرورت رکھنے والے 50 فلسطینیوں کو سفر کے ساتھ دوبارہ کھولے گئے رفح کراسنگ کے ذریعے غزہ چھوڑنے کی اجازت دی جائے گی۔ اسرائیلی افواج نے مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک بڑی فوجی کارروائی جاری رکھی ہوئی، جس میں تین اور جلکزیم پناہ گزین کیمپوں کے ساتھ ساتھ دیگر فلسطینی بستیوں کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے اور گزشتہ ہفتے سے اب تک دو درجن سے زائد افراد کو شہید کیا جا چکا ہے۔ غزہ پر اسرائیلی جنگ میں 7 اکتوبر 2023 سے اب تک کم از کم 47 ہزار 460 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 11 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں، اس دوران حماس کی زیر قیادت حملوں میں اسرائیل میں کم از کم ایک ہزار 139 افراد ہلاک ہوئے اور 200 سے زیادہ کو یرغمال بنالیا گیا تھا، جنگ بندی کے معاہدے کے تحت ان یرغمالیوں کی رہائی کا عمل بتدریج جاری ہے۔ انٹرنیشنل کمیٹیز آرگنائزیشن کے مشرق وسطی کے ڈائریکٹر گرشون سیکیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حماس کے ساتھ ہمارے تعلقات کو مضبوط کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے فلسطینی قیدیوں کو صحرا جلاوطن ہوتے دیکھا اور اب تک یہ واضح نہیں ہے کہ آیا یہ صرف ایک عارضی مرحلہ ہے یا نہیں۔ ہاسل فرنج نے کہا کہ یہ حرب اسرائیل کے لیے قیدیوں اور ان کے اہل خانہ سے بدلہ لینے کا ایک طریقہ ہے اور انہیں دوبارہ ملنے کی خوشی سے محروم کر دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فلسطینیوں کو ملک بدر کرنے کی وسیع تر نوآبادیاتی پالیسی کا حصہ ہے، یہ ان کی مزاحمت کو محرومانہ بنانے کا طریقہ ہے۔ ہاسل فرنج نے کہا کہ گزشتہ تبادلوں کے دوران رہا کیے گئے اور مصر جلاوطن کیے گئے قیدیوں کے خاندانوں میں سے کچھ کو اسرائیلی حکام نے فوری طور پر مکمل کر لیا گیا۔ مقبوضہ مغربی کنارے کی برزیت یونیورسٹی کے اسسٹنٹ پروفیسر اور سیاسی قیدیوں کے ماہر باسل فرنج نے 'الجزیرہ' سے اسرائیل کی جانب سے رہائی پانے والے کچھ فلسطینیوں کو ملک بدر کرنے کے فیصلے کے بارے میں بات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے فلسطینی قیدیوں کو صحرا جلاوطن ہوتے دیکھا اور اب تک یہ واضح نہیں ہے کہ آیا یہ صرف ایک عارضی مرحلہ ہے یا نہیں۔ ہاسل فرنج نے کہا کہ یہ حرب اسرائیل کے لیے قیدیوں اور ان کے اہل خانہ سے بدلہ لینے کا ایک طریقہ ہے اور انہیں دوبارہ ملنے کی خوشی سے محروم کر دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فلسطینیوں کو ملک بدر کرنے کی وسیع تر نوآبادیاتی پالیسی کا حصہ ہے، یہ ان کی مزاحمت کو محرومانہ بنانے کا طریقہ ہے۔ ہاسل فرنج نے کہا کہ گزشتہ تبادلوں کے دوران رہا کیے گئے اور مصر جلاوطن کیے گئے قیدیوں کے خاندانوں میں سے کچھ کو اسرائیلی حکام نے فوری طور پر مکمل کر لیا گیا۔ مقبوضہ مغربی کنارے کی برزیت یونیورسٹی کے اسسٹنٹ پروفیسر اور سیاسی قیدیوں کے ماہر باسل فرنج نے 'الجزیرہ' سے اسرائیل کی جانب سے رہائی پانے والے کچھ فلسطینیوں کو ملک بدر کرنے کے فیصلے کے بارے میں بات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے فلسطینی قیدیوں کو صحرا جلاوطن ہوتے دیکھا اور اب تک یہ واضح نہیں ہے کہ آیا یہ صرف ایک عارضی مرحلہ ہے یا نہیں۔ ہاسل فرنج نے کہا کہ یہ حرب اسرائیل کے لیے قیدیوں اور ان کے اہل خانہ سے بدلہ لینے کا ایک طریقہ ہے اور انہیں دوبارہ ملنے کی خوشی سے

حماس کے ایک قدم نے صیہونی دہشتگردوں کو ان کی اوقات دکھادی

غزہ (ایجنسی)۔ تحریک حماس نے اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ قیدیوں کے تبادلے کے ذریعے وسیع یرغمالی موجودگی اور حمایت ایک حقیقی رکاوٹ ہے، اس بات پر زور دیا کہ صیہونی قیدیوں کی حوالگی کے آئیج پر شہید الضیف اور ان کے بھائیوں کی تصویر وعدہ وفا کا پیغام ہے کہ انقسام کے جوان ثابت قدم ہیں اور اس راستے کو پایہ تکمیل تک پہنچا ہیں گے۔ حماس نے ہفتے کے روز ایک بیان میں کہا کہ شفوفان آزادگان مجاہدے کے فرخم ورک کے اندر، فلسطینی مزاحمت نے 6 صیہونی قیدیوں کو رہا کیا، جن میں سے ایک اسرائیلی شہریت والا صیہونی ہے اور اس کے بدلے میں صیہونی حکومت کی جیلوں سے حماس کے قیدیوں کے ایک نئے گروپ کو رہا کیا جائے گا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ آج قیدیوں کی منتقلی کی کارروائی ایک ایسے پلیٹ فارم پر ہوئی جس پر قومی کونسل میں شہید الضیف اور ان کے بھائیوں کی تصویر کا پوسٹر لگا ہوا تھا جو ان وعدے اور وفاداری کا پیغام ہے کہ انقسام کے جوان اپنے راستے پر ثابت قدم رہیں گے اور مشن کی تکمیل کریں گے۔ حماس نے اپنے بیان میں کہا کہ مشکل حالات کے باوجود انقسام بریگیڈ نے امریکی شہریت کے حامل صیہونی قیدی (جو متعدد بیماریوں میں مبتلا ہے) کے لیے ضروری سہولیات فراہم کیں۔ دشمن کے قیدیوں کی اچھی جسمانی اور ذہنی حالت ہماری اعلیٰ اقدار اور قیدیوں کے ساتھ برتاؤ میں اخلاقیات کی پاسداری کو ثابت کرتی ہیں جب کہ قابض حکومت فلسطینی قیدیوں کے خلاف بھیانک جرائم کی مرتکب ہوتی ہے۔ بیان کے ایک اور حصے میں کہا گیا ہے کہ اس کامیابی کے موقع پر وسیع پیمانے پر ہماری موجودگی اور حمایت ایک حقیقی رکاوٹ ہے، جس میں ہماری آبائی زمین اور مقدسات کو آزاد کرنے کا واحد راستہ ہے۔ بیان کا اختتام پر کہا گیا ہے کہ قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کے چوتھے مرحلے کا نفاذ مزاحمتی جنگ بندی کے معاہدے کی شقوں کی پاسداری کو ظاہر کرتا ہے اور قابض حکومت پر انسانی ہمدردی کے پروٹوکول کو نافذ کرنے کے لیے دباؤ ڈالنا چاہیے۔

کارروائیوں میں غزہ میں تقریباً 47,000 سے زائد افراد ہلاک ہوئے، جن میں سے اکثریت عام شہریوں کی تھی۔ 15 ماہ تک جاری رہنے والی جنگ کے بعد مصر اور قطر کی ثالثی میں اور امریکی حمایت سے عارضی جنگ بندی معاہدہ طے پایا، جس کا اس وقت پہلا مرحلہ چل رہا ہے۔

افغانستان میں طالبان کی حکومت نے کابل کے مشہور سرینا ہوٹل کا انتظام سنبھال لیا

کابل، یکم فروری (یوایس آئی) افغانستان کی طالبان حکومت نے ہفتے کے روز کابل کے مشہور سرینا ہوٹل کا انتظام سنبھال لیا، ہوٹل کی جانب سے کہا گیا کہ یہ ایک گلوری پراپرٹی ہے جسے طالبان نے اپنی شورش کے دوران نشانہ بنایا تھا۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق کابل سرینا ہوٹل افغان دارالحکومت میں آغا خان فنڈ فار کنا ٹک ڈیولپمنٹ کے ذریعے تقریباً 20 سال تک چلایا جاتا رہا ہے، اور کاروباری مسافروں اور غیر ملکی مہمانوں میں بے حد مقبول رہا ہے۔ سرینا کی جانب سے جمعے کی شب جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ کابل سرینا ہوٹل یکم فروری 2025 سے اپنا آپریشن بند کر دے گا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ہوٹل کا کام اب ہوٹل اسٹیٹ اونڈ کارپوریشن (ایچ ایس او) کے ذریعے سنبھالا جاتا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 2005 میں افتتاح کے بعد سے سرینا ہوٹل کابل کے سماجی تانے بانے کا ایک لازمی حصہ رہا ہے، شہر میں ایک مثالی موجودگی اور افغانستان کے عوام کے ساتھ ہماری غیر متزلزل وابستگی کی علامت ہے۔ طالبان حکومت کے ترجمان نے فوری طور پر تبصرہ کرنے کی درخواست کا جواب نہیں دیا اور اے ایف پی کے صحافیوں کو ہفتے کی صبح جائزہ لینے کی اجازت نہیں دی گئی۔ ہفتے کے روز ہوٹل کی ویب سائٹ نے صرف ان کی حمائتی کے بارے میں بیان دکھایا اور کابل گوسٹ برینڈ کی مقامات کی فہرست سے ہٹا دیا گیا۔ سپٹر لینڈ میں قائم سٹیم اے ایف پی کی جانب سے تبصرہ کرنے کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ سرینا 2021 میں غیر ملکی حمایت یافتہ حکومت کا تختہ الٹنے سے قبل طالبان کی جانب سے متعدد مہلک حملوں کا نشانہ بن چکے ہیں۔ سنہ 2014 میں صدارتی انتخابات سے چند ہفتے قبل فوجی افسر اور ہوٹل کے ساتھ سیکورٹی توڑ کے سرینا میں داخل ہونے میں کامیاب ہو گئے تھے جس کے نتیجے میں اے ایف پی کے ایک صحافی اور ان کے اہل خانہ سمیت 9 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ سنہ 2008 میں خودکش حملے میں 6 افراد ہلاک ہوئے تھے جس کا الزام طالبان کے موجودہ وزیر داخلہ سراج الدین حقانی پر عائد کیا گیا تھا۔ سنہ 2021 میں امریکا اور برطانیہ نے اپنے شہریوں کو خبردار کیا تھا کہ وہ افغانستان میں ہوٹلوں سے گریز کریں۔ تاہم، اقتدار میں واپسی کے بعد کے برسوں میں، طالبان حکام نے افغانستان میں سیاحت کو راغب کرنے کے لیے کام کیا ہے، جس میں سیاحوں کے تحفظ کا اشارہ دیا گیا ہے۔

سونے کی کان میں دب کر متعدد مزدور جان سے گئے

بماکو، یکم فروری (یوایس آئی) جنوبی مالی میں سونے کی کان میں مٹی کا تودہ گرنے سے 10 افراد لقمہ اجل بن گئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق جنوبی مالی کے ٹنکا گاؤں میں سونے کی کان پھٹ گئی۔ حادثے میں 10 افراد جن میں زیادہ تر خواتین تھیں ہلاک ہو گئیں جبکہ بہت سے افراد لاپتہ ہیں۔ رپورٹس کے مطابق مرنے والوں میں زیادہ تر کان کن ایک گڑھے میں پھنس گئے تھے جو کیچڑ والے پانی میں ڈوب گئے۔ بدقسمتی سے ان میں سے کسی کو بھی زندہ نہ بچایا جا سکا۔ علاقائی گورنر کے دفتر نے اعلان کیا کہ خطرناک حالات کے باعث کسی بھی آرمی ٹیم کو بچانے کی کوشش جاری ہیں۔ اس سے قبل انڈو ویشیا کے سولاٹرا جزیرے میں موسلا دھار بارشوں کے سبب لیبلز سلائنگ سے سونے کی کان بیٹھ گئی تھی جس کے نتیجے میں 15 افراد ہلاک جبکہ درجنوں افراد لاپتہ ہو گئے تھے۔ انڈو ویشیا کے سولاٹرا صوبے میں دیہاتی سونے کی کان میں کھدائی کرنے میں مصروف تھے کہ اس دوران کان بیٹھ گئی جس میں درجنوں افراد دب گئے۔ رپورٹس کے مطابق تیز بارش اور اندھیرے کے سبب ریسکیو کے عملے کو دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔

اسرائیلی فوج نے شادی کی تقریب پر دھاوا بول دیا، دولہا گرفتار

رام اللہ، یکم فروری (یوایس آئی) غزہ میں جنگ بندی معاہدے کے باوجود اسرائیلی فوج کی جانب سے بربریت کا سلسلہ جاری ہے جبکہ اسرائیلی فوج نے فلسطین میں مغربی کنارے کے شہر برین میں شادی کی تقریب کے دوران دولہا کو حراست میں لے لیا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سوشل میڈیا پر اسرائیلی فوج کی شادی کی تقریب میں چھاپے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر گردش کر رہی ہے جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ قابض فوج نے تقریب کے دوران دولہا کو گرفتار کر لیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ایک مقامی ہال میں شادی کی تقریب جاری ہے جس میں بڑی تعداد میں مہمان بھی موجود ہیں، اس دوران اسرائیلی فوج اچانک ہال میں داخل ہوتی ہے اور دولہا کو زبردستی اپنے ساتھ لے جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اسرائیلی فورسز نے ملکاوم اور حسنین پناہ گزین کیمپ میں عمارتوں کو ہدف کے نشانہ بنایا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 4 فلسطینی شہید ہو گئے۔ واضح رہے کہ اسرائیل حماس کی جانب سے 3 یرغمالیوں کے بدلے 90 فلسطینی قیدیوں کو رہا کرے گا۔ فلسطینی قیدیوں کے میڈیا آفس کے مطابق عرقیہ کی سزا پانے والے 9 فلسطینی قیدیوں اور 81 طویل مدتی قیدیوں کو آج اسرائیلی جیلوں سے رہا کر دیا جائے گا۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر کے ایک بیان کے مطابق اسرائیل نے حماس سے ایک فہرست حاصل کی ہے جس میں تین اسیروں کے نام ہیں جن کی غزہ میں کل رہائی متوقع ہے۔ 54 سالہ فرانسیسی اسرائیلی افسر کلائیر برون کو 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے زیر قیادت حملے کے دوران نیر اوز کی اسرائیلی بستی سے اس کے دو بچوں کے ساتھ یرغمال بنایا گیا تھا۔ بچوں کو نومبر 2023 میں رہا کیا گیا تھا۔ 65 سالہ امریکی اسرائیلی کیتھ سیگل کو 7 اکتوبر کو ہونے والے حملے کے دوران اس کی اہلیہ ایوجا کے ساتھ نظر بند کر کے غزہ لے جایا گیا تھا۔ ان کی اہلیہ کو نومبر 2023 میں رہا کر دیا گیا تھا۔ 35 سالہ اسرائیلی ارجنٹائی یارڈن بیباس کو نیر اوز کے غزہ سے جایا گیا تھا۔ حملے کے دوران ان کی بیوی اور دو بچوں کو بھی الگ الگ یرغمال بنایا گیا۔ حماس نے دعویٰ کیا ہے کہ بیباس کی بیوی اور بچے جنہیں غزہ کے اس سے مختلف علاقے میں رکھا گیا تھا، جنگ کے دوران اسرائیلی بمباری سے مارے گئے تھے۔

امریکہ نے 7 ہزار غیر قانونی تارکین وطن ملک بدر کر دیئے

واشنگٹن، یکم فروری (یوایس آئی) امریکہ نے 7 ہزار سے زائد غیر قانونی تارکین وطن کو گرفتار کر کے ملک بدر کر دیا، جس میں پاکستانی بھی شامل ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق امریکہ نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اقتدار سنبھالنے کے بعد پہلے ہفتے میں پاکستانیوں سمیت 7 ہزار سے زائد غیر قانونی تارکین وطن کو گرفتار کر کے ڈی پورٹ کر دیا۔ ہوم لینڈ سیکورٹی کے محکمہ کا کہنا ہے کہ غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف کریک ڈاؤن سے متعلق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے وعدے پر عمل کیا ہے۔ محکمہ ہوم لینڈ سیکورٹی کے مطابق جبری بیدخل کیے گئے افراد میں سے زیادہ تر پرتشدد واقعات میں ملوث افراد تھے، ٹرمپ کے عہدہ سنبھالنے کے پہلے ہفتے میں 7 ہزار 300 غیر قانونی تارکین وطن کو گرفتار کر کے ملک بدر کر دیا گیا ہے۔ محکمہ ہوم لینڈ سیکورٹی کے مطابق جبری بیدخل کیے گئے افراد میں سے زیادہ تر پرتشدد واقعات میں ملوث افراد تھے، ٹرمپ کے عہدہ سنبھالنے کے پہلے ہفتے میں 7 ہزار 300 غیر قانونی تارکین وطن کو گرفتار کر کے ملک بدر کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ امریکہ میں غیر قانونی طور پر مقیم چند پاکستانی بھی گرفتار ہوئے۔ پاکستانی شہریوں کی گرفتاریاں غیر قانونی طور پر امریکی سرحد عبور کرنے پر کی گئیں۔ محکمہ ہوم لینڈ سیکورٹی کے مطابق صرف 27 جنوری کو 956 غیر قانونی تارکین وطن کو گرفتار کیا گیا۔ چھاپے اسکولوں اور گرجا گھروں میں بھی مارے گئے تھے۔ ان گرفتاریوں کے ذریعے بعض غیر قانونی تارکین وطن نے کام پر جانا اور بچوں کو اسکول بھیجنا تک چھوڑ دیا ہے۔ کیلیفورنیا میں غیر قانونی امیگرینٹ ہونے کے الزام میں گرفتار پاکستانیوں کی تعداد 10 سے کم ہے، یہ کارروائیاں شکاگو، سی اٹیل، اٹلانٹا، بوسٹن، لاس اینجلس اور نیو آرلینز سمیت مختلف شہروں میں کی گئی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق گرفتار افراد کی تعداد کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ سن 2024 میں صدر بائیڈن کے آخری سال اقتدار میں صرف 310 افراد کو گرفتار کیا گیا تھا۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سیکرٹری کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ بائیڈن دور میں قانون کی خلاف ورزی کی جاری تھی جو اب نہیں کی جا رہی۔ 97 نیمہ ایسے افراد ڈیپورٹ کیے گئے جنہیں بائیڈن دور میں بیدخل کا حکم دیا گیا تھا۔ یاد رہے کہ امریکی صدر ٹرمپ 20 جنوری کو صدارت کے منصب پر فائز ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنی صدارت سے قبل ہی غیر قانونی تارکین وطن کو بے دخل کرنے کا اعلان کر دیا تھا۔

ماں نے شیر خوار بچے کو باتھ ٹب میں ڈبو کر مار ڈالا

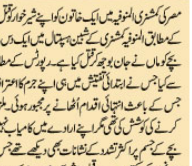

قاہرہ، یکم فروری (یوایس آئی) مصر میں پیش آنے والے ایک انتہائی المناک واقعے میں ماں پر شیر خوار بچے کو باتھ ٹب میں ڈبو کر مارنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ پولیس نے ملزمہ کا تحقیقاتی ریمانڈ حاصل کر لیا۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مصر کی کشمری المنوفیہ میں ایک خاتون کو اپنے شیر خوار کو قتل کے الزام میں پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق المنوفیہ کشمری کے شین ہسپتال میں ایک ماہ کے شیر خوار کی تشویشناک حالت کی اطلاع دی گئی، ڈاکٹروں کا شبہ تھا کہ بچے کو ماں نے جان بوجھ کر قتل کیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق پولیس نے قتل کی تحقیقات کا آغاز بچے کی ماں سے کیا جس نے ابتدائی تفتیش میں اپنا جرم کا اعتراف کرتے ہوئے بتایا وہ بچے کو پالنا نہیں چاہتی تھی جس کے باعث انتہائی اقدام اٹھانے پر مجبور ہوئی۔ ملزمہ کا مزید کہنا تھا کہ پہلے بھی متعدد بار بچے کو قتل کرنے کی کوشش کی تھی مگر اپنے ارادے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ بچے کے والد کے مطابق واقعہ سے قبل بچے کے جسم پر کاسٹرنٹ کے نشانات بھی دیکھے تھے جس پر خوفزدہ حقیقت جان کر اپنی کیفیت بیان نہیں کر سکتا۔ اس سے قبل پیش آنے والے ایک واقعے میں مصری خاتون مصروف سڑک کے قریب رقص کی ویڈیو ریکارڈ کرنے میں مصروف رہی اور کسمن بچہ موت کے منہ میں جانے سے بال بال بچ گیا۔ رپورٹس کے مطابق ماں مصروف شاہراہ پر رقص کی ویڈیو ریکارڈ کرنے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر اس وقت وائرل ہوگئی جب اس کا چھوٹا بچہ ٹریفک حادثے میں بال بال بچ گیا کیونکہ بچے کے بھائی نے ماں کو بروقت آگاہ کر دیا۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ خاتون رقص کرتے ہوئے ویڈیو بنانے میں مصروف ہے اسی دوران بچہ ماں کو اطلاع دیتا ہے کہ بچہ بھاگتی سڑک کی جانب جا رہا ہے۔ ماں جب یہ دیکھتی ہے تو بھاگتے ہوئے کسمن بچے کو بچانے کے لیے دوڑ کر اپنی جان پر کھیل کر حادثے سے بچ جاتا ہے۔

امریکا: فلاڈیلفیا میں ایئر ایمبولینس طیارہ گر کر تباہ، مریضہ اور ماں سمیت 6 افراد ہلاک

پنسلوانیا (ایجنسی)۔ امریکی ریاست پنسلوانیا کے شہر فلاڈیلفیا میں اڑان بھرنے کے فوری بعد ایئر ایمبولینس کا طیارہ گر کر تباہ ہو گیا، جس میں ایک مریض بچی، اس کی والدہ اور عملے کے 4 ارکان سوار تھے۔ برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق میکسیکو میں قائم امریکی لائسنس یافتہ جیٹ ریسکیو ایئر ایمبولینس نے بتایا کہ اس کا طیارہ عملے کے 4 ارکان، ایک مریض بچی اور اس کی والدہ کے ساتھ گر کر تباہ ہوا، ایجنسی کی جانب سے جاری بیان میں کسی کے زندہ بچ جانے کی تصدیق نہیں کی گئی۔ ریاستی اور مقامی حکام کا کہنا ہے کہ وہ اب تک اس بات کی تصدیق نہیں کر سکے کہ طیارہ شہر کے گنجان آباد علاقے سے ٹکرانے کے بعد زمین پر کتنے افراد ہلاک ہوئے ہوں گے۔ حادثے کے بعض شاہدین کی جانب سے لی گئی ویڈیوز میں لاشوں کے اعضا سڑکوں اور قریبی گھروں کے اندر بکھرے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ سی این این کے مطابق میکسیکو کی حکومت کا کہنا ہے کہ طیارے میں سوار تمام افراد میکسیکو کے شہری تھے۔ جیٹ ریسکیو ایئر ایمبولینس کے ساتھ کارپوریٹ حکمت عملی پر کام کرنے والی شائی گلڈنر نے بتایا کہ مریضہ ایک لڑکی تھی جو گھر جا رہی تھی، اس کی والدہ بھی جہاز میں سوار تھیں۔ گولڈنر نے کہا کہ ہم اس المناک واقعے سے بہت صدمے میں ہیں، یہ ایک بہت تجربہ کار عملہ تھا، ہم ایک معروف ایئر ایمبولینس کمپنی ہیں، ہم سال میں 600 سے 700 بار پرواز میں آپریٹ کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کمپنی نے اپنے طیارے کو اعلیٰ ترین بین الاقوامی معیار کے مطابق برقرار رکھنے کے لیے بھاری سرمایہ کاری کی ہے اور حادثے کا شکار ہونے والا طیارہ بہترین پرواز کی حالت میں تھا، ہم واقعی نہیں جانتے کہ کیا ہوا تھا۔ پنسلوانیا کے گورنر جوش شاپیرو نے جائے حادثہ پر پریس کانفرنس میں کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ اس علاقے میں نقصانات ہوئے ہوں گے، ہم ان لوگوں کے لیے اپنے خیالات اور سمپیتھی کی دعا کرتا چاہتے ہیں جو اس وقت غمزدہ ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ پنسلوانیا کے شہر فلاڈیلفیا میں طیارے کو گرتے ہوئے دیکھ کر بہت دکھ ہوا، مزید مصمم جانیں ضائع ہو گئیں، ہمارے لوگ مکمل طور پر مصروف ہیں، فرسٹ ریسپانڈرز کو پہلے ہی بہت اچھا کام کرنے کا کریڈٹ دیا جا رہا ہے۔ یہ حادثہ رواں ہفتے واشنگٹن ڈی سی میں امریکن ایئرلائنز کے طیارے اور امریکی فوج کے بلیک ہاک ہیلی کاپٹر کے درمیان تصادم کے دو روز بعد پیش آیا ہے جو 2009 کے بعد سے امریکا میں ہونے والے سب سے مہلک طیارے کے حادثے میں 67 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔ فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن کا کہنا ہے کہ لیئر جیٹ 55 میں 6 افراد سوار تھے، جو متعلقہ وقت کے مطابق شام ساڑھے 6 بجے گر کر تباہ ہوا، ایکل میڈیا کے مطابق یہ واقعہ شمال مشرقی فلاڈیلفیا میں رونڈیلف مال کے قریب پیش آیا اور زمین پر متعدد افراد زخمی ہوئے۔ متعامی ٹی وی چینلز پر نشر ہونے والی ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ طیارہ زمین سے ٹکرانے سے پہلے تیز قلابازی لگا رہا تھا، اور آگ کے ایک بڑے گولے کی شکل اختیار کر کے پھٹ گیا

ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ پنسلوانیا کے شہر فلاڈیلفیا میں طیارے کو گرتے ہوئے دیکھ کر بہت دکھ ہوا، مزید مصمم جانیں ضائع ہو گئیں، ہمارے لوگ مکمل طور پر مصروف ہیں، فرسٹ ریسپانڈرز کو پہلے ہی بہت اچھا کام کرنے کا کریڈٹ دیا جا رہا ہے۔ یہ حادثہ رواں ہفتے واشنگٹن ڈی سی میں امریکن ایئرلائنز کے طیارے اور امریکی فوج کے بلیک ہاک ہیلی کاپٹر کے درمیان تصادم کے دو روز بعد پیش آیا ہے 2009 کے بعد سے امریکا میں ہونے والے سب سے مہلک طیارے کے حادثے میں 67 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔ فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن کا کہنا ہے کہ لیئر جیٹ 55 میں 6 افراد سوار تھے، جو متعلقہ وقت کے مطابق شام ساڑھے 6 بجے گر کر تباہ ہوا، ایکل میڈیا کے مطابق یہ واقعہ شمال مشرقی فلاڈیلفیا میں رونڈیلف مال کے قریب پیش آیا اور زمین پر متعدد افراد زخمی ہوئے۔ متعامی ٹی وی چینلز پر نشر ہونے والی ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ طیارہ زمین سے ٹکرانے سے پہلے تیز قلابازی لگا رہا تھا، اور آگ کے ایک بڑے گولے کی شکل اختیار کر کے پھٹ گیا تھا۔ فلاڈیلفیا کے میئر جیرل پارکر نے جائے وقوع پر پریس کانفرنس میں بتایا کہ کئی مکانات اور کاریں آگ کی لپیٹ میں آئی ہیں، صورتحال سب کے سامنے ہے، اس وقت ہم وہی جان چکے ہیں جہاں ہم موجود ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ واضح نہیں ہے کہ حادثے کی وجہ کیا ہے، جب طیارہ گر گیا تو موسم سرد اور بارش ہونے والی تھی اور حد نظر انتہائی کم تھی۔ ایف اے اے نے ایک بیان میں کہا کہ ایئر ایمبولینس شمال مشرقی فلاڈیلفیا ہوائی اڈے سے روانہ ہوئی تھی اور جنوب مغرب میں تقریباً 180 کلومیٹر دور میموری کے ایئر فیلڈ پر لانس بیٹلن ایئرپورٹ کی طرف جا رہی تھی۔ فلاڈیلفیا پولیس کی ایس سے وابستہ ادارے کی جانب سے نشر کی جانے والی تصاویر میں جائے حادثہ پر ایک بڑی آگ اور آگ بجھانے والے متعدد ٹرک دکھائی دے رہے تھے، ٹی وی چینلز کی تصاویر کے مطابق حادثے کے تقریباً نو گھنٹے بعد زیادہ تر آگ بجھادی گئی تھی۔ فلاڈیلفیا پولیس اور فائر ڈپارٹمنٹ نے تبصرے کی درخواستوں کا جواب نہیں

عمرہ پر جانے والوں کے لیے گردن توڑ بخار کے انجکشن کا سرٹیفکیٹ دکھانا لازمی

جدہ، یکم فروری (یوایس آئی) عمرہ کے لئے سعودیہ کے کسی ایئرپورٹ پر داخل ہونے والوں کے گردن توڑ بخار کے انجکشن کا سرٹیفکیٹ دکھانا لازمی ہے۔ سعودی وزارت صحت نے پاکستان سمیت دیگر ملکوں کے مسافروں کیلئے نئی ہدایت جاری کردی ہے جس کے مطابق سعودی عرب نے عمرہ زائرین کیلئے گردن توڑ بخار کی ویکسینیشن لازمی قرار دے دی ہے۔ سعودی وزارت صحت کا کہنا ہے زائرین کو مکلمت آنے سے دس دن پہلے ویکسینیشن لازمی کرانا ہوگی، ایئرپورٹ پر ویکسینیشن سرٹیفکیٹ دکھانا ہوگا۔ سعودی وزارت صحت کے مطابق اس ہدایت کا اطلاق 10 فروری سے ہوگا جبکہ ایک سال اور اس سے کم عمر بچوں کو مستثنا حاصل ہوگا۔ اس سے قبل جاری کردہ ہدایت میں پاکستان سمیت تائیہر یا، افغانستان اور دیگر پولیو متاثرہ ممالک کے زائرین کیلئے پولیو ویکسین کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔

شمالی قبرصی ترک جمہوریہ کے حوالے سے اقوام متحدہ کے فیصلے پر ترکیہ کا ردعمل

انقرہ، یکم فروری (یوایس آئی) ترکیہ نے جزیرہ قبرص میں اقوام متحدہ کی امن فورس کے مینڈیٹ کو ہر سال کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے فیصلے کے حوالے سے قبرصی ترک فریق کی منظوری نہ لینے پر رد عمل کا مظاہرہ کیا ہے۔ وزارت خارجہ نے مذکورہ فیصلے کے حوالے سے ایک تحریری بیان جاری کیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ترکیہ نے مذکورہ فیصلے کے حوالے سے شمالی قبرصی ترک جمہوریہ کی وزارت خارجہ کے بیان کی حمایت کرنے کی وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ "ہم ترکیہ اقوام متحدہ کی امن فورس کے مینڈیٹ میں توسیع کی کٹی، اقوام متحدہ کے تمام کردہ طریقوں کے برعکس، اس بار بھی ترک قبرصی فریق کی منظوری نہیں لی گئی۔" بیان میں درج ذیل عوامل پر بھی زور دیا گیا ہے: "ہم آپ کو یاد دلانا چاہیں گے کہ شمالی قبرصی ترک جمہوریہ کے علاقے میں اقوام متحدہ کی امن فورس کی سرگرمیاں محض شمالی قبرصی حکام کی ایک نیتی کے ذریعہ ہی عمل درآمد کی جا سکتی ہیں، اور ہم اس بات پر زور دیتے ہیں کہ قانونی بنیادوں کا فی الفور قیام ضروری ہے۔ ہم اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ہم اس تناظر میں کہ شمالی قبرصی ترک جمہوریہ کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات کی مکمل حمایت کریں گے۔ دوسری طرف، ہمیں اس بات پر شدید مایوسی ہوئی ہے کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے سال بھی اپنی قرارداد میں امن فورس کے مینڈیٹ میں توسیع کرتے ہوئے، ایسے عمل کے ذریعہ کہ پیرامیٹر کیا ہے جن کی معیار وضع ہو چکی ہے اور کسی ممکنہ عمل کے ایجنڈے سے باہر ہو چکے ہیں۔ مسئلہ قبرص کا منصفانہ، دیرپا اور پائیدار حل زمینی حقائق کی بنیاد پر ہی تلاش کیا جا سکتا ہے۔ ہم اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس حقیقت کو قبول کرے اور قبرصی ترک عوام کے خود مختار مساوات اور مساوی بین الاقوامی حیثیت کے بنیادی ح

بجٹ سے ملکی ترقی کی رفتار تیز ہوگی: گورنر آنندی بین پٹیل

بجٹ میں ہر طبقے کا خیال رکھا گیا: برجیش پاٹھک □ راشٹریہ لوک دل نے بجٹ کو بتایا سبھی کا بجٹ

لکھنؤ: یکم فروری۔ ریاستی گورنر محترمہ آنندی بین پٹیل نے آج مرکزی بجٹ 2025-26 پر اپنا ردعمل ظاہر کیا اور اسے ہندوستانی معیشت اور سماجی بہبودی کی مجموعی ترقی کی طرف بڑھنے والا بجٹ قرار دیا۔ انہوں نے اسے متوسط طبقے کے خاندانوں، چھوٹے کاروباریوں، نوجوانوں، کسان دوستوں اور کسانوں کے لیے فائدہ مند قرار دیا۔ گورنر نے کہا کہ بجٹ میں MSMEs، تعلیم، صحت اور تکنیکی شعبوں کے لیے کئی نئی اسکیموں اور اصلاحات کی تجویز دی گئی ہے، جو ملک کی اقتصادی ترقی کو تیز کرنے کے ساتھ ساتھ معاشرے کے مختلف طبقوں کو تقویت بخشیں گی۔ انہوں نے اسے عام آدمی کا بجٹ، ترقی یافتہ ہندوستان کے مشن میں شراکت دار، ایک ایسا بجٹ بتایا جو خوشحال ہندوستان کو فروغ دیتا ہے، ترقی اور راحت کا تحفظ کرتا ہے اور تمام شعبوں میں روزگار کے مواقع پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پردھان منتری دھنیا کرشی یوجنا کسانوں کی حالت کو بہتر بنانے گی، بیشیل میپ فیکچرنگ مشن کا آغاز کو حاصل کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ خود انحصار ہندوستان کا یہ بجٹ آزادی کے 100 ویں سال میں نئے ہندوستان کی بنیاد بنے گا۔ اس بجٹ میں ملک کے ہر طبقے کا خیال رکھا گیا ہے، وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں یہ بجٹ ہندوستان کو دنیا کی صف اول کی معیشت بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ یہ بجٹ غریبوں، نوجوانوں، کسانوں اور خواتین کو مساوی طور پر مضبوط بنائے گا۔

راشٹریہ لوک دل کے سینئر لیڈر رال دو بے نے مرکزی حکومت کے پیش کردہ بجٹ کو عوامی بہبود کے لیے وقف بجٹ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بجٹ کسانوں، خواتین، نوجوانوں اور متوسط طبقے کی فلاح و بہبود کے لیے وقف ہے۔ یہ بجٹ ملک کے 100 اضلاع میں آبپاشی اور انفراسٹرکچر کو ترقی دی جائے گی۔ بجٹ میں 12 لاکھ روپے تک کی آمدنی ٹیکس فری کر دیا گیا ہے، یہ ہمارے متوسط طبقے اور سماج کے ہر طبقے کو بااختیار بنانے کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان کے عام آدمی کے لیے وقف بجٹ پر مرکوز ظاہر ہوتا ہے۔ آج بجٹ پر مرکوز ظاہر کرتے ہوئے مسٹر دو بے نے کہا کہ وزیر اعظم دھن دھنیا کرشی یوجنا زرعی پیداوار کو فروغ دے گی اور فصلوں اور آبپاشی کی سہولیات کو بہتر بنائے گی۔ بجٹ میں کسانوں کے لیے اعلان کیا گیا ہے۔

میک ان انڈیا جاری رہے گا، شیوں اور ارین چینج فنڈ کے ذریعے ترقی کے مراکز کے طور پر تیار کیا جائے گا، تعلیم کے لیے مصنوعی ذہانت میں سینٹر آف اکسی لینس ، بجٹ کی بہت سی شقیں جیسے ریسرچ و ڈیولپمنٹ اور اختراعی اقدامات کی حوصلہ افزائی، معیشت میں سرمایہ کاری کو ترجیح، ایکسپورٹ پروموشن مشن کے ذریعے برآمدات کو فروغ دینا قوم کی تعمیر و ترقی کو مستحکم فراہم کریں گے۔

یوپی کے نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے مرکزی وزیر سیتارمن کے پیش کردہ بجٹ پر اپنے ردعمل میں کہا کہ مودی حکومت کا پیش کردہ بجٹ ترقی یافتہ ہندوستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ عام آدمی کا بجٹ ہے۔ یہ غریبوں، نوجوانوں، کسانوں اور خواتین کی طاقت کا بجٹ ہے۔ یہ بجٹ ملکی معیشت کو دنیا میں نمبر ون بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کی طرف سے لایا گیا یہ بجٹ ایک ویژنری بجٹ ہے۔ جو ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کو حاصل کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ خود انحصار ہندوستان کا یہ بجٹ آزادی کے 100 ویں سال میں نئے ہندوستان کی بنیاد بنے گا۔ اس بجٹ میں ملک کے ہر طبقے کا خیال رکھا گیا ہے، شیوں اور ارین چینج فنڈ کے ذریعے ترقی کے مراکز کے طور پر تیار کیا جائے گا، تعلیم کے لیے مصنوعی ذہانت میں سینٹر آف اکسی لینس ، بجٹ کی بہت سی شقیں جیسے ریسرچ و ڈیولپمنٹ اور اختراعی اقدامات کی حوصلہ افزائی، معیشت میں سرمایہ کاری کو ترجیح، ایکسپورٹ پروموشن مشن کے ذریعے برآمدات کو فروغ دینا قوم کی تعمیر و ترقی کو مستحکم فراہم کریں گے۔

بجٹ معیشت کی ضروریات کو پورا کرتا ہے: جینت چودھری

نئی دہلی۔ (یو این آئی) مرکزی وزیر مملکت برائے ہنرمندی کی ترقی اور انٹرپرینیورشپ (آزادانہ چارج) اور تعلیم کے وزیر مملکت جینت چودھری نے ہفتہ کو پارلیمنٹ میں مالی سال 2025-26 کے لیے پیش کئے گئے بجٹ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک تبدیلی کے اینجنڈے کا خاکہ کرتا ہے جو ہماری معیشت کی فوری ضروریات کو پورا کرتا ہے اور ساتھ ہی ایک پائیدار مستقبل کی راہ ہموار کرتا ہے۔ مسٹر چودھری نے یہاں ایک میڈیا میں کہا کہ یہ بجٹ ہندوستان کے عام آدمی کی تمنا کی عکاسی کرتا ہے۔ اس بات پر تشویش بتاتا ہے کہ ہر شہری تیزی سے ابھرتے ہوئے اقتصادی ماحول میں ترقی کر سکے۔ اس بجٹ کے لیے حکومت کی اسٹریٹجک منصوبہ بندی معاشرے کو درپیش چیلنجوں کی گہری سمجھ کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا، "مرکزی بجٹ 2025-26 ایک دوراندیش کی عکاسی کرتا ہے جو صرف ٹیکس اصلاحات کے ذریعے اقتصادی ترقی کو مضبوط کرتا ہے بلکہ ہندوستان کے مستقبل کو چلانے والے کلیدی شعبوں کو بھی ترجیح دیتا ہے۔ کسان کریڈٹ کارڈ کی حد میں 100 فیصد اضافہ، کسانوں کو بااختیار بنانے کی عکاسی کرتا ہے جو آنے والے وقت میں ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تشکیل کو فروغ دے گا۔ آج بجٹ پر مرکوز ظاہر کرتے ہوئے مسٹر دو بے نے کہا کہ وزیر اعظم دھن دھنیا کرشی یوجنا زرعی پیداوار کو فروغ دے گی اور فصلوں اور آبپاشی کی سہولیات کو بہتر بنائے گی۔ بجٹ میں کسانوں کے لیے اعلان کیا گیا ہے۔ محنت کش لوگوں کے لیے بہت بڑا فائدہ ہوگا۔ یہ متوسط طبقے کی جیت ہے۔ یہ پچھلے 10 سالوں سے متوسط طبقے کا مطالبہ تھا جو آج سنے کو مل رہا ہے۔ کسان کریڈٹ کارڈ کی حد 3 لاکھ روپے سے بڑھا کر 5 لاکھ روپے کر دی گئی ہے جو کہ خوش آئند ہے اور اس سے 7 کروڑ سے زیادہ کسانوں کو فائدہ پہنچے گا۔

تعلیم یافتہ بچوں سے قوم کے ساتھ ساتھ ملک کی ترقی ممکن: مفتی ابوالعرفان

محمدی مشن کے جانب سے ضرورت مندوں میں وظیفے تقسیم

لکھنؤ 1 فروری (پریس ریلیز) آل انڈیا محمدی مشن کی جانب سے مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی سرپرست ال انڈیا محمدی مشن کی سرپرستی وسید اقبال ہاشمی قومی صدر محمدی مشن کی صدارت میں مشن کے کیمپ آفس تال کٹورا میں 65 غریب، بیوہ، معذور، ضرورت مندوں کو ہر مہینے کی طرح اس مہینے بھی وظیفہ تقسیم کیا گئی۔ مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ خدمت خلق بہترین عبادت ہے۔ حقوق خدا کی خدمت انسانی اخلاق کا اعلیٰ جوہر ہے۔ جو انسان بندگان خدا کی خدمت کرتا ہے، اللہ درب العزت کے نزدیک اس کا مقام ومرتبہ بلند ہو جاتا ہے۔ خدمت خلق کی مہم قابل تعریف ہے۔ موجودہ حالات میں عوام الناس مختلف پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ ان حالات میں غریب اور نادار افراد تک کھانے پینے کی اشیا پہنچانا بڑے اجر وثواب کا کام ہے۔ مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی نے کہا کہ تمام حضرات اپنے بچوں کو زیادہ سے زیادہ تعلیم دلائیں جہاں ضرورت ہوئی وہاں مشن کے ساتھ ساتھ ہم بھی مل کر مدد کریں گے یہ روزگاری سمجھی ختم ہوگی جب ہمارے بچے تعلیم یافتہ ہو کر اپنے پیروں پر کھڑے ہو کر سماج کو اگے بڑھائیں گے تبھی ہمارے قوم کے ساتھ ساتھ ملک کی بھی ترقی ہوگی یہی وقت کی ضرورت ہے اور ہماری اپیل بھی۔ سید اقبال ہاشمی قومی صدر آل انڈیا محمدی مشن نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ بہت سے غریب ومزدور ہیں کا گھر یومیہ مزدوری سے چلتا تھا، ان کے ساتھ مسائل ہیں۔ ایسے بہت سے گھروں میں معذوری کے باعث فاقہ کی نوبت ہے۔ ایسے لوگوں کا خیال رکھنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ سید اقبال ہاشمی صاحب نے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ صاحب ثروت افراد آگے آکر پریشانی حال لوگوں کی دل کھول کر مدد کریں۔ واضح رہے آل انڈیا محمدی مشن نے راجدھانی کے مختلف علاقوں میں کیمپ لگا کر ضرورت مندوں کی ضرورتوں کو پوری کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ فیضان فرنگی محلی یوتھ صدر ال انڈیا محمدی مشن نے اپنے بیان میں کہا کی اے والے وقت میں مدرسوں کی ترقی کے لیے بھی ہر ممکن مدد کرنے کی کوشش کرے گا تاکہ علاقے میں تعلیم یافتہ اور صحت مند بچے ہوں جس سے وہ اپنی اور اپنے ساتھ تمام علاقے کو بھی روشن کرے جس سے ملک وملت کی بھی ترقی میں مدد گار ہوگا۔ اس موقع پر ڈاکٹر اقتاب ہاشمی صاحب، منور صدیقی، نبی احمد صاحب، اصف اقبال ہاشمی، طارق اقبال ہاشمی، ایڈووکیٹ فیضان فرنگی محلی وغیرہ خاص طور سے موجود رہے۔

تکمیل الطب کے طلباء نے ٹاپ ٹین میں نام روشن کیا

لکھنؤ: میوحی گرو گوبند ناتھ آیوش یونیورسٹی کے سال 2022-23 کے نتائج میں پرنسپل ڈاکٹر عبدالقوی کی قائل رہنمائی میں لکھنؤ کی طالبات نے گورنمنٹ تکملت کالج اور اسپتال کی دو طالبات نے جیت کا جھنڈا بلند کیا۔ گورنمنٹ اطب کالج اینڈ اسپتال کی طالبہ امرین بانو نے یونی یونانی میں ٹاپ ٹین میں تیسری پوزیشن حاصل کر کے کالج کا نام روشن کیا جبکہ اسی کالج کی طالبہ امرین بانو پانچویں پوزیشن حاصل کرنے پر کالج کے ڈائریکٹر پرنسپل سے لے کر تمام سٹاف ممبران اور طلباء نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ طلباء نے نہ صرف اپنے والدین کا نام روشن کیا ہے۔ کہ حکومت آیوش کے فروغ میں مکمل تعاون کر رہی ہے جس سے پڑھائی میں کوئی دقت نہیں ہے۔ تمام طلباء کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔

لینگویج یونیورسٹی اور اتر پردیش کنگ فوایسوی ایشن کے مابین مفاہمت نامے پر دستخط

لکھنؤ: یکم فروری 2025: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی اور اتر پردیش کنگ فوایسوی ایشن لکھنؤ کے مابین وائس چانسلر پروفیسر پی پی پانڈے کی زیر قیادتی ایک اہم مفاہمت نامے پر دستخط کیا گیا ہے۔ اس مفاہمت نامے کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ طلبہ کے درمیان نہ صرف مقامی کھیلوں کو فروغ دینا بلکہ ان کھیلوں کے لئے ایک ماحول پیدا کرنا بھی ہے۔ چونکہ موجودہ عہد میں ہندوستانی حکومت مقامی کھیلوں کو فروغ دینے اور ان کی ترقی کے لئے بہتر ماحول فراہم کرنے پر زور دیتی ہے جس سے طلبہ کھیلوں کے ساتھ ہندوستان کی قدیم ثقافت کو بھی بہتر طور سمجھ سکیں گے۔ لینگویج یونیورسٹی نے ان لوگوں کا میں رکھتے ہوئے اتر پردیش کنگ فو ایسوی ایشن لکھنؤ سے ایک معاہدہ کیا ہے اور اس معاہدے کے تحت کنگ فوایسوی ایشن علاقائی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر یونیورسٹی کے طلبہ کو مقامی کھیلوں بحصت، اپنے دفاع کی مہارتوں اور ثقافتی ترقی کے لیے تربیت دے گی۔ اس معاہدے کے تحت کنگ فوایسوی ایشن لکھنؤ طلبہ کے لئے مختلف تربیتی پروگراموں کا انعقاد کرے گا جس سے طلبہ میں مقامی کھیلوں اور علاقائی ثقافت کا رجحان پیدا ہوسکے گا۔ اس مفاہمت نامے کے موقع پر ایم او یو کوارڈینیٹر ڈاکٹر نیرج شکلا، رجسٹرار ڈاکٹر کپتش کمار، افسر مالیہ ساجد اعظمی اور کنگ فو ایسوی ایشن لکھنؤ کے جنرل سکریٹری گیان پرکاش ترپاٹھی موجود تھے۔

لکھنؤ: کارتالاب میں پلٹی، 2 کی موت

لکھنؤ: یکم فروری (یو این آئی) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ کے چنھٹ علاقے میں ہفتہ کو ایک کار کے تالاب میں پلٹ جانے سے اس میں سوار دو افراد کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ نوبستہ تکروری روڈ پر ایک کار بے قابو ہو کر سوار پر واقع تالاب میں پلٹ گئی۔ اس حادثے میں کار سوار دو افراد کی موت ہوگئی۔ گاڑی میں نلے آصار کارڈ کی بنیاد پر مہلوکین کی شناخت ششانک سنگھ (36) اور کلدیپ اوستھی (40) کے طور پر کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہردوئی باشندہ ششانک سنگھ بی جے پی کورٹ بریف ہولڈر کلدیپ بھی بی جے پی کورٹ کے وکیل بتائے گئے ہیں۔

تنظیم کا فلاحی کام لوگوں میں ہم آہنگی اور رواداری کو فروغ دیتا ہے: ڈاکٹر سعید

علامہ شبلی نعمانی میموریل ہیلپ لائن کے تحت مفتی طبی کیمپ

لکھنؤ یکم فروری (پریس ریلیز) علامہ شبلی نعمانی میموریل میں میڈیکل ہیلپ لائن کے زیر اہتمام ایک مفت طبی کیمپ کا انعقاد اندرا نگر میں کیا گیا۔ جس میں مہمان خصوصی آنکھوں کے ماہر سرجن ڈاکٹر سعید احمد نے شرکت کی۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر مسیح الدین نے انجام دے۔ اس موقع پر ڈاکٹر سعید احمد نے کہا کہ ہم لوگوں کو چاہیے کہ ہم لوگ اپنی صحت کیلئے بیدار رہیں خصوصاً اپنی آنکھوں کی حفاظت کریں کیونکہ جسم کے تمام اعضاء میں سے آنکھ کی بہت اہمیت ہے اور ہم کو اس کیلئے بیدار رہنا ہوگا۔ یقیناً علامہ شبلی نعمانی میموریل ہیلپ لائن کا یہ کام لوگوں میں ہم آہنگی اور رواداری کو فروغ دیتا ہے۔ کیمپ کو کامیاب بنانے میں اہیت ہے اور ہم کو اس کیلئے بیدار رہنا ہوگا۔ یقیناً علامہ شبلی نعمانی میموریل ہیلپ لائن کے اعلان اطلاع سے آئے تمام مریضوں کو مفت دوائیں اور آنکھوں کا آپریشن کرکے ان کا خیر مقدم کیا۔ آخیر میں تنظیم کے کنوینر محمد ادریس نے کیمپ کی کامیابی پر تمام اراکین کا شکریہ ادا کیا۔

بے قابو ہو کر تالاب میں گری کار، ہائی کورٹ کے دو وکیلوں کی موت

لکھنؤ: یکم فروری (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ کے چنھٹ تھانہ علاقے کے نوبست کلاگاؤں میں ایک کار بے قابو ہو کر تالاب میں گر کر ڈوب گئی۔ اس حادثے میں دو وکیلوں کی موت ہوگئی۔ وحادثہ دیر رات پیش آیا۔ صبح گاؤں والوں سے اطلاع ملنے پر پولیس اہلکار اور فائر بریگیڈ کے اہلکار موقع پر پہنچے اور تالاب میں ڈوبی کار کو باہر نکالا اور اس سے دو لاشیں نکالی گئیں۔ لاشوں کی شناخت ہائی کورٹ کے اسٹینڈنگ کونسل کلدیپ کمار واستھی (40) اور ہائی کورٹ بریف ہولڈر ششانک سنگھ (37) کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس حادثے کو مشکوک سمجھتے ہوئے ہر پہلو سے تفتیش کر رہی ہے۔

جنوری کی گرمی نے بنایا ریکارڈ، فروری کے موسم کی پیشین گوئی جاری، کل سے بارش کا الرٹ

لکھنؤ: یکم فروری (پی این ایس) اس بار ریاست میں جنوری معمول سے زیادہ گرم تھا۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ فروری بھی معمول سے زیادہ گرم رہے گا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ مجموعی طور پر اس بار سردی معمول سے کم رہی، جنوری کے آخری دن جمعہ کو ریاست کے تقریباً 30 اضلاع میں دن کا درجہ حرارت 25 ڈگری سیلسیس سے زیادہ درج کیا گیا۔ پریاگ راج میں دن کا درجہ حرارت ریاست میں سب سے زیادہ 31.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ اودھ میں 6 ڈگری سیلسیس کے ساتھ سرد ترین رہا۔ محکمہ موسمیات نے دسمت پٹنی کے بعد 3 اور 7 فروری کے درمیان پوری ریاست میں ہلکی سے درمیانی بارش کا اشارہ دیا ہے۔ اس وقت جنوری اور اب فروری کے معمول سے زیادہ گرم رہنے کی پیش گوئی اتشیشناک ہے۔ فروری میں بھی بارش معمول سے کم ہونے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

اتر ریلوے

ای۔آکشن نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر، لکھنؤ کے دیوبند ذیل کے کام کیلئے ای۔آکشن سے متعلق نوٹس۔

ایڈمن یونٹ/زون	لکھنؤ۔شمالی ریلوے۔ڈویژن۔کمرشل/شمالی ریلوے
نیلامی فہرست نمبر/لاٹ نمبر	14207-SLR-F2-MBDP-DLI-24-1 (Parcel-SLR)
نیلامی فہرست شائع کی تاریخ	18.02.2025
نیلامی شروع ملک کی تاریخ (سمپھی لاٹ)	18.02.2025 at 12:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	18.02.2025 at 13:10 hrs.
نیلامی فہرست نمبر/لاٹ نمبر	12237-SLR-F2-BSB-JAT-23-1 (Parcel-SLR)
نیلامی فہرست شائع کی تاریخ	18.02.2025
نیلامی شروع ملک کی تاریخ (سمپھی لاٹ)	18.02.2025 at 12:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	18.02.2025 at 13:10 hrs.
نیلامی فہرست نمبر/لاٹ نمبر	22184-SLR-F2-AYC-LTT-23-1(Parcel-SLR)
نیلامی فہرست شائع کی تاریخ	18.02.2025
نیلامی شروع ملک کی تاریخ (سمپھی لاٹ)	18.02.2025 at 12:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	18.02.2025 at 13:10 hrs.
نیلامی فہرست نمبر/لاٹ نمبر	22104-SLR-F2-AYC-LTT-23-1(Parcel-SLR)
نیلامی فہرست شائع کی تاریخ	18.02.2025
نیلامی شروع ملک کی تاریخ (سمپھی لاٹ)	18.02.2025 at 12:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	18.02.2025 at 13:10 hrs.
نیلامی فہرست نمبر/لاٹ نمبر	14260-SLR-F2-LKO-GAYA-23-1 (Parcel-SLR)
نیلامی فہرست شائع کی تاریخ	18.02.2025
نیلامی شروع ملک کی تاریخ (سمپھی لاٹ)	18.02.2025 at 12:00 hrs.
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	18.02.2025 at 13:10 hrs.
E-Auction Module of www.ireps.gov.in	Website particulars where complete details of auction can be seen by registered bidders

352/25 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

لکھنؤ یونیورسٹی نے غلام عباس ہلوری کو دیا تعریفی سرٹیفکیٹ

لکھنؤ۔ یونیورسٹی نے غلام عباس ہلوری تحقیقی امور میں انکی بہتر کارکردگی کے لئے تعریفی خط اور سرٹیفکیٹ دے کر اعزاز بخشا ہے۔ واضح رہے کہ سال 2017 میں سابق گورنر شری رام نائک کے ہاتھوں گولڈ میڈل حاصل کرنے والے غلام عباس ولد حیدر کرار رضوی کا تعلق سدھارتھ نگر کے قصبہ ہلورے سے۔ غلام عباس اس وقت لکھنؤ یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں ریسرچ اسکالر ہیں۔ کارگزار وائس چانسلر جناب منوکا کھنہ نے عباس صاحب کو تریری تحقیق میں ان کی عمدہ خدمات پر اعزازی سرٹیفکیٹ عطا کیا۔ جناب عباس کو دلتا فونڈ سماجی تنظیموں کی جانب سے تعریفی اسناد دے کر اور یونیورسٹی میں متعدد سیمینارز اور کانفرنسز کے دوران اردو ادب کے میدان میں ان کی خدمات پر اعزازات سے نوازا جاتا رہا ہے۔ اس موقع پر خصوصی طور پر شعبہ اردو کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر فاضل احسن ہاشمی صاحب موجود رہے۔ تعریفی سرٹیفکیٹ کا خط موصول ہونے پر غلام عباس ہلوری کے ریسرچ سپروائزر پروفیسر عباس رضا نیر، شعبہ کے استاذ ڈاکٹر جان نثار عالم اور ان کے آبائی علاقے ہلور کے عمائدین نے انہیں دعائیں اور اردو ادب کے ساتھی اسکالرز نے مبارکباد پیش کی ہے۔

اسوڑہ ہاپوڑ میں بزم خورشید اردو ہندی منچ کے افتتاحی مشاعرے کا انعقاد

معروف شاعر معید رہبر لکھنوی کا اعزاز و استقبال

ہاپوڑ پریس ریلیز۔ بزم خورشید اردو ہندی منچ قائم ہونے پر ایک افتتاحی مشاعرہ کلہ کلنہ نزد امبیڈکر مورتی اسوڑہ ہاپوڑ میں شاعر جمشید ماہر کی رہائش گاہ پر حافظ خدا رشدی کی سرپرستی واستاد شاعر ظہیر راہی مرادآبادی کی صدارت میں منعقد ہوا نظامت کے فرائض میرٹھ سے آئے ہوئے "ہم خیال فاؤنڈیشن" کے روح رواں ارشاد بیتاب نے انجام دئے مہمان اعزازی کے طور پر لکھنؤ کے معروف شاعر معید رہبر لکھنوی نے شرکت کی مشاعرہ کے کنوینر وسیم جہانگیر آبادی نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا۔ بزم کے روح رواں اور میزبان جمشید ماہر نے اپنی نعت پاک سے مشاعرہ کا آغاز کیا۔ اس موقع پر معید رہبر لکھنوی نے صدر مشاعرہ ظہیر راہی مرادآبادی کو اپنا شعری مجموعہ منظور نظر پیش کیا مشاعرہ میں پسند کئے جانے والے اشعار نذر قارئین ہیں۔

سرخرو نہ جانے کیوں خواہشیں نہیں ہوتیں
بدلیاں تو اٹھتی ہیں بارشیں نہیں ہوتیں
ظہیر راہی

ہم نے کئی چراغ ادب میں جلائے ہیں
تب جا کے آج اتنے اجالے میں آئے ہیں

شادیاں کر چکا ہوں تین سے میں
رہا رکھتا ہوں ہر حسین سے میں
معید رہبر لکھنوی

وقت کی بات ہے بیٹھا ابھی داب کے پر
ورنہ دیکھے گی یہ دنیا مرے سرخاب کے پر
وسیم جہانگیر آبادی

ملاح نہیں کوئی جب اپنے سفینے کا
کیوں ہاتھ تو کم اپنے پتوار نہیں کرتے
جمشید ماہر ہاپوڑی

اسکے علاوہ مکیش درین (منظفر نگر)، ارشاد بیتاب (میرٹھ)، اقبال شاکر (دہلی)، سلیم اعظم (گونڈہ)، غضنفر جاوید (بیرجھی)، آتش عرفان (میرٹھ) وغیرہ نے اپنا کلام پیش کیا اس موقع پر شرکاء میں نمبردار عبد اللہ، چوہدری خلافت، الیاس صدیق، چوہدری منور علی، چوہدری پرویز علی ایڈووکیٹ، حافظ عبدالرحمان، عبدالصمد تیاگی، چوہدری مجیب الرحمان، گوہر کمال تیاگی، نبیل احمد تیاگی، چوہدری ڈاکٹر جنید وغیرہ موجود رہے آخر میں کنوینر وسیم جہانگیر آبادی نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا

حکومت مہاکمبھ بھگدڑ مہلوکین کی صحیح تعداد بتائے: اکھلیش

لکھنؤ: یکم فروری (یو این آئی) سماجوادی پارٹی (ایس پی) صدر اکھلیش یادو نے ہفتہ کو کہا کہ اتر پردیش حکومت کو مہاکمبھ میں مچی بھگدڑ کے شکار عقیدت مندوں کی صحیح تعداد بتانی چاہئے۔ یادو نے مہاکمبھ کا نظام اور کھویا۔ پایا سنٹر کو فوج کے حوالے کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ پی جے پی حکومت پر کسی کو بھروسہ نہیں ہے۔ پی جے پی حکومت ہندو مخالف ہے۔ بھگدڑ میں مرنے والے سبھی لوگ ہندو ہیں۔ ان کے کنبے بلک رہے ہیں۔ اپنوں کو تلاش کر رہے ہیں۔ حکومت مہلوکین اور زخمیوں کا نام نہیں بتا رہی ہے۔ لاشیں چھپائی جا رہی ہیں۔ اب تو سنت۔ مہاتما اور شنکر آچاریہ بھی کھل کر بھہ رہے ہیں کہ وزیر اعلیٰ اور حکومت نے جھوٹ بولا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی جے پی حکومت مہاکمبھ میں بھگدڑ کے دوران جن عقیدت مندوں کی جان گئی ہے ان کا صحیح نمبر بتائے۔ حکومت بھگدڑ میں مرنے والے اور زخمیوں کا صحیح نمبر نہیں دے رہی ہے۔ پی جے پی حکومت جھوٹی ہے۔ اس کے ہر اعلاد و شمار فرضی ہیں۔ کیا یہی پی جے پی کے ترقی یافتہ ہندوستان کی پہچان ہے۔

بغیر کسی فکر کے کرائیں علاج، پیسہ حکومت دے گی: یوگی

گورکھپور: یکم فروری (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جنتا درشن میں سنگین بیماریوں کے علاج کے لئے مالی مدد کا مطالبہ کرنے پہنچے افراد کو تیقن دیا کہ وہ بغیر فکر کے اچھے سے اچھے اسپتال میں علاج کرائیں۔ اور علاج میں جو بھی رقم خرچ ہوگی۔ اس کا خرچ حکومت کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے ہفتہ کو گورکھناتھ مندر میں منعقد جنتا درشن میں تقریباً 100 افراد سے ملاقاتی اور افسروں کی ہدایت دی کہ جن لوگوں کو علاج میں مالی مدد کی ضرورت ہے۔ ان کے انٹیمیٹ کا مکمل جلد سے جلد پورا کر کے حکومت کو فراہم کرایا جائے۔ ہر ضرورت مند کو وزیر اعلیٰ فنڈ سے مدد فراہم کی جائے گی۔ یوگی نے لوگوں سے ایک ایک کر کے مسائل کو سنا اور ازالے کا تیقن دیتے ہوئے ان کی درخواستوں کو متعلقہ افسران کے حوالے کیا۔ انہوں نے بھی افراد کو تیقن دیا کہ کسی کو بھی پریشان ہونے یا گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔

یونیٹی پاسٹ نے پریزنٹ الیون کو 1-0 سے شکست دی

لکھنؤ۔ ہفتہ کے روز یونیٹی کالج حسین آباد میں کالج کے ہاٹی کی یاد میں سکالرز اکرکلب صادق میموریل فٹ بال میچ کا انعقاد کیا گیا۔ یونی پریزنٹ الیون اور یونیٹی پاسٹ الیون (کالج پاس آؤٹ) کے طلباء کے درمیان فٹ بال کا دلچسپ میچ کھیلا گیا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ موجودہ اور ماضی کی دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں نے کئی بڑے مقابلوں میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر کے کالج کا نام روشن کیا ہے۔ اکرکلب صادق کی یاد میں کھیلے گئے میچ میں کالج کے تقریباً دو ہزار بچوں کو تماشائی کے طور پر میدان میں لایا گیا تاکہ میچ کو مزید سنسنی خیز بنایا جا سکے۔ کھیل شروع ہوتے ہی میچ دیکھنے والے بچوں نے دونوں ٹیموں کے حوصلے بلند کر دیے۔ دو حصوں پر محیط کھیل کے پورے 70 منٹ تک دونوں طرف سے کوئی گول نہیں ہو سکا۔ ایک بار پھر دونوں ٹیموں کو 2 منٹ کا اضافی وقت دیا گیا۔ اس موقع پر یونی پاسٹ الیون کی جانب سے ہائم عادل نے پہلے ہی منٹ میں گول کر کے 1-0 کی برتری کو آخر تک برقرار رکھا اور فائنل اپنے نام کیا۔ کالج کے سیکرٹری نجم الحسن رضوی نے انعامات تقسیم کئے۔

اودھ نامہ

امنگوں کی عکاسی

مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے پارلیمنٹ میں بجٹ پیش کرتے ہوئے ٹیکس میں بہت بڑی راحت کا اعلان کیا ہے جس سے یقیناً مڈل کلاس اور پرمڈل کلاس کو بڑی راحت ملے گی۔ وزیر خزانہ نے ٹیکس سلیب میں بڑی چھوٹ کا اعلان کیا ہے۔ اب سالانہ 12 لاکھ تک کی آمدنی پر کوئی ٹیکس نہیں دینا ہوگا۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے کہا کہ اب نئے ٹیکس رجیم میں 12 لاکھ روپے کی سالانہ آمدنی پر کوئی ٹیکس ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ تبدیلی نئے ٹیکس نظام کے تحت کی گئی ہے۔ اس سے پہلے سات لاکھ روپے کی آمدنی پر کوئی ٹیکس نہیں دینا پڑتا تھا۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ایک ویڈیو پیغام کے ذریعے مرکزی بجٹ 26-2025 پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ یہ بجٹ 140 کروڑ ہندوستانیوں کی امنگوں کی عکاسی کرتا ہے اور ہر شہری کے خوابوں کو پورا کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ نوجوانوں کے لیے کئی شعبے کھولے گئے ہیں اور عام شہری ترقی یافتہ ہندوستان کے مشن کو آگے بڑھائیں گے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ایک ویڈیو پیغام کے ذریعے مرکزی بجٹ 26-2025 پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس بات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہ آج کا دن ہندوستان کی ترقی کے سفر میں ایک اہم سنگ میل ہے، وزیر اعظم مودی نے کہا کہ یہ بجٹ 140 کروڑ ہندوستانیوں کی امنگوں کی عکاسی کرتا ہے اور ہر شہری کے خوابوں کو پورا کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ نوجوانوں کے لیے کئی شعبے کھولے گئے ہیں اور عام شہری وکست بھارت (ترقی یافتہ ہندوستان) کے مشن کو آگے بڑھائیں گے۔ وزیر اعظم نے زور دے کر کہا کہ یہ بجٹ طاقت کو دوچند کرنے والا (فورس ملٹی پلائر) ہے جس سے بچت، سرمایہ کاری، کھپت اور ترقی میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے خزانہ اور کارپوریٹ امور کی مرکزی وزیر نرملا سیتارمن اور ان کی ٹیم کو اس 'عوامی بجٹ' کے لیے مبارکباد دی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ عام طور پر بجٹ کی توجہ اس بات پر مرکوز ہوتی ہے کہ حکومت کے خزانے کو کیسے بھرا جائے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ اس بجٹ میں شہریوں کی جیبیں بھرنے، ان کی بچت بڑھانے اور انہیں ملک کی ترقی میں شراکت دار بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ بجٹ ان اہداف کی بنیاد رکھتا ہے۔

بجٹ پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ "اس بجٹ میں اصلاحات کی سمت میں اہم اقدامات کیے گئے ہیں"۔ انہوں نے جوہری توانائی میں نجی شعبے کو فروغ دینے کے تاریخی فیصلے پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سول نیوکلیئر توانائی سیکٹر میں ملک کی ترقی میں اہم تعاون کو یقینی بنائے گی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ بجٹ میں روزگار کے تمام شعبوں کو ترجیح دی گئی ہے۔ جہاز سازی کو بنیادی ڈھانچے کا درجہ دینے سے ہندوستان میں بڑے جہازوں کی تعمیر کو فروغ ملے گا۔ خوفکیل بھارت ابھیان میں تیزی آئے گی اور بنیادی ڈھانچے کے زمرے کے تحت 50 سیاحتی مقامات پر ہوٹلوں کو شامل کرنے سے سیاحت کو نمایاں طور پر فروغ ملے گا، مہمان نوازی کے شعبے کو جو روزگار کا سب سے بڑا شعبہ ہے، نئی توانائی فراہم ہوگی۔ اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ بجٹ میں کسانوں کے لیے کیے گئے اعلانات زرعی شعبے اور پوری دیہی معیشت میں ایک نئے انقلاب کی بنیاد رکھیں گے، وزیر اعظم مودی نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ پی ایم دھن۔ دھنیہ کرشی یوجنا کے تحت 100 اضلاع میں آبپاشی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی ہوگی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ کسان کریڈٹ کارڈ کی حد 3 لاکھ روپے سے بڑھا کر 5 لاکھ روپے کرنے سے کسانوں کی حالات میں مزید سدھار آئے گا۔

وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے کہا کہ اب نئے ٹیکس رجیم میں 12 لاکھ روپے کی سالانہ آمدنی پر کوئی ٹیکس ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ تبدیلی نئے ٹیکس نظام کے تحت کی گئی ہے۔ اس سے پہلے سات لاکھ روپے کی آمدنی پر کوئی ٹیکس نہیں دینا پڑتا تھا۔ اسٹینڈرڈ ڈیڈکشن کو 75,000 روپے پر رکھا گیا ہے۔ اب اس کے علاوہ 15-20 لاکھ روپے کی آمدنی پر 20 فیصد ٹیکس ہوگا۔ جب کہ 24 لاکھ روپے کی آمدنی پر 30 فیصد ٹیکس لگے گا۔ وہیں 75 ہزار روپے اسٹینڈرڈ ڈیڈکشن کی چھوٹ ہوگی۔ وہیں پرانے ٹیکس رجیم کے تحت ٹیکس بھرنے والوں کی 8 سے 12 لاکھ روپے کی آمدنی پر 10 فیصد انکم ٹیکس ہوگا۔ خاص خاص باتیں اس طرح ہی۔ 12 لاکھ روپے تک کی آمدنی پر کوئی انکم ٹیکس نہیں ہوگا۔ عمر رسیدہ شہریوں کے لیے ٹی ڈی ایس کی حد 50 ہزار روپے سے بڑھا کر ایک لاکھ روپے کر دی گئی ہے۔ انکم ٹیکس جمع کرانے کی حد دو سال سے بڑھا کر چار سال کر دی گئی ہے۔ نیا انکم ٹیکس بل اگلے ہفتے لایا جائے گا۔ ان ڈائریکٹ ٹیکس اصلاحات کے بارے میں بعد میں جانکاری دی جائے گی۔ کینسر کی ادویات سستی ہوں گی۔ گذشتہ چار برس کے آئی ٹی ریٹرن ایک ساتھ جمع کرائے جا سکیں گے۔ اگلے چھ برسوں تک، دال اور کپوتر مٹر جیسی دالوں کی پیداوار بڑھانے پر توجہ دی جائے گی۔ کسان کریڈٹ کارڈ پر قرض کی حد تین لاکھ روپے سے بڑھا کر پانچ لاکھ روپے کر دی جائے گی۔ بجٹ پر سرسری نگاہ ڈالنے سے معلوم ہوا ہے کہ یہ بجٹ کافی امید افزا ہے اور اس سے عوام کو بڑی راحت ملنے والی ہے۔

'زخم کو پھول تو صرصر کو صبا کہتے ہیں'

معصوم مرادآبادی

پچھلے دنوں آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت نے جب یہ بیان دیا تھا کہ "ہندوستان کو اصل آزادی گزشتہ سال ایودھیا میں رام مندر کی 'پران پرتشٹھا' کے دن حاصل ہوئی ہے اور یہی ہندوستان کی اصل خودمختاری کا دن ہے" تو فوری طور پر اس بیان کی اہمیت، ہماری سمجھ میں نہیں آئی تھی لیکن اب جبکہ یوم جمہوریہ کے موقع پر مودی سرکار نے بابری مسجد انہدام کی کلیدی ملزم سادھوی رتمبھرا کو 'پدم بھوشن' سے نوازا ہے تو ہماری سمجھ میں آگیا ہے کہ 15 اگست 1947 کو حاصل ہونے والی آزادی کتنی باقص تھی اور اس راہ میں اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے کیسے ناکام لوگ تھے کہ اب رام مندر کی تعمیر کی صورت میں اس کی حتافی ممکن ہوسکی ہے۔ ملک اس وقت جس سمت میں سفر کر رہا ہے، اس میں جشن ایسا کرنے والے ہی سب سے بڑے سورما قرار پائے ہیں۔ یہی وجہ ہے حکومت نے 'گزشتہ سال ان لال کرشن اڈوانی کو بھارت رتن' سے نوازا تھا جنھوں نے بابری مسجد کے انہدام کی راہ ہموار کرنے کے لیے سومناتھ سے ایودھیا تک کی انتہائی اشتعال انگیز یاترا نکالی تھی۔ عام خیال یہ ہے کہ اڈوانی کی اسی یاترا کے نتیجے میں ملک کے اندر فرقہ وارانہ منافرت کا وہ آتش فشاں تیار ہوا تھا جس کا خمیازہ ملک کو آج تک بھگتنا پڑ رہا ہے۔

رام جنم بھومی آندولن کی شعلہ بیان لیڈر سادھوی رتمبھرا کو 'پدم بھوشن' سے نوازنے کا اعلان مسلمانوں کے زخموں پر نمک پاشی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ المیہ یہ بھی ہے کہ انھیں یہ اعزاز 'سماجی خدمات' کے لیے صدر جمہوریہ کی طرف سے پیش کیا جائے گا۔ کہا جاتے ہیں کہ یہ شہری اعزاز ہر سال یوم جمہوریہ کے موقع پر ملک کی ان سرکردہ شخصیات کو دیئے جاتے ہیں، جنھوں نے فنون لطیفہ، آرٹ، ہنرمندی، سماجی خدمت یا زندگی کے دیگر میدانوں میں نمایاں خدمات انجام دی ہوں یا سماجی ہم آہنگی کے لیے کام کیا ہو۔ جبکہ سادھوی رتمبھرا 90 کی دہائی میں شروع کئے گئے اس انتہائی اشتعال انگیز اور نفرت آمیز رام جنم بھومی آندولن کی لیڈر رہ چکی ہیں جس نے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو ایسا نقصان پہنچایا جس کی تلافی ممکن ہی نہیں ہے۔

سبھی جانتے ہیں کہ رام جنم بھومی آندولن، آزادی کے بعد فرقہ وارانہ منافرت کو اپنی انتہاؤں پر لے جانے والی انتہائی خطرناک تحریک تھی جس کے نتیجے میں بابری مسجد کی شہادت کا المناک واقعہ رونما ہوا اور ہزاروں بے گناہ انسان ہلاک ہوئے۔ بابری مسجد کی شہادت کے بعد ہی پی آئی نے جو مقدمہ قائم کیا تھا، اس میں دیگر ملزمان کے ساتھ سادھوی رتمبھرا بھی کلیدی ملزم تھیں، جن کے خلاف باقاعدہ چارج شیٹ داخل ہوئی تھی۔ بعد کو جب سپریم کورٹ نے بابری مسجد کی آراضی ہندو فریق کو سونپنے کا فیصلہ سنایا تو اس میں یہ بھی اعتراف بھی شامل تھا کہ بابری مسجد کا انہدام ایک مجرمانہ عمل تھا۔ مگر حیرت انگیز بات یہ ہے کہ سی بی آئی عدالت نے فردجرم داخل کرنے کے باوجود چالیس سے زیادہ ملزمان کو ثبوت نہ ہونے کی بنیاد پر بری کر دیا۔ یہ ہندوستان کی عدالتی تاریخ کا سب سے متحکمہ خیز مقدمہ کہا جاسکتا ہے جس کے تمام دستاویزی ثبوت موجود ہونے کے باوجود عدالت نے انھیں ناکافی قرار دیا اور تاریخ کے سب سے بڑے جرم کے سبھی ملزمان بری کر دیئے گئے۔ بابری مسجد کا انہدام دن کے اجالے میں ہوا تھا اور اس کے سبھی ملزمان کی تصویریں اور ویڈیوز میڈیا میں شائع اور نشر ہوئے تھے مگر ان سب کو ناکافی قرار دے دیا گیا۔

قابل ذکر بات یہ بھی ہے کہ جس وقت بابری مسجد شہید کی جارہی تھی تو اس کے گنبدوں پر چڑھے ہوئے کارسیوکوں کا حوصلہ بڑھانے کے لیے ان ہی سادھوی کی طرف سے یہ نعرہ لگایا جارہا تھا کہ "ایک دھکا اور دو، بابری مسجد توڑ دو۔" اس لیے یہ کہا جاسکتا ہے کہ سادھوی رتمبھرا کو 'پدم بھوشن' دینے کا اعلان مسلمانوں کے زخموں پر نمک پاشی کے سوا کچھ نہیں ہے، کیونکہ جب سے رام جنم بھومی آندولن شروع ہوا تب سے مسلمان زبردست اعصابی تناؤ کا شکار ہیں۔ ان کے ساتھ ظلم وناانصافی کی ایک ایسی تاریخ لکھی گئی ہے جس کی مثال آزاد ہندوستان میں نہیں ملتی اور اس کا موازنہ صرف ان مظالم سے کیا جاسکتا ہے جو انگریز دور میں ان ملک کے باشندوں پر ڈھائے گئے۔ مسلمان ابھی تک ایسے ان زخموں کا مداوا تلاش کر رہے ہیں اور یہ حکومت ہے کہ انھیں ہر روز ایک نیا زخم دے رہی ہے۔ سادھوی رتمبھرا کو دیا گیا شہری اعزاز اس کا تازہ ثبوت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کو 'پدم بھوشن' دیئے جانے پر مودی سرکار کو تنقیدوں کا سامنا ہے۔ سینئر صحافی برتوش سنگھ پال نے اسے ایوارڈ کی قدر ومنزلت کے ساتھ کھلواڑ قرار دیا تو معروف سماجی کارکن پروفیسر اپوروانند نے سادھوی کے ساتھ پدم بھوشن ایوارڈ کے لیے منتخب ہونے والے دیگر افراد کو ایوارڈ تقسیم کرنے کے فیصلے پر نظرثانی کا مشورہ دیا۔ تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ سادھوی رتمبھرا کو 'پدم بھوشن' دینے کا حکومت کا فیصلہ اس پر لگنے والے الزام کی توثیق ہے کہ وہ ایسے افراد کو نوازتی ہے جو مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیلانے اور اسلام مخالف نظریات کو فروغ دیتے ہیں۔ سادھوی رتمبھرا کو پدم بھوشن دیئے جانے پر تبصرہ کرتے ہوئے پروفیسر اپوروانند نے کہا کہ "ایسے وقت میں یہ کوئی حیرت انگیز بات نہیں ہے جب لوگوں کو حق اور عہدوں ان کی نفرت انگیزی کی بنیاد پر نواز رہا ہے اور ایسے لوگ وزیر اعظم اور وزیر داخلی کے عہدوں پر فائز ہو رہے ہیں۔"

> آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت کے بیانات سے صاف اندازہ ہوتا ہے کہ رام مندر کی وہ تحریک جس میں ہزاروں بے گناہ انسانوں کی جانیں گئیں اور اربوں روپوں کی املاک تباہ ہوئیں، آر ایس ایس کے لیے فخر کی علامت تھی، جس نے بھارت کی خودی بیدار کرنے کا کام کیا۔ یہی وجہ ہے کہ اب مودی سرکار اس تحریک میں حصہ لینے والے 'مجاہدین آزادی' کو اعزاز سے سرفراز کر رہی ہے۔ سادھوی رتمبھرا کو ملنے والا 'پدم بھوشن' اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

ان بیانات سے صاف اندازہ ہوتا ہے کہ رام مندر کی وہ تحریک جس میں ہزاروں بے گناہ انسانوں کی جانیں گئیں اور اربوں روپوں کی املاک تباہ ہوئیں، آر ایس ایس کے لیے فخر کی علامت تھی، جس نے بھارت کی خودی بیدار کرنے کا کام کیا۔ یہی وجہ ہے کہ اب مودی سرکار اس تحریک میں حصہ لینے والے 'مجاہدین آزادی' کو اعزاز سے سرفراز کر رہی ہے۔ سادھوی رتمبھرا کو ملنے والا 'پدم بھوشن' اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ اس پر مبینہ اتحد ازکا یہ شعر یاد آرہا ہے۔

زخم کو پھول تو صرصر کو صبا کہتے ہیں
جانے کیا دور ہے، کیا لوگ ہیں، کیا کہتے ہیں

masoom.moradabadi@gmail.com

کیا کمبھ کا میلہ یوگی کو لے ڈوبے گا

ڈاکٹر سلیم خان

کمبھ میلے میں یوگی نے عوام کو بیوقوف بنانے کے لیے خود بھی کئی بار ڈبکی پہ ڈبکی لگائی اور اپنی پوری کابینہ کو لگوا دی۔ مونی اماوسیا کے دن میلے میں دس کروڑ لوگوں کی آمد کا قابل یقین جھوٹ پھیلا کر جب میڈیا یوگی جی کا قد بڑھا رہا تھا تو شاہ جی کو پریشانی ہوئی ہوگی۔ اس دوران شاہ جی بذات خود گنگا کے سنگم میں ڈبکی لگانے مع اہل عیال پہنچ گئے۔ ڈبکی کے وقت اپنے ہمسر کی خواتین کو ساتھ لے کر جانے میں انہیں بھی عار محسوس ہوئی کیونکہ تقریباً ہر بہنہ سادھو آس پاس تھے۔ شاہ جی نے ڈبکی لگانے سے قبل سادھوؤں کو کنارے کیا تاکہ کیمرہ انہیں دیکھ سکے مگر ایسا کرتے وقت وہ بھول گئے کہ ان کی یہ حرکت بھی ریکارڈ ہو رہی ہے۔ اس کے بعد سادھوں نے چلو کے پانی سے انہیں نہلایا جیسے اپنے دیوتا کو نہلاتے ہیں۔ اہل خانہ نہانے سے گئے تو کسی بدخواہ نے ان کی بھی ویڈیو بنا کر بتا دیا کہ شاہانہ ٹھاٹ باٹ کے ساتھ لگنا اشان کے بس ہوتا ہے۔ اس موقع پر ان کا وارث جینے شاہ غائب تھا۔ اس کے بعد جب عام لوگوں کی پریشانیوں سے اس کا موازنہ ہونے لگا۔ اس سے شاہ جی کے باپ تو بقل گئے کیونکہ ان کی سیاسی گنگا اور بھی میلی ہوگئی۔

وزیر داخلہ کو آگے چل کر اپنی غلطی کا احساس ہوگیا اور بہت جلد ساڈھوں نے انہیں اپنے اشارے کی بھرپائی کا موقع بھی دے دیا۔ مودی جی اکثر آپدا میں اور 'بھنی' مشکلات میں مواقع کی ترغیب دیتے ہیں اس لیے ان کے اولین شاگرد نے فوراً اس پر عمل کرنا شروع کر دیا۔ کمبھ کے اندر کے بھدر وہاں ہونے والے حادثات نے گودی میڈیا کے ذریعہ اس طرح اچھالا کہ اچانک یوگی سرکار خوف کھانے لگی اور اب یہ عالم ہے کہ چہار جانب سے یوگی کے استعفیٰ کا مطالبہ ہو رہا ہے۔ وہ میڈیا جو حادثے کے بعد ان واقعات کو چھپانے میں لگا ہوا تھا اپنا پوتی کر رہا تھا اچانک انہیں اچھالنے لگا۔ اس کی ابتدا عرب اختلاف کی تنقید سے ہوئی جسے نظر انداز کیا گیا۔ ابتدا میں سوامی پریمانند اور پرموہ آنند جیسے جن ساڈھوسنتوں نے اپنی ناراضی کا اظہار کیا اس کی جانب بھی خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی لیکن پھر اچانک دوسارے سنت مہنت میڈیا کی آنکھ کا تارہ بن گئے جو یوگی کو سرکار سیست الہ باد کے سنگم میں مغرقب کرنے پر تل گئے تھے۔

مودی جی اپنے داخلی حالفین کو ٹھکانے لگانے کی خاطر ساڈھوسنتوں کو سپاری دے چکے ہیں۔ اس کا پہلا نہایت کامیاب تجربہ سرسنگھ چالک موہن بھاگوت کے خلاف کیا جاچکا ہے۔ پچھلے انتخاب کے بعد وہ کچھ زیادہ ہی اچھل رہے تھے۔ آئے دن مودی جی پر ملوا سطہ یا بلاواسطہ کیچڑ اچھال دیتے تھے اور وہ زرائع ابلاغ میں بحث ومباحثے کا موضوع بن جاتا تھا۔ لوبے کو لوہے سے کاٹنے کی خاطر ان کے خلاف ساڈھوسنتوں کی خدمات حاصل کی گئیں۔ ہو ایہ کہ موہن بھاگوت نے اپنے ایک شخصی اجتماع میں مراٹھی زبان کے اندر بقائے باہم کی خاطر سنے مندر مسجد تنازعات سے گریز کرنے کی تلقین کر دی لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہہ دیا کہ کچھ لوگ ایسے مسائل کو اٹھا کر ہندوؤں کے قائد بننا چاہتے ہیں۔ ہمارا تو یہ چاہتے تھا کہ اس موقف کا تائید کی جاتی لیکن اس کو اگر اسے نظر انداز کر دیا جاتا مگر لانا ساڈھوسنتوں کو ان کے خلاف ایسے محاذ کھولا کہ اب تک سرسنگھ چالک کی سٹی پٹی گم ہے۔ انہوں پوری طرح جھیلا ڈال دیئے کیونکہ سنتوں کے خلاف اپنے سرہ براہ کی مدافعت کرنا سنگھیوں کے لیے بھی ممکن نہیں تھا۔

مودی جی کی حریفانی موہن بھاگوت سے ہے تو شاہ جی کی آنکھوں کا کانٹا یوگی جی ہیں۔ ماضی میں کانٹا نکالنے کی کوششیں ناکام ہوچکی ہیں کیونکہ ہر بار بی جے پی کو اپنے کسی نہ کسی مجبوری کے تحت انہیں 'جیون دان' دینا پڑتا تھا لیکن ایسا لگتا ہے کہ شاہ جی کے لیے اب یوگی کی بلی چڑھا کر پارٹی کے ساتھ ساتھ اپنا ذاتی فائدہ اٹھانے کا صحیح وقت آپہنچا ہے۔ شاہ نے سادھوسنتوں کو یوگی کے پیچھے اسی طرح لگا دیا ہے جیسے مودی نے بھاگوت کو دوڑا دیا تھا۔ وہ اس تجربے میں کامیاب ہوتے ہیں یا ناکام یہ وقت بتائے گا۔ بی جے پی جانتی ہے کہ عوام ٹیلی ویژن پر ایک ہی چہرا دیکھ دیکھ کر بور ہوجاتے ہیں اس لیے پچھلی بار سوامی بھدرا چاریہ کو میدان میں لاکر بھاگوت کی بھد پٹوائی گئی تھی مگر اس مرتبہ تیز طرار شنکر اچاریہ اوی مکتیشور آنند کو میدان میں اتار دیا۔ بی جے پی مخالف سیکولر میڈیا نے بغض یوگی میں مفت ہی شاہی کا کام آسان کر دیا مگر بہت جلد یوگی کے اشارے پر کمبھ میلے کے حادثات کی پردہ پوشی کرنے والے گودی میڈیا بھی اس کام میں شامل ہوگیا۔ اس کو بھی اوی مکتیشور آنند کے اشتعال انگیز بیانات مرچ مسالہ لگا کر پیش کرنے کی ہدایت دے دی گئی۔ گودی میڈیا کے اندر آنے والی اس اچانک تبدیلی نے اس شک کو یقین میں بدل دیا کہ

چرخ کو کب یہ سلیقہ ہے ستم گاری میں
پروڈ گزاری میں

اترپردیش کا بچہ بچہ یوگی کے رقیب سیاست اور معشوق اقتدار سے واقف ہے۔ حادثے سے نمٹنے شنکر اچاریہ اوی مکتیشور آنند وی آئی پی کلچر کے سبب زائرین کو ہونے والی پریشانیوں پر تنقید کر چکے تھے۔ حادثے کے بعد بھی انہوں نے نہایت ہلکے پھلکے انداز میں اپنے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے جان گنوانے والوں کے تئیں ہمدردی کا اظہار کیا تھا مگر ان کے لب لیجے میں کوئی خاص شدت نہیں تھی۔ شنکر اچاریہ نے صرف انتظامیہ پر تنقید کر کے آئندہ ایسے حادثات کو ٹالنے پر زور دیا تھا۔ ان کے بیان میں یوگی یا ان کی سرکار کی مذمت نہیں کی گئی تھی لیکن ایک دن بعد اسے بی جے پی چینل پر جوانٹرویو نشر ہوا ہے اس میں رنگ ڈھنگ یکسر بدل گیا۔ پہلے تو وہ حادثے کی وجہ دریافت کرتے ہوئے بولے کہ چالیس کروڑ لوگوں کو انتظام کے بغیر کیوں بلایا گیا؟ ان کے لیے ضروری اہتمام کیوں نہیں کیا گیا؟ اور جو انتظامات کیے گئے تھے وہ کہاں گئے؟ اس کے بعد حادثے کے دن تفصیل بتاتے ہوئے انہوں نے بتایا دوسرے دن صبح دس بجے ساڈھوں کے لیے کیے جانے والے سارے انتظامات رد کر دیئے گئے۔

شنکر اچاریہ کو سب سے زیادہ غصہ وزیر داخلی کے بیان پر آیا جس میں جھگڑے سے پچھلوگوں کے زخمی ہونے اور افواہوں پر توجہ نہیں دینے کی تلقین کی گئی تھی۔ یہ اعلان چونکہ زخمیوں کے علاج تک محدود تھا اور اس میں کسی کے مرنے کا ذکر نہیں تھا اس لیے اوی مکتیشور آنند نے اس حادثے کو یوگی کی بنامی کی لے لرائی جانے والی افواہ سمجھا جو غلط تھا۔ وہ اس طرح کہ تان حق کو جھوٹ کو بھری گردانتے ہیں کیونکہ یوگی نے سب ٹھیک ہے کہہ کر ساڈھوں سے استان کروا دیا۔ ان کے مطابق ہندو روایت کے مطابق اس طرح کے حالات میں خاندان کے کسی فرد کی موت پر کوئی کھانا نہیں کھا سکاں۔ انہیں اگر فریب نہیں دیا جاتا تو وہ ایوا ں رکھتے۔ اس کے بعد مکتیشور آنند پھٹ پڑے انہوں نے کہا موت کے باوجود افواہ کہہ کر اس کی پردہ پوشی سنتوں اور ساتنی عوام کے ساتھ دھوکہ ہے۔ وہ پوچھتے ہیں ملک کے سامنے اتنا بڑا جھوٹ کیوں بولا گیا؟ جھوٹا وزیر داخلی۔

اوی مکتیشور آنند سوال کرتے ہیں وزیر داخلی اتنے بڑے حادثے کو کیوں چھپا رہے تھے جبکہ دنیا رو رہی تھی؟ وہ الزام لگاتے ہیں کہ جھوٹے وزیر داخلی نے انہیں آنجہانی روحوں سے ہمدردی کے اظہار اور ان کے لیے ایوا ں کرنے کے موقع سے محروم کر دیا۔ وزیر داخلہ کا آشیرواد نہ ہو تو کوئی بھی شنکر آچاریہ وزیر داخلی پر ایسا الزام نہیں لگا سکتا اور جو بی کی ناک کے نیچے یہ مطالبہ کرنے کی جرأت ہوسکتی ہے کہ وزیر اعظم مودی، امیت شاہ اور جے پی نڈا کسی بھی مناسب فرد کو یوگی جگہ وزیر داخلی بنائیں۔ یہاں کے آخری حصے میں ملی خفیہ بے باہر آگئی۔ اس سے قبل یوگی کو اقتدار سے ہٹانے میں بے خبر وہ لاتق ہوتا تھا کہ ہندوتوا نواز رائے دہندگان بی جے پی سے ناراض ہوجائیں گے اور پارٹی کو نقصان ہوگا۔ یوگی بغاوت کر کے اس آگ میں تیل ڈالیں گے لیکن اب ایک ایسی صورتحال بنی ہے کہ یوگی کی بلی چڑھانے سے پارٹی کا فائدہ ہوگا۔

کمبھ کے سانحہ نے یوگی کے لیے بغاوت کر کے خود کو مظلوم بتانا اور عوام کی ہمدردی بٹورنا مشکل کر دیا ہے۔ ساڈھو سنتوں سے آئے دن ان کے خلاف بیانات دلوا کر میڈیا کے ذریعہ اس کی خوب تشہیر کر کے عوام کو یوگی کا ڈمن بنا کر پیش کر دیا مشکل نہیں ہے۔ اوما بھارتی کا حشر سب کے سامنے ہے جن کو رام مندر پران پرتشٹھا میں بلانے کی زحمت بھی نہیں کی گئی تھی۔ پانی کمان ذرسے کر اگر یوگی ہتھیار ڈال دیں تو انہیں صوبہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ شیودراج چوہان کی مانند نامعلوم مرکزی وزراء کے کوڑے دان کی نذر کر دیا جائے گا۔ یوگی کو ٹھکانے لگانا مشکل نہیں ہے کیونکہ اتر پردیش کے مہا کمبھ میں ہزاروں کروڑ کے خرچ اور عالمی معیار کے انتظامات کے بھوؤں کی قلعی کھل چکی ہے۔ امیت شاہ کے اشارے پر ساڈھوسنت ہزاروں لوگوں کی ہلاکت کا الزام لگا رہے ہیں۔ ایک کے بعد ایک تین کھلڑ اور تھیوں کی آگ نے یوگی کے ارمانوں کو جلا کر خاک کر دیا ہے۔

☆☆☆

> مودی جی کی حریفانی موہن بھاگوت سے ہے تو شاہ جی کی آنکھوں کا کانٹا یوگی جی ہیں۔ ماضی میں کانٹا نکالنے کی کوششیں ناکام ہوچکی ہیں کیونکہ ہر بار بی جے پی کو اپنے کسی نہ کسی مجبوری کے تحت انہیں 'جیون دان' دینا پڑتا تھا لیکن ایسا لگتا ہے کہ شاہ جی کے لیے اب یوگی کی بلی چڑھا کر پارٹی کے ساتھ ساتھ اپنا ذاتی فائدہ اٹھانے کا صحیح وقت آپہنچا ہے۔ شاہ نے سادھوسنتوں کو یوگی کے پیچھے اسی طرح لگا دیا ہے جیسے مودی نے بھاگوت کو دوڑا دیا تھا۔ وہ اس تجربے میں کامیاب ہوتے ہیں یا ناکام یہ وقت بتائے گا۔ بی جے پی جانتی ہے کہ عوام ٹیلی ویژن پر ایک ہی چہرا دیکھ دیکھ کر بور ہوجاتے ہیں اس لیے پچھلی بار سوامی بھدرا چاریہ کو میدان میں لاکر بھاگوت کی بھد پٹوائی گئی تھی مگر اس مرتبہ تیز طرار شنکر اچاریہ اوی مکتیشور آنند کو میدان میں اتار دیا۔

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تدریس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

امام حسین علیہ السلام کی عظمت ورفعت

ڈاکٹر شجاعت حسین

محبت امام حسین حقوق پیغمبر میں سے ہے۔ نبی کریم ص کے اہلبیت اطہار کا احترام و تقدس، عظمت ورفعت، ان سے محبت ومودت اور ان کی تطہیر وتقدیس کا اعتقاد ویقین رحمت کاملہ نات ص کے حقوق میں سے ہے۔ سرور دوعالم کی رسالت وختم نبوت کی شہادت دینے والے ہر فرد کی ذمے داری ہے کہ وہ امام حسین کے بارے میں اپنا دل صاف، خیال پاک، فکر طاہر اور سوچ شفاف رکھے۔ ان میں سے کسی فرد سے متعلق ادنیٰ فکر کجی اور قلبی میل، آخرت میں وبال جان اور نجات میں رکاوٹ ہے۔

اس پر متعدد روایات اور دلائل موجود ہیں۔ بڑا جانداراور زوردار فرمان خلیفۂ اول ابوبکر صدیق کا ہے جو صحیح بخاری سمیت متعدد کتب حدیث میں موجود ہے۔ آپ فرماتے ہیں"اہلبیت اطہار کے حوالے سے ذات پیغمبرکا پاس اور لحاظ رکھو۔ رسول کی تعظیم وتوقیر اور اکرام و اعزاز کا تقاضا ہے کہ آپ ص کے افراد خانہ وخاندان کی تکریم وتعظیم کی جائے اور ان سے قلبی محبت کی جائے۔ آپ ص کے فرامین مقدسہ میں جسے صراحت ووضاحت سے فرمایا کہ میری محبت کے نتیجے میں میرے اہلبیت یعنی امام حسین سے بھی محبت ہو۔

جیسا کہ ارشادِ الٰہی ہو رہا ہے"اے محبوب ص! آپ فرما دیجیے! میں تم سے اس پر کچھ اجر نہیں چاہتا، سوائے قرابت داروں کی محبت کے۔"(سورہ شوریٰ، آیت ۲۳) رسول اکرم نے وضاحت سے بتایا کہ اہلبیت اطہار کون ہیں (معجم کبیر طبرانی)

امام حسین علیہ السلام سے تعلق، وابستگی ومحبت باعث نجات اور ایمان کی حفاظت کا ذریعہ ہے۔

حضرت امام حسین علیہ السلام ابوالائمہ، امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام وسیدۃ النساء حضرت فاطمہ الزہراؑ کے فرزند اور پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ و جناب خدیجۃ الکبریٰ کے نواسے اور امام حسن علیہ السلام کے قوتِ بازو تھے۔ آپ کو ابوالائمہ الثلثاؑ کہا جاتا ہے کیونکہ آپ ہی کی نسل سے نو امام متولد ہوئے ہیں۔ آپ بھی اپنے پدر بزرگوار اور برادر عالی وقار کی طرح معصوم ومنصوص افضلِ زمانہ اور عالم لدُنّی تھے۔ (سید نجم الحسن، چودہ ستارے، صفحہ 212)

فاتحِ خندق وخیبر کی ریاضت ہے حسینؑ
گلشنِ احمدؐ سرمل کی نصرت ہے حسینؑ

امام حسین علیہ السلام کی ولادت باسعادت بتاریخ 3 شعبان 4 ہجری بمقام مدینہ منورہ بطنِ مادر سے آغوش مادر میں آئے۔ امام شبلی لکھتے ہیں کہ ولادت کے بعد سرورِ کائنات صلعم نے امام حسین علیہ السلام کی آنکھوں میں لعاب دہن لگایا اور اپنی زبان ان کے منھ میں دے کر بڑی دیر تک چبایا۔ اس کے بعد داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی، پھر دعائے خیر فرما کر حسین نام رکھا۔ (نورالا بصار، صفحہ 113)۔ علماء کا بیان ہے کہ یہ نام اسلام سے پہلے کسی کا بھی نہیں تھا۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ نام خود خداوند عالم کا رکھا ہوا ہے۔ (روضۃ الشہداء، صفحہ 236)۔ کتاب اعلام الوریٰ طبرسی میں ہے کہ یہ نام بھی دیگر آئمہ کے ناموں کی طرح لوحِ محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔

امام حسین علیہ السلام کی صفات حسنہ کی مرکزیت پر فکر واحساس کی شدت وخوشبوئے شادمانی کا جلوہ تحریر سے خوشنودیٔ فاطمۃ الزہرؑا حاصل کرنے کے لیے ان جملوں پر نظر کریں۔ قبل اس کے یہ شعر پیش خدمت ہے:

سیرت میں مخلقِ سرورِ کونین کی شبیہ
صورت میں بھی حضورؐ کی تصویر ہیں حسینؑ

امام حسین علیہ السلام بیخ تن کے آخری فرد ہیں۔ آپؑ اپنی ولادت کے بعد سرورِ کائنات، تاجدار انبیاء، سید الانبیاء کی پرداخت اور آغوشِ مادر میں رہے اور کسب صفات کرتے رہے۔ بعد شہادتِ آنحضرتؐ اور والدہ ماجدہ، حضرت علیؑ نے تعلیمات الٰہیہ اور صفاتِ حسنہ سے بہرور کیا۔ امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کی شہادت کے بعد امام حسنؑ کے سر پر ذمہ داری عائد ہوئی۔ امام حسنؑ ہر قسم کی استمداد واستعانت خاندانی اور فیضان باری میں برابر کے شریک رہے۔ شہادتِ امام حسنؑ کے بعد امام حسین علیہ السلام

صفات حسنہ کے واحد مرکز بن گئے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ میں صفاتِ حسنہ موجود تھے اور آپ طرز حیات میں محمدؐ علیؑ، فاطمہؑ اور حسنؑ کا کردار اظہر الشمس ہے۔

سیراب کردیا چمن دینِ مصطفیٰؐ
تا حشر روحِ نضرۂ تکبیر ہیں حسینؑ

نہ پوچھ میرا حسین کیا ہے؟ جہانِ عزم کا پیکر، خرد کا مرکز، جنوں کا محور، جمالِ زہراؑ، جلالِ حیدرؑ، ضمیر انساں، نصیر داور، زمیں کا دل آسماں کا یاور، دیارِ صبر ورضا کا دلبر، کمال ایثار کا پیمبر، سرورِ امن وسکوں پیکر، جبینِ انسانیت کا جھومر، عرب کا سہرا، عجم زیور، حسین تصویر انبیاء ہے۔ نہ پوچھو میرا حسین کیا ہے۔

ضرور جانو حسین کیا ہے۔ فہیم مزاج رسالت، صاحب ضمیر نبوت، آیہ وجود مشیت، سلطون عظمت، دلیل شرافت، چشمہ حسن سے ہدایت، قندیل شعر نبوت، مسافر صحر غربت، شان حکمت، جان دانائی اور کان شعور، جان علیؑ، افتخار اسماعیل، انسانیت کی تکمیل، سرچشمہ تسلسل، ایثار کے ہابیل وصدر نشین، کمال بے تاویل، وجود الٰہی کی دلیل، انسانیت کی زیب و زین، فراست کی جبین، ذکاوت کی نگین، عزم متین، دارا ✘ دین، سونشاہ ذی چشم، شاہ امم، مالک لوح وقلم، نازنین قرآن، علم وعمل کے میزان، کشتیٔ نجات، اہل کساء، محبوب مصطفیٰؐ، دلبند مرتضیٰ اور خنکی چشم الزہراؑ اور کیا کیا نہیں ہے ہمارا حسین۔

زندگیاں بیت گئیں اور قلم ٹوٹ گئے
تیرے اوصاف کا ایک باب بھی پورا نہ ہوا

حسین علیہ السلام کے لئے رسول اکرم کی حدیث حسین منی وانا مثل حسینؑ امتوں میں بہترین امت کے اس شہزادے کے لئے رسالت مآب کا دوش بہترین سواری بنے، ان کے بوسے عشق غیور سرخ رُو ہے اور اس کے مضمون سے اس مصرع کی رنگینی ہے، آپ کا مقام ومرتبہ اس اُمت کے درمیان ایسا ہی ہے جیسا قرآن میں قل ھواللہ ہے۔ عشق اِلٰہ امام حسین کو زیر نظر رکھنا چاہئے کہ موسیٰ فرعون، شبِ یزید کے اور حق وباطل دو ایسی قوتیں ہیں جو ابتداء سے متواتر چلی آرہی ہیں۔ آج حق زندہ ہے، سردار خیر الامم ٹکرایا جس سے بارانِ رحمت ہوئی۔ یوں کہا جاؑ کربلا کی زمین کو اپنے لہو سے چمن بنایا، جلا بخشی، آپ نے قطع استبداد، ظلم وستم کی جڑیں کاٹ دیں اور آپ کے لہو کی موج نے چمن کی آبیاری کی اور حق کی بقا کی خاطر ایثار سر کٹوا دیا اور کلمہ طیبہ کی حکمت بنیاد بن گیا۔

سید الشہداء اعلیٰ وہ آدا ذلِ من ناصر ناصر ہے
کوئی جو میری مدد کرے دنیا میں گونج رہی ہے۔ اس صدا کا مقصد اسلامی اقدار کو زندہ کرنا اور قائم رکھنا ہے خواہ کتنے ہی مصائب برداشت کرنے ہوں اور کتنی ہی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔ دنیا گواہ ہے کہ ظلم کے پہاڑ ٹوٹ گئے لیکن اس کو وہ عزم واستقلال سے ٹکرا کر خود پلٹ گئے۔ حضرت امام حسین علیہ السلام کی زبان پر ذیل شعر جاری رہا"اگر میرے ناکا دین برقرار نہیں رہ سکتا جب تک کہ میری رگ حیات قطع نہیں ہو جاتی تو اے تلوار! آؤ، یہ جسم حاضر ہے۔"

نوجوانِ جنت کے سردار کے عشق اق کا مختصر تعرف بھی راقم کا فرض بنتا ہے۔ اعمال وکردار سے تعریف، شناخت وپہچان ہونی چاہئے۔ امام حسین کے عاشق کی پہچان عشق مقصد پیغام کربلا، عشق آشائی فلسفۂ شہادت کربلا، مقصد قیام حسین سے روشن خیالی، عشق پاک تر وپاکیزہ تر، عشق میدانِ عمل، عشق روحِ عمل کی علامت، یقین محکم وپختہ عزم کا نشان، عشق آباد کرنے کی خاطر خود کو ویران کرنے کا منارہ، عشق کامیاب اور گراں بہا، عشق چون وچند سے آزاد، عشق امتحان کے لئے سدا آمدہ، کامیاب وکامران، عشق فضلِ خدا سے اپنا احتساب خود قرعہ والا، عشق بندۂ الٰہی اور مظہرِ کربلا، علم ودانش، حلم وعمل، سخاوت وذہانت، زہد وتقویٰ، صبر وشکر اور ایثار وقربانی میں بے مثل۔ کربلا عشق کے لئے حریت ہی آرامِ جاں اور حریت ہی سواری کی ساربان، عشق پیغام کربلا میں حالات جنگ و خیر آزمائی کیونکہ سید الشہداء عاشقوں کا امام، وہ بتول کا جگر بند جو رسالت مآب کے باغ کا سروِ آزاد ہے۔ اللہ اکبر پر رسم اللہ کی ب کا لفظ ہے اور پسر خود آیۂ ذبحِ عظیم کی حقیقت وتفسیر ہے۔

عالم انسانیت میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی انگریزی کیلینڈر کے مطابق 1399 ویں اور قمری اعداد وشمار کے مطابق 1442 ویں یوم ولادت باسعادت ہے۔ مومنین ومومنات عین الحیات وسفینۃ النجات، امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ الفرجہ الشریف کی خدمت میں تبریک وتہنیت پیش کر رہے ہیں۔ اور عشاق امام حسین شاد وشرسار وکھائی دے رہے ہیں۔ اس خوشی کے ساتھ پروردگار عالم ہم لوگوں کو امام حسین کے وعظ و نصیحت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے!

موت کے سیلاب میں خرشنگ وتر بہہ جائے گا
ہاں مگر نام حسین ابن علی رہ جائے گا

اقوال امام حسینؑ

★ "سب سے زیادہ صلہ رحم کرنے والا انسان وہ ھے جو قطع رحم کرنے والوں سے تعلقات قائم کرے"۔

★ سب سے بڑا عفو کرنے والا انسان وہ ھے جو قدرت ھونے کے باوجود معاف کردے

★ "جو کسی مومن کے کرب وغم کو دور کرے، خدا اسکے دنیا وآخرت کے غم و اندوہ کو دور کرے گا"۔

★ "ذلت کی زندگی سے عزت کی موت کہیں بھتر ھے"۔

★ "خدا کی نعمتوں میں سے ایک، لوگوں کو تمھارے پاس حاجت کے لئے آنا ھے پس اس نعمت پر حزن و ملال محسوس نہ کرو ورنہ یہ نعمت، نقمت میں تبدیل ھوجائیگی"۔

★ "لوگو! جود و سخاوت کرنے والا سردار قرار پاتا ھے، اور بخل کرنے والا ذلیل ورسوا ھوتا ھے"۔

★ "مومن نہ برائی کرتا ھے نہ ھی عذر پیش کرتا ھے جب کہ منافق ھر روز برائی کرتا ھے اور ھر روز عذر خواھی کرتا ھے"۔

★ "دوست وہ ھے جو تمھیں برائی سے بچائے دشمن وہ ھے جو تمھیں برائیوں کی ترغیب دلائے"۔

★ " میں موت کو سعادت اور ظالموں کے ساتھ زندگی کو لائق ملامت سمجھتا ھوں"۔

★ جو خدا کی سچی عبادت کرتا ھے خدا اس کی امید سے زیادہ اجر وثواب دیتا ھے۔

******

امام حسینؑ کی شخصیت تاریخ کے آئینے میں

مولانا سید علی ہاشم عابدی

امام حسین علیہ السلام ہمارے تیسرے امام ہیں، آپؑ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چھوٹے نواسے، امیر المومنین علیہ السلام اور حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے دوسرے فرزند ہیں۔

آپؑ کی مشہور کنیت "ابوعبداللہ" ہے اگرچہ جناب شیخ مفیدؒ نے اپنی کتاب "الارشاد" میں دیگر کنیتوں کا بھی ذکر کیا ہے جیسے ابوعلی، ابوالشہداء، ابوالاحرار، ابوالمجاہدین۔

کتب تاریخ میں امام حسین علیہ السلام کے کثیر القاب ذکر ہوئے ہیں جنمیں سے ہر ایک آپؑ کی کسی ایک فضیلت یا خصوصیت کی جانب اشارہ ہیں۔ جیسے عطشان (تشنہ)، مظلوم، قتیل العبرات (کشتۂ گریہ)، سید الشہداء (شہداء کے سردار)، ثار اللہ (جس کے خون کا انتقام خدا لے گا)، خامس اصحاب کساء (پنجتن پاک میں پانچویں)، وارث (انبیاء اور اولیاء علیہم السلام کے وارث)، موضع سرّ اللہ (اسرار الٰہی کا خزینہ)، دلیل علی اللہ (وجود خدا پر دلیل)، مجاہد (راہ خدا میں جہاد کرنے والے)، شاہد، شہید، رشید، غریب الغربا، جنت اللہ (اللہ کی جنت)، خازن الکتاب المستور (قرآن کے خزانہ دار)، سفیر اللہ (اللہ کے سفیر)، عبد، عابد، سید شباب اہل الجنۃ (جوانان جنت کے سردار)، مصباح الہدیٰ (چراغ ہدایت)، سفینۃ النجاۃ (کشتی نجات)، قتیل الکفر (اہل کفر نے آپؑ کو شہید کیا)، قتیل الاشقیاء (بدبختوں نے آپؑ کو شہید کیا)، سریع العبرہ (جسکی یاد بہت جلد آنکھوں کو اشکبار کردے)، ولی اللہ (اللہ کے ولی)، وذی، امام، سید، سبط وغیرہ۔

امام حسین علیہ السلام 3/شعبان المعظم سن 4 ہجری کو مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب آپؑ کی ولادت کی خبر ہوئی تو امیر المومنین علیہ السلام اور حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے گھر تشریف لائے اور جناب اسماءؓ کو حکم دیا کہ نومولود بچے کو میرے پاس لاؤ۔ جب جناب اسماء بچے کو لے کر آئیں تو حضورؐ نے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی۔ اسی وقت جبرئیل امینؑ نازل ہوئے اور بعد درود وسلام عرض کیا کہ خداوند عالم نے اس بچے کا نام جناب ہارونؑ کے چھوٹے فرزند کے نام پر شبیر رکھا ہے جسے عربی میں "حسین" کہتے ہیں۔ ولادت کے ساتویں دن بطور عقیقہ جانور ذبح کیا گیا اور سر منڈوا کر بالوں کے ہم وزن چاندی صدقہ دی گئی۔

قرآن کریم کی متعدد آیتیں امام حسین علیہ السلام کی عظمت وفضیلت اور خصوصیت کا قصیدہ پڑھ رہی ہیں۔ جیسے آیہ تطہیر، آیہ مباہلہ، آیہ مودت وغیرہ

امام حسین علیہ السلام امام حسن علیہ السلام کی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوب اور پیارے تھے۔ آپؑ چھ سال چند ماہ اپنے نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زیر سایہ پروان چڑھے۔ شیعہ اور سنی دونوں کی کتابوں میں روایتیں موجود ہیں کہ حضور کو امام حسین علیہ السلام کو بہت چاہتے تھے۔ کبھی فرمایا: "حسینؑ مجھ سے ہے اور میں حسینؑ سے ہوں۔" کبھی فرمایا: "بے شک حسینؑ! چراغ ہدایت اور کشتی نجات ہیں۔" کبھی فرمایا: حسنؑ وحسینؑ جنت کے جوانوں کے سردار ہیں اور ان کے والد ان سے افضل ہیں۔" کبھی فرمایا: "حسنؑ وحسینؑ امام ہیں چاہے جنگ کریں یا صلح کریں۔" کبھی فرمایا: "حسنؑ و حسینؑ میرے دو پھول ہیں۔"

28/رمضان 11 ہجری کو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا سے رخصت ہوئے تو امام حسین علیہ السلام کو شدید صدمہ ہوا۔ لیکن جب شہادت رسول اکرمؐ کے 75 یا 95 دن بعد والدہ ماجدہ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی مظلومانہ شہادت ہوئی تو آپؑ کے غم میں مزید اضافہ ہوا۔

والدہ ماجدہ کی شہادت کے بعد تقریباً 29 برس اپنے والد ماجد امیر المومنین علیہ السلام کے زیر سایہ زندگی بسر کی جنمیں 25 برس خانہ نشینی اور خاموشی کی زندگی تھی اور چار سال چند ماہ امیر المومنین علیہ السلام کا دورہ حکومت رہا۔ امام حسین علیہ السلام امیر المومنین جیسے عادل باپ کے فرزند اور ایسی آغوش تربیت کے پروردہ تھے جنہیں کثرت عدالت کے سبب محراب عبادت میں شہید کر دیا گیا اور جنگی عدالت غیر تو غیر سگے بھائی بہن بھی برداشت نہ کر سکے۔ امام حسین علیہ السلام امیر المومنین علیہ السلام اور حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے فرزند تھے جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری میں نہ کبھی جان کی پرواہ کی نہ مال کی اور نہ ہی آبرو کی اور نہ کبھی اولاد کی بلکہ اپنی ہستی کو خدا کی راہ میں قربان کرنا انکی شخصیت کا خاصہ رہا۔

21/رمضان المبارک سن 40 ہجری کو جب امیر المومنین علیہ السلام شہید ہو گئے اور امامت وحکومت کی ذمہ داری امام حسن علیہ السلام کو ملی تو امام حسین علیہ السلام امام حسن علیہ السلام کے مطیع محض بن گئے اور انکی ہاں میں ہاں اور نہیں میں نہیں کو اپنا نصب العین بنا کر رہتی دنیا کو بتا دیا کہ امام وقت کی اطاعت ہر ایک واجب ہے چاہے وہ مستقبل کا امام ہی کیوں نہ ہو۔ امام حسن علیہ السلام نے جنگ یا عدم دیا تو امام حسین علیہ السلام نے لبیک کہی اور جب انہوں نے صلح کی تب بھی آپؑ نے اطاعت ہی فرمائی۔ ماہ صفر سن 50 ہجری میں امام حسن علیہ السلام اپنی زوجہ جعدہ بنت اشعث کے زہر دیئے گئے شامی زہر سے شہید ہو گئے۔ جس کے بعد امام حسین علیہ السلام امام ہوئے، امام حسن علیہ السلام کی وصیت کے مطابق انکے جنازے پر تیر برداشت کئے اور مظلومیت پر صبر کیا۔

جب کوفہ اور دیگر علاقوں سے چاہنے والوں نے حاکم شام کے خلاف قیام کی درخواست کی تو آپؑ نے صلح کا حوالہ دیتے ہوئے ان کو صبر کی تلقین کی۔

یہ نکتہ ذہن نشین رہے کہ حاکم شام سے امام حسن علیہ السلام نے صلحنامہ کے شرائط میں ایک شرط یہ بھی رکھی تھی جسے حاکم شام نے وقت قبول بھی کیا تھا کہ "اسے اپنے بعد کے لئے کسی کو حاکم مقرر کرنے کا حق نہیں اور نہ ہی وہ کسی کو اپنا ولی عہد بنا سکتا ہے۔" لیکن حاکم شام نے مذکورہ شرط سے صلح نامہ کی کسی بھی شرط کی پابندی نہیں کی اور یزید کو اپنا ولی عہد مقرر کر دیا۔

ماہ رجب سن 60 ہجری کو حاکم شام کی موت ہوئی تو نص الٰہی اور وصیت نبوی سے قطع نظر صلحنامہ کے شرائط کے مطابق یزید سمیت سارے لوگوں کو امام حسین علیہ السلام بعنوان خلیفہ اور حاکم کے بیعت کرنی چاہئے تھی لیکن اس کے برخلاف یزید تخت نشین ہوا اور اس نے مدینہ کے گورنر ولید بن عتبہ بن ابی سفیان کو خط لکھا کہ امام حسین علیہ السلام سے بیعت لو اگر وہ انکار کریں تو سر قلم کر دو۔

ولید نے امام حسین علیہ السلام کو دربار میں بلایا اور اپنا مدعا پیش کیا تو مولاؑ نے فرمایا: "نہ میرے لئے خفیہ بیعت مناسب ہے اور نہ ہی میری شان میں یہ بیعت کافی ہوگی۔ لہذا جب تم سب کو بیعت کے لئے بلاتا تو مجھے بھی بلا لینا۔" اس نے اسی جواب میں عافیت سمجھی، امامؑ وہاں سے جانا ہی چاہتے تھے کہ وہاں موجود مروان نے ولید سے کہا انہیں جانے نہ دو، ابھی ان سے بیعت لے لو ورنہ سر قلم کر دو۔ اس کا یہ کہنا تھا کہ امامؑ کی آواز بلند ہوئی، پھر زرقا امیر اسرتو بنی ہاشم نگلی تلواریں لئے ہوئے دربار میں داخل ہوئے جنہیں آپؑ نے صبر کی تلقین کی اور ولید سے مخاطب ہوئے: "ہم اہلبیت نبوت ہیں، ہم معدن (کان) رسالت ہیں، ہمارے یہاں ملائکہ کی آمد ورفت ہے، ہمارے یہاں رحمت نازل ہوتی ہے، ہم سے ہی اللہ نے آغاز کیا اور ہم ہی پر ختم کرے گا۔ (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سلسلہ ہدایت کا آغاز ہوا اور امام مہدی عجل اللہ فرجہ الشریف پر اختتام ہوگا)۔ یزید فاجر، شرابی، نگس محترم کا قاتل اور کلمہ کلافسق وفجور اور گناہ وانجام دینے والا ہے۔ میرے (امام حسین علیہ السلام) جیسا یزید جیسے کی بیعت نہیں کر سکتا۔ صبح ہونے دو تو دیکھیں گے ہم میں سے کون خلافت وبیعت کا حقدار ہے۔"

اس کے بعد آپؑ اپنے ساتھیوں کے ساتھ دربار سے نکلے۔ سب کو رخصت کر کے بیت الشرف میں تشریف لائے اور کچھ دیر بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے روضہ پر گئے۔ ماں کے مزار اور بھائی کے مرقد پر تشریف لے گئے۔ المختصر امام حسین علیہ السلام نے اپنے بھائی محمد حنفیہ سے وصیت کی اور اپنے اہل بیت اور اصحاب کے ہمراہ 28/رجب سن 60 ہجری کو مدینہ سے کوچ کیا یعنی جان مدینہ نے مدینہ کو خیرباد کہا۔

امام حسین علیہ السلام تین یا چار شعبان المعظم سن 60 ہجری کو بلد امین، حرم الٰہی مکہ مکرمہ پہنچے۔ اہل کوفہ کو جب حاکم شام کی وفات اور آپؑ کی ہجرت کی خبر ہوئی تو خطوط لکھ کر نصرت کا وعدہ کرتے ہوئے آپؑ کو کوفہ آنے کی دعوت دی۔ آپؑ نے اپنے بھائی، چچازاد اور معتمد جناب مسلم بن عقیل علیہ السلام کو انکی جانب بھیجا۔ اہل کوفہ نے جناب مسلم علیہ السلام کے دست مبارک پر امام حسین علیہ السلام کی بیعت کی۔ لیکن جب عبیداللہ بن زیاد کوفہ کا حاکم ہوا تو حالات بدل گئے۔ وفا کا وعدہ کرنے والوں نے دغا کی، نوبت یہاں تک آن پہنچی کہ کوفہ تو مسلمانوں سے بھرا تھا لیکن مسلم تنہا تھے اور آخر سفیر حسینؑ اور انکے ساتھی جناب ہانیؓ شہید کر دیئے گئے۔

دوسری جانب مکہ مکرمہ میں یزید پلید کے گورنر نے دوران طواف امام حسین علیہ السلام کو قتل کرنے کی سازش کی کہ اگر دوران طواف امام حسین علیہ السلام شہید ہو گئے تو ان کی شہادت کو دہشت گردانہ قرار دے کر بیگمول کو سزا دے دیں کہ اور یزیدی اقتدار کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ امام حسین علیہ السلام کو ختم کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ لیکن اللہ رے حکمت حسینیؑ کہ عین حج کے دن 8/ذی الحجہ کو جب سارے حاجی مکہ میں ہوتے ہیں مولود کعبہ کے فرزند نے کعبہ کو خدا حافظ کہا اور عراق کی جانب روانہ ہوئے، راستے میں مختلف لوگوں سے ملاقات ہوئی انہیں اپنے قیام سے باخبر کرتے ہوئے نصرت کی دعوت دی۔ جو خوش نصیب تھے وہ ساتھ ہو لئے اور جو محروم تھے محرومیت ان کا مقدر بن گئی۔ راستے میں حضرت مسلم علیہ السلام کی شہادت کی خبر ملی۔ کاروان حسینی اپنی منزل کی جانب رواں تھا کہ حرؑ کا پیاسا لشکر ملا جسے آپؑ نے سیراب کیا، آخر دو محرم 61 ہجری کو کربلا پہنچ گئے۔ چار محرم سے پانی بند ہوا اور سات محرم سے حسینی خیام میں قحط جب بلوتا ہے کوئی حق کی طرف دے کے اذاں
یاد بھٹکلِ پیمبر کی دلا دیتا ہے
حسبِ منشائے حسینؑ ابنِ علیؑ ربِّ علا
جونؑ کے چہرے کو پُر نور بنا دیتا ہے
شہؑ کی آغوش کا پالا لا ہوا بچہ بخدا
رن میں آجائے تو دشمن کو رُلا دیتا ہے
پڑھ کے قرآن سرِنوک سناں حق کا نقیب
موت کو زندۂ جاوید بنا دیتا ہے
بے عمل ہے جو حسینی وہ نہیں ہوسکتا
جو حسینی ہے صداقت کو جلا دیتا ہے
جسکو مل جائے تیرے در کی غلامی شبیرؑ
تختِ شاہی کو وہ ٹھوکر پہ اُڑا دیتا ہے
غیر کے آگے نہیں جھکتا ہے جبّار کا سر
سجدۂ شکر یہ سرورؑ کا پتہ دیتا ہے

☆☆☆

قصیدہ امام حسین علیہ السلام

سید احمد سجاد عابدی

مدحِ عترت کا صلہ ربِّ علا دیتا ہے
گھر ہر ایک بیعت پہ جنت میں بنا دیتا ہے
اسکی قدرت کے جہاں میں ہیں کرشمے کیا کیا
وہ تو پتھر کو بھی آئینہ بنا دیتا ہے
وہ کبھی آگ کو گلزار بنا دیتا ہے
کبھی نمرود کو شعلوں میں جلا دیتا ہے
کبھی ذروں کو چمک دے کے بتاتا ہے گہر
کوہساروں کو بھی دھول چٹا دیتا ہے
منکرِ حق ولایت کو خدا ئے قہار
وقت آتا ہے تو سنگین سزا دیتا ہے
لذتِ عشقِ علیؑ پوچھئے میثمؓ سے ذرا
جو زباں اپنی سرِ دار کٹا دیتا ہے
دلِ حساس ضروری ہے محبت کے لئے
ذکرِ شبیرؑ کی توفیق خدا دیتا ہے
جذبۂ عشق بھڑک جاتا ہے پر والوں کا
جب کوئی شمع کو محفل میں بجھا دیتا ہے
دلِ مومن کو سکوں دیتا ہے شبیرؑ کا غم
قلبِ مومن کو یہ آئینہ بنا دیتا ہے
بن کے طوفاں ہو جو اقدامِ حسینؑ ابنِ علیؑ
انقلابات کا ایک بحر بہا دیتا ہے
اٹکا ہلکا سا بھی اقدام اگر ہوجائے
قصرِ باطل کی بناؤں کو ہلا دیتا ہے
آدمی دولتِ ایماں کی حفاظت کے لئے
اپنے سرمایۂ ہستی کو لٹا دیتا ہے
خون کو ملتی ہے شمشیر پہ بھی فتح مبیں
کوئی مظلوم یہ ظالم کو دکھا دیتا ہے
کربلا سے دیا شبیرؑ نے بیعت کو جواب
ابنِ حیدرؑ سرِ باطل کو جھکا دیتا ہے
جب بلاتا ہے کوئی حق کی طرف دے کے اذاں
یاد بھٹکلِ پیمبر کی دلا دیتا ہے
حسبِ منشائے حسینؑ ابنِ علیؑ ربِّ علا
جونؑ کے چہرے کو پُر نور بنا دیتا ہے
شہؑ کی آغوش کا پالا لا ہوا بچہ بخدا
رن میں آجائے تو دشمن کو رُلا دیتا ہے
پڑھ کے قرآن سرِنوک سناں حق کا نقیب
موت کو زندۂ جاوید بنا دیتا ہے
بے عمل ہے جو حسینی وہ نہیں ہوسکتا
جو حسینی ہے صداقت کو جلا دیتا ہے
جسکو مل جائے تیرے در کی غلامی شبیرؑ
تختِ شاہی کو وہ ٹھوکر پہ اُڑا دیتا ہے
غیر کے آگے نہیں جھکتا ہے جبّار کا سر
سجدۂ شکر یہ سرورؑ کا پتہ دیتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

عام بجٹ پر کہیں منفی تو کہیں مثبت ردعمل

بجٹ ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف سے کوسوں دور: کانگریس

بجٹ میں صرف انتخابی اعلانات کیے گئے ہیں: چدمبرم، اس بجٹ سے عوام کے لیے کسی بڑے فائدے یا تبدیلی کی توقع نہیں کی جاسکتی: جے رام رمیش

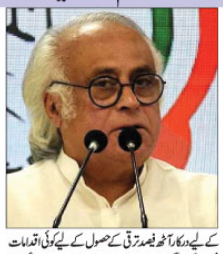

نئی دہلی۔ (یو این آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر خزانہ پی چدمبرم نے کہا ہے کہ عام بجٹ میں بہار کے رائے دہندوں کو خوش کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور معیشت کو تیز کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی ہے جس سے معاشی صورتحال ابتر ہوتی جارہی ہے اور ترقی کی رفتار کمزور ہے گی اور ترقی یافتہ ہندوستان کا ہدف حاصل کرنے میں بہت سست ثابت ہوگی۔ سنیئر چدمبرم نے کہا کہ بجٹ میں صرف انتخابی اعلانات کے گئے ہیں جس میں بہار کے ووٹروں اور ٹیکس دہندہ متوسط طبقے پر خوش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ صحت، تعلیم، سماجی بہبود زراعت، دیہی اور شہری ترقی وغیرہ کو رواں مالی سال میں سرمائے کے اخراجات میں کمی کی وجہ سے سب سے زیادہ نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ بجٹ میں سرمائے کے اخراجات میں اضافہ کیا گیا ہے لیکن موجودہ مالی سال کے تجربے کو دیکھتے ہوئے حکومت کی استعداد پر شکوک وشبہات ہیں۔ اقتصادی استحکام کے لیے بجٹ میں کوئی اقدامات نہیں کیے گئے ہیں، اس لیے اس میں ترقی یافتہ ہندوستان کے حکومت کے ہدف کے لیے درکار آٹھ فیصد ترقی کے حصول کے لیے کوئی اقدامات نہیں کیے گئے ہیں۔ بجٹ 2025-26 پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے سنیئر چدمبرم نے کہا کہ بجٹ کے اعلانات نے ٹیکس دہندہ متوسط طبقے اور بہار کے ووٹروں کو راغب کرنے کی کوشش کی ہے، جس کا بہار کے 3.2 کروڑ متوسط طبقے کے ٹیکس دہندگان اور 7.65 کروڑ ووٹروں کی طرف سے خیر مقدم کیا جائے گا۔ بقیہ ہندوستان کے لئے، وزیر خزانہ کے پاس صرف تسلی بخش الفاظ تھے، جن کا پی چدمبرم نے ادا کیں۔ خاص طور پر وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں تالیوں سے استقبال کیا گیا۔

بجٹ 2025 پر کانگریس کے سینئر رہنما جے رام رمیش نے شدید تنقید کی ہے اور کہا کہ اس بجٹ میں عام آدمی کے لیے کچھ خاص نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بجٹ سے کوئی بڑا تبدیلی یا راحت متوقع نہیں ہے اور حکومت صرف اعداد و شمار کے ذریعے عوام کو خوش کرنے کی کوشش کررہے گی، لیکن اس کا حقیقی اثر عوام پر نہیں پڑے گا۔ جے رام رمیش نے الزام لگایا کہ بجٹ میں عوامی ضروریات کو نظرانداز کیا گیا ہے اور صرف دکھاوے کی اعلانات کیے جارہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بجٹ کے تحت پیش کی جانے والی پالیسیوں سے ملک کی معیشت میں حقیقی ترقی کا امکان نہیں ہے اور عوام کو اس سے کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک کی معیشت کو مستحکم کرنے کے لیے ٹھوس اور موثر پالیسیوں کی ضرورت ہے، جن سے عوام کو براہ راست فائدہ ہو۔ خیال رہے کہ اس بجٹ میں ٹیکس پالیسی اور جی ایس ٹی کے حوالے سے بھی بات کی جارہی ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ حکومت کو ٹیکس کے نظام میں اصلاحات کی ضرورت ہے تاکہ کاروباری افراد اور صنعتکاروں کو مزید ریلیف مل سکے۔ جی ایس ٹی کے ڈھانچے میں بھی تبدیلی کی ضرورت ہے تاکہ چھوٹے کاروباروں کو مزید سہولت فراہم کی جاسکے اور ٹیکس کا نظام سادہ بنایا جاسکے۔

بجٹ خود کفیل ہندوستان کا روڈ میپ: امت شاہ

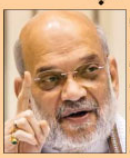

نئی دہلی۔ (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے عام بجٹ کو ایک ترقی یافتہ اور ہر شعبے میں بہترین ہندوستان کی تعمیر کے لئے مودی حکومت کے وژن کا بلیو پرنٹ قرار دیا ہے۔ مالی سال 2025-26 کے لیے ہفتہ کو لوک سبھا میں پیش کیے گئے عام بجٹ پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے، مسٹر شاہ نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا "بجٹ-2025 ترقی یافتہ اور ہر شعبے میں بہتر ہندوستان کی تعمیر کے لیے مودی حکومت کے وژن کا بلیو پرنٹ ہے۔ کسان، غریب، متوسط طبقے، خواتین اور بچوں کی تعلیم، غذائیت اور صحت سے لے کر اسٹارٹ اپ، اختراعات اور سرمایہ کاری تک، ہر شعبے کا احاطہ کرتا ہوا یہ بجٹ مودی جی کے خودکفیل ہندوستان کا روڈ میپ ہے۔" انہوں نے کہا "میں وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کو اس جامع اور بصیرت والے بجٹ کے لیے مبارکباد دیتا ہوں۔"

مرکزی بجٹ ترقی پسند اور مستقبل پر مبنی ہے: نتیش کمار

پٹنہ۔ (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے مرکزی بجٹ کو ثبت اور خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ایک ترقی پسند اور مستقبل پر مبنی بجٹ ہے۔ ہفتہ کو پارلیمنٹ میں پیش کئے گئے مرکزی بجٹ 2025-26 میں بہاری ترقی کے لئے کئے گئے انتظامات کے لئے وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کو مبارکباد دیتے ہوئے سنیئر نتیش کمار نے کہا کہ "یہ بجٹ ثبت اور خوش آئند ہے۔ یہ بجٹ ترقی پسند اور مستقبل پر مبنی ہے۔ اس بجٹ کے ذریعے مرکزی حکومت نے ملک کی ترقی کی رفتار کو مزید بڑھانے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔ بجٹ میں بہار کے لیے کئے گئے اعلانات سے بہاری ترقی کو مزید تقویت ملے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں کھیلو بورڈ کے قیام سے کھیلو کا شکار فائدہ اٹھائیں گے تاکہ کھلاڑی پیداوار، پروسیسنگ، ویلیو ایڈیشن اور مارکیٹنگ کو بہتر بنایا جاسکے۔ ریاست کی مستقبل کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بہار میں گرین فیلڈ ہوائی اڈوں کی سہولت فراہم کرنے سے بین الاقوامی پروازوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا اور یہاں کے لوگوں کو بہت فائدہ پہنچے گا اور ریاست کی اقتصادی ترقی کو بھی تقویت ملے گی۔ یہاں کے کسانوں کو مکھانا بجٹ میں مغربی کوسی کینال پروجیکٹ کے لیے مالی امداد سے فائدہ ہوگا۔

مرکزی بجٹ متوسط طبقے کے خوابوں کی تعبیر: فڈنویس

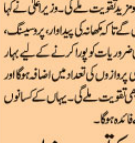

ممبئی۔ (یو این آئی) مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فونڈنویس نے ہفتہ کو وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کے ذریعہ پیش کردہ مرکزی بجٹ 2025 کی تعریف کرتے ہوئے اسے متوسط طبقے کے لیے گیم چینجر قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ "یہ بجٹ متوسط طبقے کے خوابوں کی تعبیر والا بجٹ قرار دیا۔ ممبئی میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "میں خواہش کے بجٹ کے لیے پی ایم مودی جی اور ایف ایم نرملا سیتارمن جی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس سے متوسط طبقے، سے ملازمت کرنے والوں کو بڑا فائدہ پہنچے گا۔ اس سے اخراجات میں اضافہ ہوگا۔

بجٹ بہار کی ترقی میں ایک نئی جہت کا اضافہ کرے گا: جھا

نئی دہلی۔ (یو این آئی) جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے قائد کرار قومی صدر اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سنجے کمار جھا نے ہفتہ کو مرکزی بجٹ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس میں نوجوانوں کے مفاد میں سب کو شامل کرنے والے نقطہ نظر کے ساتھ بہت سی اصلاحات کی گئی ہیں، جس میں خواتین، کسانوں اور غریبوں کے لیے دوررس فیصلے کیے گئے ہیں اور اس سے بہار کی ترقی میں ایک نئی جہت شامل ہوگی۔ مرکزی بجٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے مسٹر جھا نے کہا کہ "وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کی طرف سے پیش کردہ مرکزی بجٹ میں متوسط طبقے کو انکم ٹیکس میں بڑی راحت دی گئی ہے، بہت سے دوررس اقدامات ہیں جن میں ہمہ جہت نقطہ نظر کے ساتھ نوجوانوں، خواتین، کسانوں اور غریبوں کی پوچھ گچھ کی گئی ہے۔ یہ بجٹ مقصدی اور بہار کے لیے کئی اہم تحفے لے کر آیا ہے۔ جہاں تک تعاقب ریاست کی ترقی کو ایک نئی تحریک دیں گے، وہیں یہ نوجوانوں، کسانوں اور صنعت کاروں کی آمدنی میں اضافے کی نئی راہیں بھی کھولیں گے۔

بجٹ مایوس کن، ممتا بنرجی نے مرکز پر کی تنقید

کلکتہ۔مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مرکزی بجٹ کی تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بجٹ عام لوگوں کے لیے صفر کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ ممتا بنرجی نے ٹویٹ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "اس بجٹ میں عام لوگوں کو صفر ملا ہے۔ عام آدمی بے روزگاری اور مہنگائی کی چکی میں پس رہا ہے۔ حکومت بڑی بڑی باتیں کررہی ہے لیکن بجٹ میں کسی چیز کو اہمیت نہیں دی گئی ہے۔ اپنے ٹویٹ میں، وزیر اعلیٰ نے مرکزی بجٹ کو پیگاسس اسپین بجٹ کے طور پر بھی طنز کیا۔ مرکزی وزیر خزانہ نے اس سال کے بجٹ میں انکم ٹیکس میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ نتیجتاً عام شہری کا ایک بڑا حصہ بجٹ سے مایوس ہے۔

بجٹ میں صرف لفظوں کا کھیل: گوگوئی

لوک سبھا میں کانگریس کے ڈپٹی لیڈر گورو گوگوئی نے کہا کہ اس بجٹ میں کچھ نہیں ہے اور پیش سالوں میں مودی حکومت کا سب سے کمزور بجٹ ہے۔ پچھلے دس سالوں میں دیکھا گیا ہے کہ مودی حکومت کے بجٹ میں غریب اور متوسط طبقے کے لیے کچھ نہیں ہے اور اس بار بھی ایسا ہی ہوا ہے۔ اس حکومت کے بجٹ میں صرف لفظوں کا کھیل رہا ہے اور بیان بازی بیشہ سامنے آتی ہے اور اس بار بھی صرف بیان بازی ہی ہوئی ہے۔ گوگوئی نے بات نہیں ہے۔ مسٹر تیواری نے کہا کہ معتبر سیتارمن نے بجٹ سے ایسا لگ رہا تھا جیسے بہار حکومت کا بجٹ پیش کیا جارہا ہو۔ یہ بجٹ پوری طرح سے بہار پر مرکوز ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ بجٹ بنا تے وقت حکومت کی توجہ صرف بہار کے لوگوں کو خوش کرنے پر مرکوز رہی ہے۔

بجٹ سے امیدیں پوری نہیں ہوئیں: کیجریوال

نئی دہلی۔ (یو این آئی) عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے ہفتہ کو کہا کہ انہوں نے ارب پتیوں کے قرضوں کے حوالے سے جو مطالبہ کیا تھا وہ مالی سال 2025-26 کے بجٹ میں پورا نہیں ہوا، جس سے انہیں دکھ ہوا ہے۔ مسٹر کیجریوال نے ایکس پر کہا، ملک کے خزانے کا ایک بڑا حصہ چند امیر ارب پتیوں کے قرض معاف کرنے میں چلا جاتا ہے۔ میں نے مطالبہ کیا تھا کہ بجٹ میں اعلان کیا جائے کہ اب سے کسی ارب پتی کے قرضے معاف نہیں ہوں گے۔ اس سے سچ جانے والی رقم کو متوسط طبقے کے مجبور اور لاوارثوں کے قرضوں میں ریلیف دینے کے لیے استعمال کیا جاتا چاہیے۔ کسانوں کے قرضے معاف کیے جائیں۔ انکم ٹیکس اور جی ایس ٹی ٹیکس کی شرح آدھی کردی جائے۔ مجھے افسوس ہے کہ ایسا نہیں کیا گیا۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے کہا، مرکزی حکومت کے پیش کردہ بجٹ میں پنجاب کو ایک بار پھر نظر انداز کیا گیا ہے۔ مرکزی حکومت نے پنجاب کے کسانوں اور نوجوانوں کو کچھ نہیں دیا۔ تو مرکز نے کسانوں کو ان کی فصلوں پر ایم ایس پی فراہم کیا اور نہ ہی کسی صنعت کے لیے ریاست کو کوئی پیکیج دیا گیا۔ پنجاب کو کوئی ایسا کچھ نہیں دیا گیا جو اس کے مسائل اور مستقبل میں بہتری لا سکے۔ یہ بجٹ صرف انتخابی بجٹ ہے، جس میں صرف ریاست بہار کے لیے اعلانات ہیں۔ بجٹ میں ایک بار پھر مرکزی حکومت نے پنجاب اور پنجابیوں کے ساتھ سوتیلا سلوک کیا ہے۔ لیکن ہم اپنے دل بوتے پر پنجاب کو اپنے پاؤں پر کھڑا کر کے ہی رہیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر کیجریوال نے حال ہی میں مطالبہ کیا تھا کہ کسی بھی ارب پتی کا قرض معاف نہیں کیا جانا چاہئے۔ دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے حساب لگایا ہے کہ اگر امیروں کے قرضے معاف نہیں کیے گئے تو ٹیکس کی شرح آدھی رہ جائے گی۔ جی ایس ٹی کو آدھا کیا جاسکتا ہے اور کھانے پینے کی اشیاء پر جی ایس ٹی بھی معاف کیا جاسکتا ہے۔

بجٹ تقریر میں دہلی، بہار کے انتخابات پر توجہ مرکوز کی گئی: سلیجا

سینئر لیڈر سلیجا کماری نے کہا کہ بجٹ میں منریگا کے لیے کوئی اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ وزیر خزانہ کی تقریر میں صرف بہار اور دہلی کو نمایاں کیا گیا۔ دہلی اسمبلی کے انتخابات 5 فروری کو ہونے والے ہیں، اس لیے ان انتخابات کی وجہ سے دہلی پر زور تھا۔ بہار میں انتخابات ہونے والے ہیں، اس لیے بجٹ میں بہار کا راج رہا۔ کسانوں کو ام ائم اعدادی قیمت (ایم ایس پی) نہیں دی گئی جس کا وہ طویل عرصے سے مطالبہ کررہے ہیں۔

بجٹ میں مسلمانوں کیلئے کچھ بھی نہیں: نسیم خان

ممبئی۔ مرکزی نریندر مودی حکومت نے آج جو بجٹ پیش کیا ہے اس سے مسلمانوں کو کوئی راحت حاصل نہیں ہوئی۔ یہ اور مجموعی طور پر حکومت نے ایک بار پھر مسلمانوں کو دھوکا دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار آج یہاں سابق اقلیتی امور وزیر و سینئر کانگریس رکن اسمبلی محمد عارف نسیم خان نے کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ مودی حکومت نے اس بجٹ میں صرف وعدوں کی بارش کرکے دوبارہ بے وقوف بنانے کی کوشش کی ہے۔ نسیم خان نے کہا کہ ملک میں روزگاری، ریکارڈ بلندی پر پہنچ گئی ہے۔ معاشی ترقی کی شرح مکمل طور پر مندی کی شکار ہے۔ نیز بے روزگاروں کیلئے حکومت نے کوئی اعلان نہیں کیا ہے۔ البتہ نے آتی مراکز کھولے جانے اور اسکلز کیلئے رقم مختص کئے جانے سے بے روزگاری میں اضافہ ہوگا۔ نسیم خان نے کہا کہ دہلی میں جاری انتخابات اور بہار کے متوقع انتخابات کے پیش نظر مرکزی کی مودی حکومت نے آج بجٹ میں جملوں، بے بنیاد دعوں اور جھوٹے وعدوں کی بارش کرکے ملک کی عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی ہے۔

بیمہ کے شعبے میں 100 فیصد براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری بڑی سازش: ترنمول

کلکتہ (یو این آئی) ترنمول کانگریس نے مرکزی بجٹ کو "گہری سازش" قرار دیتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی لابی کے اشارے پر یہ بجٹ بنایا گیا ہے۔ مغربی بنگال کے سابق وزیر خزانہ اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے مالیاتی مشیر امیت متترا نے کہا کہ "بیمہ کے شعبے میں 100 فیصد براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کا اعلان کیا گیا ہے۔ لیکن 18 فیصد جی ایس ٹی ختم نہیں کیا گیا ہے۔ یہ ان دونوں چیزوں کا تعلق نہیں ہے؟ کیا اس سے بین الاقوامی لابی کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا؟ غور طلب ہے کہ صحت سمیت تمام انشورنس سے جی ایس ٹی واپس لینے کا پہلا مطالبہ مرکزی وزیر نتن گڈکری نے اٹھایا تھا۔ گزشتہ سال مرکزی وزیر خزانہ کو لکھے ایک خط میں نتن نے دھوئی کیا تھا کہ اپنی صحت کا بیمہ کرنے والے شہری پر جی ایس ٹی لگانا بوجھ بڑھانے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا نے بھی اسی مطالبے کے ساتھ زبانا کو دوہرا کیا تھا۔ نیز انشورنس بیکٹر کو 100 فیصد براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ ترنمول کانگریس نے اس کو بڑی سازش قرار دیا ہے۔ امیت متترا نے کہا کہ یہ بجٹ شہری کا بجٹ ہے۔

مودی حکومت نے ایک بار پھر جھارکھنڈ کے ساتھ سوتیلا سلوک کیا ہے: سنجے پرساد یادو

رانچی۔ (یو این آئی) جھارکھنڈ کے لیبر پلاننگ، ٹریننگ اور اسکل ڈیولپمنٹ پارلیمنٹ اور صنعت کے وزیر سنجے پرساد یادو نے مرکزی حکومت کے عام بجٹ پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت نے ایک بار پھر جھارکھنڈ کے ساتھ سوتیلا سلوک کیا ہے، جو مناسب نہیں ہے۔ انشر یہ جھا نے پرساد یادو نے آج یہاں کہا کہ جھارکھنڈ کے 1 لاکھ 36 ہزار کروڑ روپے کے واجبات کا بجٹ میں ذکر تک نہیں کیا گیا اور نہ ہی ہماری ریاست کی ترقی کے لیے کوئی پیکیج دیا گیا ہے۔

وقف ترمیمی بل، مسلمانوں کے دستوری حقوق کی خلاف ورزی

کالی کٹ مرکز میں آل انڈیا فتویٰ کانفرنس کے افتتاحی سیشن سے شیخ ابوبکر احمد کا خطاب

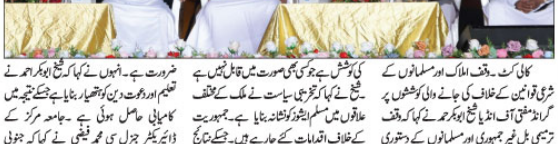

کالی کٹ۔ وقف املاک اور مسلمانوں کے شرعی قوانین کے خلاف کی جانے والی کوششوں پر گرانڈ مفتی آف انڈیا شیخ ابوبکر حمد نے کہا کہ وقف ترمیمی بل غیر جمہوری اور مسلمانوں کے دستوری حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ شیخ ابوبکر احمد نے یہ بات آل انڈیا فتویٰ کانفرنس کے افتتاحی سیشن کے موقع پر کہی ۔ انہوں نے کہا کہ جے پی سی نے کروڑوں کے خدادیں کی مدنی کی آرا کو کمہ مسترد کرتے ہوئے بل کی منظوری کی سفارش کی جو کہ جمہوری اقدار کے خلاف ہے اور مسلمانوں کے حقوق اس بل سے پامال ہو جائینگے ۔ شیخ نے نویندرام سول کوڈ کا تعاید اور تعصب والا بتایا ۔ انہوں نے کہا کہ یونی سی کے ذریعہ شہریوں کو ایک حقوق سے محروم کرنے کی کوشش ہے ۔ جو کسی بھی صورت میں قابل نہیں ہے ۔ شیخ نے کہا کہ تخریبی سیاست نے ملک کے مختلف علاقوں میں مسلم اسٹوڈنٹس کو نشانہ بنایا ہے ۔ جمہوریت کے خلاف اقدامات کئے جارہے ہیں ۔ جسکے نتائج بہت ہی سنگین ہیں ۔ شیخ نے علماء اپیل کی ہے کہ ملی و مذہبی مسائل کے لئے متحد ہو کر بیداری کے لئے مہم چلائیں ۔ قبل ازیں ۲ روزہ فتویٰ کانفرنس کا آغاز تلاوت قرآن اور درگاہ اجمیر شریف کے سجادہ نشیں حضرت سید مہدی میاں کی رقت انگیز دعاؤں سے ہوا۔ اپنے تعارفی خطاب میں ڈاکٹر محمد حسین ثقافی نے کہا کہ ایمان وعقیدہ کی پختگی وقت کی اہم ترین ضرورت ہے ۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں سارے چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے متحد ہو کر کام کرنے کی ضرورت ہے ۔ انہوں نے کہا کہ شیخ ابوبکر احمد نے تعلیم اور عورت دین کو انتصار بنایا ہے جسکے نتیجہ میں کامیابی حاصل ہوئی ہے ۔ جامعہ مرکز کے ڈائریکٹر شبیر جی سی محمد فیضی نے کہا کہ جنوبی ہندوستان کے علاقہ جات کے ساتھ مل کر ایک پلیٹ فارم کے ذریعہ ملی و مذہبی قیادت کو انجام دیں ۔ ۲ بجے اسلامی ایجوکیشن بورڈ آف انڈیا کے بینر تلے طلبہ و طلبہ اجلاس منعقد ہوا جس میں ایڈوکیٹ اسماعیل وفا نے لیڈر شپ اور مکتب کی تعلیم پر روشنی ڈالی۔ اور یوسف مصباحی نے اسلامی ایجوکیشن بورڈ آف انڈیا کا تعارفی نصاب ونظام پیش کیا۔ واضح رہے کہ ۲ روزہ فتویٰ کانفرنس میں متعدد ریاستوں سے مدنین اسکالر نے شرکت کی ہے۔

ممبئی میں ای ڈی کے چھاپے کے دوران کمپنی مالک کی دل کا دورہ پڑنے سے موت

ممبئی۔ (یو این آئی) ممبئی کی نامور ہیلتھ کیئر کمپنی نندا نا کی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی جانب سے اگی رہائش گاہ اندھیری (مشرقی) پر مارے گئے چھاپے کے دوران دل کا دورہ پڑنے سے موت ہوگئی ۔ ریویر چوان سینئر انسپکٹر، ایم آئی ڈی سی پولیس اسٹیشن نے بتایا کہ مرکزی ایجنسی کے جائنٹ ڈیریکٹر کے ایکاروہتا ای کے گھر چھاپہ مارا تھا۔ تقریباً 11.30 بجے تفتیش کے دوران اگی شخصیت اچانک خراب ہوگئی جس کے بعد انھیں فوری طور پر اسپتال لے جایا گیا لیکن راستے میں ہی ان کی موت ہوگئی۔

بلقیس بانو، شاہین باغ تحریک، تبلیغی جماعت...، کئی سوالات، عمران پرتاپ گڑھی نے کیجریوال کو ثابت کیا اقلیت مخالف

نئی دہلی۔ دہلی اسمبلی انتخاب کے پیش نظر کانگریس کی جاری انتخابی تشہیر میں عآپ اور سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال پر زوردار انداز میں حملے ہو رہے ہیں۔ آج کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے قومی صدر و رکن پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی نے عآپ حکومت اور کیجریوال کے سامنے کئی ایسے سوالات داغے جس کا جواب دینا ان کے لیے محال ہوگا۔ ان سوالات کے ذریعہ عمران پرتاپ گڑھی نے کیجریوال کو اقلیت مخالف ثابت کرنے کی کوشش کی۔ عمران پرتاپ گڑھی نے آج ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "ماضی گزشتہ کئی انتخابات سے اقلیتوں کا ووٹ لیتی آئی ہے لیکن یہ پارٹی اقلیتوں کے ساتھ کھڑی نظر نہیں آئی۔ کیجریوال نے گزشتہ 10 سالوں میں اقلیتوں کو صرف ٹھگا ہے اور بے وقوف بنایا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "مودی ہے کیجریوال کی ٹیم میں کسی مسلم کو نمائندگی نہیں دی گئی۔ اس بات کو لے کر دہلی میں بہت غصہ ہے اور لوگ سوال بھی پوچھ رہے ہیں۔" آپ حکومت اور کیجریوال کے سامنے عمران پرتاپ گڑھی نے جو سوال داغے وہ "بلقیس بانو، شاہین باغ تحریک، تبلیغی جماعت وغیرہ سے جڑے ہوئے ہیں۔

'شاہ ولی اللہ اور تصوف' تصوف وسلوک کی تفہیم وتعبیر کیلئے رہنما کتاب: پروفیسر اختر الواسع

نئی دہلی۔ (یو این آئی) حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے نظریہ تصوف وسلوک کی تفہیم وتعبیر کے لیے ایک رہنما کتاب ہے جس میں تصوف کی ابتداء وارتقاء اور تمام سلاسل ومناہج اور طرق صوفیاء کا تفصیلی بیان موجود ہے، جس کے مولف معروف عالم دین مولانا عتیق عطاء الرحمن قاسمی ہیں ان خیالات کا اظہار پدم شری پروفیسر اختر الواسع نے نئی دہلی میں "شاہ ولی اللہ اور تصوف" کی رسم اجراء کے موقع پر کیا۔ شاہ ولی اللہ اسٹی ٹیوٹ کا تعارف کراتے ہوئے مولانا عطاء الرحمن قاسمی نے کہا کہ شاہ ولی اللہ اسٹی ٹیوٹ کے تحت الحمد شاہ بک ۵۰ سے زیادہ کتابیں شائع ہو چکی ہیں، خصوصیت سے الاشباہ والنظائر فی القرآن الکریم (مخطوطہ مشرقی قرآن شیخ مقاتل بن سلیمان کی خاص اشاعت ہے)۔ پروفیسر شریف رسول واٹس چیئرمین دہلی اُردو اکادمی نے بڑے جامع انداز میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث کا ذکر کیا اور "شاہ ولی اللہ اور تصوف" کی اشاعت پر متقی عطاء الرحمن قاسمی کو مبارک باد دی ۔ اُڈکیٹر سید فاروق کے برادر خورد فرخ احمد نے اپنے کلام حمد وثناء سے مجلس کو محظوظ کیا، پروفیسر خالد محمود سابق صدر شعبہ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا کہ شاہ ولی اللہ اسٹی ٹیوٹ فکر ولی اللّٰہی کی اشاعت وترویج کا ایک بڑا مرکز ہے اور ایک چھوٹی سی جگہ سے بڑا علمی کام ہو رہا ہے، جس کا نمونہ یہ اہم کتاب ہے۔ ڈاکٹر ظفر الاسلام خاں سابق چیئرمین دہلی اقلیتی کمیشن نے کہا کہ شاہ ولی اللہ اُسٹی ٹیوٹ کا قیام ۱۹۸۶ء میں ہوا اور میں مولانا عطاء الرحمن قاسمی کو جب ہی سے جانتا ہوں اور ان کے تحقیقی کاموں سے واقف ہوں۔

اُنہوں نے مزید کہا کہ تصوف وسلوک سے منسلک بہت سے صوفیاء ومشائخ نے اعلاء کلمۃ اللہ کا حق ادا کیا ہے اور اپنے اپنے طلقوں میں سماجی انقلاب برپا کیا ہے۔ مشہور دانشور خواجہ محمد شاہد پرنٹر آئی ایم ایس نے بھی شاہ ولی اللہ اُسٹی ٹیوٹ کے علمی کاموں کی تحسین کی اور انکے بجوزہ منصوبہ کی تکمیل کی اپنی دیرینہ خواہش ظاہر کی ؍معروف سماجی رہنما آصف حبیب نے کہا کہ گرچہ میں شاہ ولی اللہ محدث دہلوی؍ سے زیادہ واقف نہیں ہوں لیکن وہ ایک بڑے صوفی اور بصیر میں اسلام صوفیاء ومشائخ کے ہی ذریعہ آیا ہے۔ مشہور شاعر ادیب ڈاکٹر کمار پاشی نے بھی اپنے کلام سے نوازا۔ انھوں نے کتاب کی تعریف وتوصیف کی اور شاہ ولی اللہ اُسٹی ٹیوٹ کے علمی کاموں کو سراہا۔ شاہ ولی اللہ اُسٹی ٹیوٹ کے سرپرست رہے ڈاکٹر اخلاق الرحمٰن قدوائی مرحوم کے صاحبزادے مولٰنی الرحمٰن قدوائی نے اُسٹی ٹیوٹ کے سرپرست ڈاکٹر اخلاق الرحمٰن قدوائی مرحوم کے صاحبزادے مولٰنی الرحمٰن قدوائی نے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے لیے اعلاء کلمۃ اللہ کا حق ادا کیا ہے اور اپنے اپنے طلقوں میں سماجی انقلاب برپا کیا ہے۔ مشہور دانشور خواجہ محمد شاہد پرنٹر آئی ایم ایس نے بھی شاہ ولی اللہ اُسٹی ٹیوٹ کے علمی کاموں کی تحسین کی اور انکے بجوزہ منصوبہ کی تکمیل کی اپنی دیرینہ خواہش ظاہر کی ؍معروف سماجی رہنما آصف حبیب نے کہا کہ گرچہ میں شاہ ولی اللہ محدث دہلوی؍ سے زیادہ واقف نہیں ہوں لیکن وہ ایک بڑے صوفی اور بصیر میں اسلام صوفیاء ومشائخ کے ہی ذریعہ آیا ہے۔ مشہور شاعر ادیب ڈاکٹر کمار پاشی نے بھی اپنے کلام سے نوازا۔ انھوں نے کتاب کی تعریف وتوصیف کی اور شاہ ولی اللہ اُسٹی ٹیوٹ کے علمی کاموں کو سراہا۔ شاہ ولی اللہ اُسٹی ٹیوٹ کے سرپرست رہے ڈاکٹر اخلاق الرحمٰن قدوائی مرحوم کے صاحبزادے مولٰنی الرحمٰن قدوائی نے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے لیے اعلاء کلمۃ اللہ کا حق ادا کیا ہے اور اپنے اپنے طلقوں میں سماجی انقلاب برپا کیا ہے۔ مشہور دانشور خواجہ محمد شاہد پرنٹر آئی ایم ایس نے بھی شاہ ولی اللہ اُسٹی ٹیوٹ کے علمی کاموں کی تحسین کی اور انکے بجوزہ منصوبہ کی تکمیل کی اپنی دیرینہ خواہش ظاہر کی ؍معروف سماجی رہنما آصف حبیب نے کہا کہ گرچہ میں شاہ ولی اللہ محدث دہلوی؍ سے زیادہ واقف نہیں ہوں لیکن وہ ایک بڑے صوفی اور بصیر میں اسلام صوفیاء ومشائخ کے ہی ذریعہ آیا ہے۔ مشہور شاعر ادیب ڈاکٹر کمار پاشی نے بھی اپنے کلام سے نوازا۔ انھوں نے کتاب کی تعریف وتوصیف کی اور شاہ ولی اللہ اُسٹی ٹیوٹ کے علمی کاموں کو سراہا۔ شاہ ولی اللہ اُسٹی ٹیوٹ کے سرپرست رہے ڈاکٹر اخلاق الرحمٰن قدوائی مرحوم کے صاحبزادے مولٰنی الرحمٰن قدوائی نے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے لیے اعلاء کلمۃ اللہ کا حق ادا کیا ہے اور اپنے اپنے طلقوں میں سماجی انقلاب برپا کیا ہے۔ مشہور دانشور خواجہ محمد شاہد پرنٹر آئی ایم ایس نے بھی شاہ ولی اللہ اُسٹی ٹیوٹ کے علمی کاموں کی تحسین کی اور انکے بجوزہ منصوبہ کی تکمیل کی اپنی دیرینہ خواہش ظاہر کی ؍معروف سماجی رہنما آصف حبیب نے کہا کہ گرچہ میں شاہ ولی اللہ محدث دہلوی؍ سے زیادہ واقف نہیں ہوں لیکن وہ ایک بڑے صوفی اور بصیر میں اسلام صوفیاء ومشائخ کے ہی ذریعہ آیا ہے۔ مشہور شاعر ادیب ڈاکٹر کمار پاشی نے بھی اپنے کلام سے نوازا۔ انھوں نے کتاب کی تعریف وتوصیف کی اور شاہ ولی اللہ اُسٹی ٹیوٹ کے علمی کاموں کو سراہا۔ شاہ ولی اللہ اُس

غازی آباد میں گیس سلنڈر بھرے ٹرک میں شدید آگ

دھماکوں سے لرز اٹھا پورا علاقہ، عمارتوں اور گاڑیوں کو پہنچا نقصان

غازی آباد: یکم فروری (پی این ایس) اتر پردیش کے غازی آباد کے صاحب آباد میں پٹرول پمپ کے پاس کھڑے ایل پی جی گیس سلنڈر سے بھرے ٹرک میں ہفتہ کی صبح شدید آگ لگ گئی۔ ٹرک میں بڑی تعداد میں بھرے ہوئے گیس سلنڈر موجود تھے۔ دیکھتے ہی دیکھتے دھماکوں کے ساتھ سلنڈروں میں آگ لگتی چلی گئی۔ یکے بعد دیگرے ہوئے دھماکوں سے پورا علاقہ لرز اٹھا۔ ٹرک میں ہوئے دھماکوں کے بعد موقع سے کئی موٹر وہیکلز کالونی میں پھنسے ہوئے گیس سلنڈر کے ٹکڑے ملے ہیں جس سے لوگ بال بال بچ گئے۔ فی الحال آگ پر قابو پالیا گیا ہے اور اس کی زد میں دو گھروں کی گاڑی آئے۔ خوش قسمتی کی بات رہی کہ اس حادثہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ چیف فائر آفیسر راہل پال کے مطابق آج صبح تقریباً 35:4 بجے صاحب آباد فائر اسٹیشن پر بھوپورا چوراہے کے پاس بھارت گیس کمپنی کے ایل

پی جی سلنڈر لے جا رہے ٹرک میں آگ لگنے اور دھماکہ ہونے کی اطلاع ملی۔ اس کے بعد صاحب آباد اور دیگر جگہوں سے فائر بریگیڈ کی 10 گاڑیاں فوراً موقع پر پہنچیں۔ دھماکہ کی وجہ سے سلنڈر ادھر ادھر بکھر گئے تھے جس میں 2 مکانوں اور 3 سے 4 گاڑیوں میں آگ لگ گئی تھی۔ فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے تقریباً دو گھنٹے کی سخت مشقت کے بعد آگ کو بجھانے میں کامیابی حاصل کی۔ اس کے بعد حادثے وقوع پر کونگ کا کام کیا گیا۔ سی ایف۔ اور ایل پال نے بتایا کہ سلنڈر دھماکہ کی آواز کئی کیلومیٹر تک سنی گئی۔ جائے حادثہ سے 2-3 کیلومیٹر دور شوٹ کے گئے ویڈیو میں دھماکہ کی آواز سنائی دے رہی ہے۔ جائے حادثہ کے قریب رہنے والے شخص پنچن نے میڈیا کو بتایا کہ صبح تقریباً 3 سے 30:3 بجے اچانک تیز دھماکہ سنائی دیا۔ ہم اپنے بچوں کے ساتھ گھر سے باہر بھاگے۔ سلنڈروں میں دھماکے ہوتے رہے۔ قریب میں ہی لکڑی کا گودام تھا۔ ہمارا گھر اب بہت خراب حالت میں ہے۔ کار کی کھڑکی ٹوٹ گئی ہیں۔ ہوا میں اچھلے سلنڈر ہمارے گھر پر گرے جس سے چھت کی گریل ٹوٹ گئی ہے۔ ہماری دکان اور پانی کے ٹینکر کے شر کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ وہیں ایک دوسرے شخص سندیپ نے بتایا کہ گھر میں تین سلنڈر گرے۔ سلنڈر لیوگ رام میں بھی گرے۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ سلنڈر کتنی منزل پر کیسے گرے، یہاں خیر تو انوکی نکوی کے گودام میں کوئی سیٹفٹی نہیں ہے۔ بچے بہت ڈرے ہوئے تھے۔ یہاں سے بھاگنا مشکل تھا لیکن خوش قسمتی سے ہم سبھی محفوظ ہیں۔

اے ایم یو گرلز اسکول میں سینئر طلبہ کی تقریب کا اہتمام

علی گڑھ، یکم فروری: اے ایم یو گرلز اسکول میں گیارہویں اور بارہویں جماعت کی طالبات کی ایک شاندار تقریب منعقد کی گئی۔ پرنسپل مسز آمنہ ملک اور وائس پرنسپل مسز انکا اگروال کی قیادت میں منعقد ہونے والا یہ پروگرام کامیابی سے ہمکنار ہوا۔ اس تقریب کی مہمان خصوصی پروفیسر وبھا شرما (شعبہ انگریزی) اور مہمان اعزازی محترمہ تنویر بدر خیس جب کہ ججوں کے پینل میں گیارہویں جماعت کے لئے ڈاکٹر ارجم احمد (شعبہ تعلیم) اور ڈاکٹر شائستہ پروین (ویمنس کالج، شعبہ دینیات) اور بارہویں جماعت کے لئے محترمہ انشاں ڈبلیو خان اور محترمہ شاہانہ شامل تھے۔ پروگرام کا آغاز سچ کی تقریب سے ہوا۔ محترمہ آمنہ ملک نے اپنے خطاب میں طلبہ میں بہتر باہمی تعلقات کی استواری اور ہم نصابی سرگرمیوں میں شرکت پر زور دیا۔ محترمہ انکا اگروال نے بھی خطاب کرتے ہوئے طلبہ کے جوش و جذبے کی ستائش کی۔ مہمان خصوصی پروفیسر وبھا شرما، جو کہ اے ایم یو گرلز اسکول کی سابق طالبہ ہیں، نے اپنی متاثر کن تقریر میں طالبات کو عمدہ ترین کارکردگی اور نظم و ضبط کے لیے جدوجہد کرنے کی ترغیب دی۔ انھوں نے اے ایم یو میں اے ایم یو گرلز اسکول کو حقوق نسواں کا بنیاد گزار قرار دیا اور اساتذہ کی محنت و لگن کی تعریف کی۔ اس موقع پر ثقافتی سرگرمیوں کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں انفرادی اور گروپ ڈانس، میوزیکل پرفارمنس اور تین راؤنڈز میں پر مشتمل ریمپ واک شامل تھے۔ مس علیزا کو مس فیئر ویل، سمیہ کو فرسٹ رنر اپ، جیہ وارشنے کو سکنڈ رنر اپ، ماہم کو مس ڈسٹنکٹ اور نوشیں کو مس گوڈ جینٹس قرار دیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی کنزا خان کو مس فریشر، انشیکا راجپوت کو فرسٹ رنر اپ، رانیہ پروین کو سکنڈ رنر اپ، وانیا کو مس ڈسٹنکٹ اور بشریٰ کو مس گوڈ جینٹس قرار دیا گیا۔ آخر میں صفیہ سلطانہ نے شکریہ کے کلمات ادا کیے۔

جامعہ برکاتیہ میں دستار بندی

واولیاء کانفرنس 4 فروری کو

سنت کبیر نگر: یکم فروری (پی این ایس) علیاء کانفرنس 4 فروری کو بعد نماز عشاء جامعہ برکاتیہ حضرت صوفی نظام الدین بیہولی میں حضرت علامہ صوفی حبیب الرحمن رضوی سجادہ نشین درگاہ حضرت صوفی نظام الدین آگیا شریف کی زیر سرپرستی اور حضرت علامہ ضیاء المصطفیٰ نظامی کی زیر صدارت منعقد ہوگی۔ محمد سعید نظامی حضرت مولانا شبلا المصطفیٰ نظامی پرنسپل جامعہ نے بتایا کہ اس میں حضرت علامہ محمد فاروق نظامی پرنسپل علیمیہ حمدیہ شاہی، حضرت علامہ محمد علی نظامی، حضرت علامہ بدرالدین نظامی کا لقب، بعنوان، مولانا کوثر علی نظامی احمد بستوی، قاری عبدالعلیم کی نعتیہ کلام پیش کریں گے اور پاون علی نظامت کریں گے۔ ان کے علاوہ حضرت علامہ شاہد احمد نظامی، حضرت علامہ سید علی اشرفی، حضرت قاری زاہد رضوی، حضرت محمد صابر علی، مولانا کوثر علی نظامی، بدرالدین نظامی، مولانا زین العابدین قاری مشتاق احمد نظامی، مولانا نیاز احمد نظامی اور دیگر علماء کرام شرکت کریں گے۔ قاری عزیز الرحمن رضوی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ کثیر تعداد میں پہنچ کر تقریب کو کامیاب بنائیں۔

آج سے 5 فروری تک سبھی اسٹیشنوں پر سنگل ڈائریکشن انٹری، مسافروں کو صرف شیلٹر سے ہی ملے گا داخلہ

پریاگ راج: یکم فروری (پی این ایس) مہا کمبھ کے تیسرے امرت سنان تہوار، وسنت پنچمی کے موقع پر، اگلے چار دنوں تک پریاگ راج شہر کے تمام ریلوے اسٹیشنوں پر مسافروں کا ایک سی ست میں داخلہ ہوگا۔ اتوار، 2 فروری سے 5 فروری کی درمیانی رات 12 بجے تک، پریاگ راج جنکشن، چھیوکی، نینی، صوبیدار گنج، پریاگ، رام باغ وغیرہ جیسے ریلوے اسٹیشنوں پر مسافر ایک طرف سے داخل ہوں گے اور دوسری طرف سے باہر نکلیں گے۔ اس مدت کے دوران، مسافروں کو صرف ریلوے اسٹیشنوں پر بنائے گئے مسافر پناہ گاہوں سے داخلے کی اجازت ہوگی۔ دریں اثناء، موٹی اماوسیہ کے موقع پر لاگو کی گئی یک طرفہ داخلے کی پابندی کو ہفتہ کو 24 گھنٹوں کے لیے نرم کر دیا گیا۔ اس سے مسافروں کو بھی راحت ملی۔ ہفتہ کو ریلوے اسٹیشنوں پر چاردن کے بعد دونوں طرف سے مسافروں کی آمد و رفت ہوئی۔ تاہم رات 12 بجے کے بعد تمام اسٹیشنوں پر پہلے کی طرح تمام پابندیاں عائد کر دی گئیں۔ ناتھ سنٹرل ریلوے کے سی پی آر او شیشی کانت ترپاٹھی نے کہا کہ ریلوے اسٹیشنوں پر مسافروں کی پرانی مانگ کو پورا کرنے کے لیے یک طرفہ انٹری سسٹم یو فروری سے 5 فروری تک نافذ رہے گا۔ پریاگ راج جنکشن: مسافروں کو صرف شیلٹر کی طرف سے (پلیٹ فارم نمبر 1 کی طرف) داخلے کی اجازت ہوگی۔ باہر نکلنا سول لائنز کی طرف سے ہوگا۔ ریزرو کیٹیگری کے مسافروں کو شہر کی جانب واقع گیٹ نمبر پانچ سے داخلے کی اجازت ہوگی۔ پریاگ راج چھیوکی: یہاں مسافروں کو پریاگ راج۔ مرزا پور ہائی وے کو جوڑنے والے COD راستے سے داخلے کی اجازت ہوگی۔ مسافروں کو باہر نکلنے کا راستہ بی، ای سی نینی روڈ (پہلے داخلی راستے) کی طرف سے فراہم کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ، ریزرو مسافروں کو گیٹ نمبر دو سے داخلہ دیا جائے گا۔ نینی جنکشن: یہاں مسافروں کو اسٹیشن روڈ سے داخلے اور سامان کے شیڈ (دوسرا داخلہ) کی طرف نکلنے کی اجازت ہوگی۔ ریزرو کیٹیگری کے مسافروں کو گیٹ نمبر دو سے داخلے کی اجازت ہوگی۔ صوبیدار گنج اسٹیشن: اسٹیشن پر مسافروں کا داخلہ جھلوا (کوشامبی روڈ) سے ہوگا اور باہر نکلنا بی ٹی روڈ سلیمر ائے کی طرف ہوگا۔ یہاں ریزرو کیٹیگری کے مسافروں کو گیٹ نمبر تین سے داخلہ دیا جائے گا۔ پچھاؤں اسٹیشن: اسٹیشن پر مسافروں کا داخلہ پلیٹ فارم نمبر چار سے ہوگا اور باہر نکلنے کا راستہ گیٹ نمبر ایک سے بنارس روڈ کی طرف ہوگا۔ ریزرو مسافروں کے لیے بھی داخلہ گیٹ نمبر 4 کی طرف ہوگا۔ پریاگ اسٹیشن: یہاں یونیورسٹی روڈ سے داخلہ دیا جائے گا۔ باہر نکلیں گے رام پور یہ روڈ کی طرف۔ ریزرو کیٹیگری کے مسافروں کو گیٹ نمبر ایک سے داخلے کی اجازت ہوگی۔ پریاگ راج رام باغ اسٹیشن: یہاں داخلہ صرف اسٹیشن روڈ لوتھی ایونٹ سنز سے ہوگا اور باہر نکلنا لاؤر روڈ سے گیٹ نمبر 1، 2، 3 کی طرف ہوگا۔ محفوظ زمرے کے مسافروں کو جھونسی اسٹیشن سے داخلے کی اجازت ہوگی: داخلہ اور جاری دونوں اطراف سے ہوگا۔ یہاں دونوں طرف مسافروں کی پناہ گاہیں بنائی گئی ہیں۔

مولوی احمد حُسین نقشبندی کا سالانہ قل شریف

امروہہ۔ شہر امروہہ کے ممتاز اولیاء کرام مولانا مولوی احمد حُسین شاہ صاحب قادری نقشبندی رح کا سالانہ قل محفل نعت پاک اور دعاء کے ساتھ اختتام پزیر ہوا۔ حسین شہر کی معزز ترین شخصیات نے حصہ لیا۔ گزشتہ روز حضرت عباس علی صاحب پر سالانہ قل شریف جسکو چھوٹا عرس بھی کہا جاتا ہے منعقد ہوا، اس دوران مرزا ساجد، مولانا سعد امروہوی، زبیر ابن سیفی، حافظ شمیم امروہوی، پروفیسر ناشر نقوی و دیگر اہم ترین نام نامی حضرت محترم نے بارگاہ رسالت میں نعت پاک کا نذرانہ پیش کیا۔ حافظ احمد حُسین صاحب سجادہ نشین درگاہ روزہ حضرت حافظ عباس علی شاہ نے اس روحانی ماحول میں اپنے مخلصانہ انداز میں دعا کرائی۔ قلیل احمد صدیقی نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ خاص طور سے حاجی خورشید انور، نواب مراد علی خان، سید محبوب حُسین زیدی، حاجی اویس رضوی، سلیم فریدی رجب پور، ڈاکٹر مصباح احمد صدیقی، تنویر نقوی، حبیب احمد صدیقی، منصور ایڈوکیٹ، ماسٹر حُسین محمد، اکرام حُسین زیدی، حکیم امیر الدین علوی، نزالے میاں انصاری وغیرہ و دیگر معززین شہر تعداد کثیر میں شریک تھے۔ قل شریف کے بعد لنگر کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔

عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا امام اعظم ابوحنیفہ کا عرس پاک

گورکھپور۔ حضرت سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عرس پاک ہفتہ کو مرکزی مدینہ مسجد رزاق چوک، سبز پوش ہاؤس مسجد جعفر بازار، مکتب اسلامیات ترکمان پور اور چشتیہ مسجد بخشی پور میں عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا، فاتحہ خوانی اور نیک دعاؤں کا اہتمام کیا گیا۔ مکتب اسلامیات میں حافظ اشرف رضا نے کہا کہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ کا نام نعمان ہے، آپ اپنی کنیت ابوحنیفہ سے مشہور ہیں، آپ 80 / ہجری عراق کے شہر کوفہ میں پیدا ہوئے، آپ کے والد کا نام ثابت ہے، آپ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعاؤں، علم حدیث کی مشہور شخصیت عامر شعبی کوفی کے مشورے سے آپ نے علم کلام، علم حدیث اور علم فقہ کی طرف توجہ فرمائی اور ان علوم میں ایسا کمال پیدا کیا کہ آپ کو علم وعمل کی دنیا میں امام اعظم یعنی سب سے بڑا امام کہا جاتا ہے۔ سبز پوش ہاؤس مسجد میں حافظ رحمت علی نظامی نے کہا کہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ نے قرآن کریم اور احادیث کے ذخیرہ کی زیر امت مسلک کو شریعت کے مسائل سے اس طرح روشناس کرایا کہ 1300 سال گزرنے کے بعد بھی تقریباً 75 فیصد امت مسلمہ اب بھی اسی پر عمل پیرا ہے، امام ابوحنیفہ نے حدیث رسول صرف دو ذرائع (صحابی اور تابعی) سے حاصل کی ہے بلکہ بہت سی حدیثیں صحابہ کرام سے براہ راست بھی روایت فرمائی ہیں۔ چشتیہ مسجد میں مولانا محمود رضا قادری نے کہا کہ پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ظاہری حیات طیبہ میں حضرت امام ابوحنیفہ کی بشارت دی تھی، اس دور کے علما آپ کے بارے میں کہا کرتے تھے کہ ہم کوفہ کے امام ابوحنیفہ اور ان کے فقہ پر رشک کرتے ہیں، امام ابوحنیفہ پیچیدہ مسائل کو دیگر تمام علما سے بہتر جانتے تھے، امام ابوحنیفہ کے پاس وعلم تھا نہ اہل ایمان کے دلوں نے قبول کیا، بادشاہ وقت نے آپ کو 146 / ہجری میں قید کیا، آپ کی مقبولیت کے خوف سے بادشاہ نے امام صاحب کو زہر دے دیا، جس کی وجہ سے 150 / ہجری میں محاسبہ کرام اور اجلہ تابعین سے روایت کرنے والا ایک عظیم محدث وفقیہ اس جہان فانی سے کوچ کر گیا۔ قاری محمد انس قادری نے کہا کہ حضرت امام ابوحنیفہ کے اساتذہ شیخ حماد، شیخ ابراہیم نخعی اور شیخ علقمہ تھے، امام ابوحنیفہ 18 / سال تک شیخ حماد کی صحبت میں رہے، شیخ حمادی وفات کے بعد امام ابوحنیفہ کوفہ میں ان کے عہدے پر مقرر کیے گئے۔ امام ابوحنیفہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی علمی وفکری میراث کے وارث بنے، محدثین کی ایک جماعت نے امام ابوحنیفہ کے حدیث روایت کرنے کو 8 / صحابہ کرام سے ثابت کیا ہے۔ محافل کے آخر میں درود وسلام پڑھ کر ملک میں امن وامان اور قوم وملت کی بہتری کے لیے دعائیں مانگی گئیں۔

اللہ راضی ہوگا تو دنیا وآخرت کی سعادت نصیب ہوگی: مولانا آفتاب شمیم ندوی

نوبل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام جامع مسجد کنھور امیں محفل درس قرآن

بارہ بنکی: قرآن مقدس اللہ کی وہ کتاب ہے جو انسانوں کی رہنمائی کے لیے نازل کی گئی ہے لیکن آج ہم نے اسے بھلا کر بھلا دیا ہے جبکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن مقدس اور میری سنت تمہارے درمیان یہ دو چیزیں ایسی ہیں اگر ان دونوں کو مضبوطی سے پکڑ لیا تو کبھی گمراہ نہیں ہو سکتے مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا آفتاب شمیم ندوی نے نوبل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام جامع مسجد کنھور امیں منعقد محفل درس قرآن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا ندوی نے سورہ اسراء کی آیت 12 سے 24 تک کا ترجمہ وتفسیر بیان کرتے ہوئے کہا کہ بندے کو اللہ کی عبادت میں کسی کو ادنیٰ بھی شریک نہیں کرنا چاہیے، اللہ شرک کو کبھی معاف نہیں کرتا، شرک کے علاوہ جس گناہ کو چاہے وہ اپنے فضل سے معاف فرما دیتا ہے۔ مولانا نے کہا کہ اللہ کا علم کے ہر اکائی وحدانیت و معبودیت میں اسے تنہا مانا جائے اور اس کے حکم کی فرمانبرداری کرتے ہوئے والدین کے ساتھ حسن سلوک کیا جائے جب وہ بڑھے ہو جائیں تو انہیں معمولی تکلیف بھی نا پہنچائی جائے کیوں کہ والدین کی خوشی میں رب کی رضا ہے جب ہمارے والدین ہم سے خوش ہوں گے تو اللہ بھی ہم سے راضی ہوگا اور دنیا وآخرت کی سعادت ہمیں نصیب ہوگی۔ اس موقع پر سلطان اللہ سابق پردھان کھجورا محمد یونس شاہان، علی، جمال احمد انس، انور، جنید، عامر فیصل محمد یوسف کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگ موجود رہے۔

دعائیہ تقریب ختم بخاری شریف آج، تیاریاں ہوئیں مکمل

کانپور: مشرقی یوپی کی عظیم دینی، تعلیمی، تربیتی، تحریکی، ادبی اور مثالی درسگاہ جامعہ عربیہ اشاعت العلوم قلی بازار کانپور میں ایک روزہ عظیم الشان دعائیہ تقریب بموقع تکمیل ختم بخاری شریف ۲/شعبان المعظم مطابق ۲/فروری آج بروز اتوار صبح ۱۰ / بجے مسجد عائشہ صدیقہؓ جامعہ ہذا میں زیر سرپرستی حضرت الحاج مولانا مفتی اقبال احمد قاسمی صدر المدرسین مدرسہ مظہر العلوم گھوشاہ کانپور زیر صدارت قائمیتی شہر کانپور حضرت الحاج حافظ و قاری عبد القدوس ہادی نائب صدر جمعیۃ علماء اتر پردیش و مہتمم جامعہ ہذا منعقد ہوگی۔ اس خاص موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے ہمارے شہر کانپور کی ایک عظیم شخصیت حضرت الحاج مولانا محمد سعید قاسمی شیخ الحدیث و ناظم تعلیمات مدرسہ جامع العلوم جامع مسجد پکا پور کانپور کی آمد ہو رہی ہے اور آپ ہی بخاری شریف کی آخری حدیث کا درس دیں گے اور دعا فرمائیں گے۔ تقریب کی تمام تیاریاں مکمل ہو چکی ہیں، ذمہ داریاں تقسیم کی جا چکی ہیں، جامعہ کے اساتذہ اور طلباء مہمانوں کے استقبال کیلئے شدت سے منتظر ہیں۔ واضح ہو کہ کیلئے طالب علم کیلئے یہ نہایت ہی خوشی اور مسرت کا موقع ہوتا ہے کہ جب اسے بخاری شریف کا آخری درس دیا جاتا ہے، طلباء کے والدین بھی نہایت خوش ہوتے ہیں کہ ان کے خاندان میں ایسا شخص پیدا ہوا کہ جس نے قرآن وحدیث کا علم حاصل کیا، چونکہ اسی علم کے ذریعہ وہ طالب علم خود بھی فیضیاب ہوگا اور اپنے والدین کیلئے بھی ذریعہ نجات بنے گا۔ اس تقریب ختم بخاری شریف کے خاص موقع پر اراکین، ہمدردان، محسنین، بہنیں و دیگر احباب سے شرکت کی درخواست ہے۔ آپ کو یہ جان کر یقیناً خوشی ہوگی کہ آپ کی اس درسگاہ نے قلیل مدت میں تعلیمی حوالے سے شاندار کارہائے نمایاں انجام دئے ہیں۔ جامعہ فارسی دورہ حدیث شریف تک کا قیام بھی جامعہ کی کاوشوں کی ایک روشن دلیل ہے۔ اب تک جامعہ سے سیکڑوں کی تعداد میں حفاظ، قراء اور علماء فارغ ہو کر ملک کے مختلف علاقوں میں دین کی مثالی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

ہر عمل کا لازمی عنصر اخلاص وللّٰہیت ہے: مولانا خالد غازیپوری

جامعہ ام المؤمنین حفصہ للبنات مخدوم پور میں تکمیل بخاری شریف پر تقریب منعقد

دریابار، بارہ بنکی (محمد مدثر): ہر عمل کا لازمی عنصر اخلاص وللّٰہیت ہے، اخلاص کے ساتھ تھوڑا عمل بھی بہت ہوتا ہے اور بغیر اخلاص کے کثیر عمل بھی ضائع ہو جاتا ہے اس لئے اپنے ہر عمل میں اخلاص پیدا کیجئے، جب تک دل صاف نہیں ہوگا اور خلوص کے ساتھ کاموں کو نہیں کریں گے سب بیکار ہے کیونکہ اللہ کے دربار میں کسی بھی عمل کو قبولیت اسی وقت حاصل ہوگی جب اس میں اخلاص کا سرمایہ ہوگا مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا محمد خالد غازی غازیپوری نے جامعہ ام المؤمنین حفصہ للبنات مخدوم پور میں تکمیل بخاری شریف پر تقریب کے موقع پر اراکین، ہمدردان، خلصین، محبین و دیگر احباب سے شرکت کی درخواست ہے۔ آپ کو یہ جان کر یقیناً خوشی ہوگی کہ آپ کی اس درسگاہ نے قلیل مدت میں تعلیمی وتربیتی حوالے سے شاندار کارہائے نمایاں انجام دئے ہیں۔ جامعہ فارسی سے جماعت دورہ حدیث شریف تک کا قیام بھی جامعہ کی کاوشوں کی ایک روشن دلیل کی استاذ حدیث دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے جامعہ ام المؤمنین حفصہ للبنات مخدوم پور میں تقریب تکمیل بخاری شریف سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے حدیث پیش کرتے ہوئے کہا کہ بندہ جب بھی کوئی عمل کرتا ہے اور زبان سے کچھ کہتا ہے تو وہ اس کے حساب میں جمع ہو جاتا ہے بروز قیامت اللہ بندوں کے قول وفعل کا میزان کرے گا اور میزان کے مطابق بندے کو اس کا بدل دیا جائے گا۔ مولانا نے کہا کہ حدیث میں آیا ہے کہ دو عمل زبان پر بہت ہلکے ہیں لیکن میزان میں انتہائی وزنی اور اللہ تعالیٰ کو از حد محبوب ہیں اور وہ دو عمل سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم ہیں۔ مولانا نے طالبات کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ قرآن وحدیث کی روشنی میں زندگی گزار کر دوسری لڑکیوں کے لئے آئیڈیل بنیں تاکہ وہ بھی ترغیب پا کر قرآن وسنت کے مطابق زندگی گزارنے والی بن جائیں۔ قبل ازیں جامعہ کی طالبات نے قرآت، نعت، حمد وطرح طرح کے مکالمے پیش کئے نیز جامعہ سے فارغ ہونے والی 55 طالبات کی دستار پوشی بھی کی گئی۔ مہتمم جامعہ مولانا محمد حارث قاسمی نے مہمانوں کا استقبال کیا علاوہ ازیں جامعہ کی تعلیمی رپورٹ پیش کرتے ہوئے مدرسہ کی کارکردگی پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر مولانا ارشد قاسمی، مولانا شکیل احمد ندوی، مفتی صدیق عالم ندوی، مولانا عبد الرحمٰن ندوی، قاری مسعود عالم، حافظ راحت اللہ، ڈاکٹر معراج، مولانا محمد طارق، حافظ محمد شعبان، شمیم خاں، ماسٹر جمال، سمیت قرب وجوار کے کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔ تقریب کا اختتام ناظم جامعہ مولانا محمد شریف کاشفی کی دعا پر ہوا۔

اے ایم یو: گریجویشن۔بی اے ایل ایل بی میں داخلے کے لیے درخواست کی تاریخ میں توسیع

علی گڑھ: یکم فروری (پی این ایس) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) نے سال 2025-26 کے سیشن کے مختلف کورسز کے داخلہ امتحان کے لیے درخواست دینے کی تاریخ میں توسیع کر دی ہے۔ درخواستیں 2 جنوری سے قبول کی جا رہی ہیں۔ اس سے قبل درخواست کی آخری تاریخ 31 جنوری تھی جبکہ لیٹ فیس کے ساتھ درخواست کی آخری تاریخ 7 فروری تھی۔ اسسٹنٹ کنٹرولر امتحانات (داخلہ) محمد فیصل خان نے بتایا کہ داخلہ امتحان کے لیے درخواستیں 8 فروری تک قبول کی جائیں گی۔ 300 روپے لیٹ فیس کے ساتھ 15 فروری تک درخواستیں قبول کی جا سکتی ہیں۔ درخواست میں ترمیم کرنے کی مدت 16 سے 18 فروری تک کھلی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ بی اے کا داخلہ امتحان 9 اپریل کو ہوگا اور لاء کا 11 اور ڈپلومہ انجینئرنگ کا داخلہ امتحان 27 اپریل کو ہوگا۔ بی اے (آنرز) فرانسیسی، جرمن، ہسپانوی، انٹرنیشنل اسٹڈیز کا داخلہ امتحان 19 اپریل کو ہوگا۔

نئے نویلی دولہن کا شوہر نے کیا قتل

بدایوں: یکم فروری (پی این ایس) اتر پردیش کے بدایوں ضلع سے ایک سنسنی خیز سنسنی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ تھانہ آلاپور پولیس نے جمعہ کو گاؤں دیا کر تھانوں کے قتل کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ معاملے میں شوہر اور ساس کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس نے ساس کو جیل بھیج دیا، ریفارم ہوم میں بھیج دیا گیا ہے کیونکہ وہ نابالغ ہے۔ دوران تفتیش شوہر نے بتایا کہ اس کی بیوی ڈھائی ماہ کی حاملہ ہے۔ اس نے بتایا کہ شادی سے پہلے اس کے اپنی بیوی کے ساتھ تعلقات تھے لیکن اس نے اسے کبھی حاملہ ہونے کے بارے میں نہیں بتایا تھا کہ آلاپور قصبے کے وارڈ 1 کے رہائشی یادرام کے 17 سالہ بیٹے کی شادی گاؤں کے رہنے والے رامنیواس سے ہوئی تھی۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزم شوہر نے کہا کہ اس نے اپنی مرضی سے شادی کی تھی لیکن اس نے اپنے حمل کی حقیقت اس سے چھپائی تھی۔ جب وہ چلا گیا اور گھر آیا تو اس نے بتایا کہ وہ ڈھائی ماہ کی حاملہ ہے۔ پیدا ہونے والا بچہ اس کا ہے۔ اسے بیوی کی باتوں پر یقین نہیں آیا۔ دوسری طرف جب گھر والوں کو اس بات کا علم ہوا تو انہوں نے طرح طرح کی باتیں شروع کر دیں۔ اس کے اپنے گھر والوں نے اسے طعنے دینا شروع کر دیے جو وہ برداشت نہ کر سکا۔ بدھ کی رات اس نے دوبارہ نیرج سے بچے کے بارے میں معلومات مانگیں۔ اس پر وہ جھگڑنے لگا۔ وہ کہنے لگی کہ اس کے پیٹ میں پلنے والا بچہ اس کا ہے۔ اس دوران وہ غصے میں آ گئے۔ جھگڑے کے بعد وہ اپنے گھر والوں سے ملا۔ وہاں بھی اسے طعنوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے بعد وہ کمرے میں گیا اور اپنی بیوی کا گلا دبا دیا۔ وہ فرار ہو گئی۔

بجٹ 2025: مولانا شہاب الدین نے بجٹ کا کیا خیر مقدم

بریلی: یکم فروری (پی این ایس) آل انڈیا مسلم جماعت کے قومی صدر مولانا شہاب الدین رضوی نے بجٹ کا تہہ دل سے خیر مقدم کیا ہے۔ مولانا نے کہا کہ مرکزی حکومت نے اقلیتوں کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے بجٹ پیش کیا ہے۔ بجٹ میں اقلیتوں کی تعلیم، معاشی اور سماجی بہتری پر توجہ دی گئی ہے۔ فیس اور اسکالرشپ کے لیے بھی انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال کے بجٹ کے مقابلے اس سال 500 کروڑ روپے سے زیادہ کا بجٹ پیش کیا گیا ہے۔ یہ بجٹ اقلیتوں کی معاشی اور سماجی بہتری لائے گا۔ آئی آئی اے بریلی چیپٹر کے چیئرمین میر دھروانی نے کہا کہ یہ بہت متوازن بجٹ ہے۔ بجٹ کا فوکس پیٹ پر ہے۔ عام آدمی کی آمدنی زیادہ ہونی چاہیے تاکہ وہ اسے منڈی میں خرچ کر سکے۔ صنعتوں کو بہت سے فوائد دیے گئے ہیں۔ ایکسپورٹ پر نظر ثانی کا وقت دوسال سے بڑھا کر چار سال کر دیا گیا ہے۔ MSMEs کے لیے کریڈٹ گارنٹی بڑھا کر 10 لاکھ روپے کر دی گئی ہے۔ پہلے یہ پانچ لاکھ تھا۔ ایک نیا کاروباری جس کے پاس پہلے سے کوئی جائیداد نہیں ہے اسے بہت مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ کے ذریعے ایسا ماحول بنانے کی کوشش کی گئی ہے جس میں سب مل کر آگے بڑھ سکیں۔ اس بجٹ میں سب کے لیے کچھ نہ کچھ ہے۔ توجہ مستقبل کے ساتھ آگے بڑھنے پر ہے۔ یہ اے آئی کو ساتھ لے جانے کے بارے میں ہے۔ اس کے نتائج اگلے پانچ سالوں میں نظر آئیں گے۔

بسلسلہ ولادت باسعادت حضرت زینب سلام اللہ علیہا یکم شعبان 31 جنوری کو ہوٹل نور الحرمین کربلائے معلیٰ عراق میں انجمن غلامان سیدہ زینبؑ لکھنؤ ہند کے زیر انتظام جشن شریکۃ الحسینؑ کا اہتمام

بھاجپا-سپا نے ملکی پور میں جھونکی اپنی پوری طاقت

ایودھیا کی یہ سیٹ یوگی اور اکھلیش کے لیے بنی چیلنج

لکھنؤ/ایودھیا: یکم فروری (پی این ایس) ایودھیا کی ملکی پور سیٹ پر ایس پی اور بی جے پی کے درمیان زبردست جنگ دیکھنے کو مل رہی ہے جو کہ وقار کا سوال بن گئی ہے۔ دونوں جماعتوں نے اپنی پوری طاقت لگا دی ہے۔ جیسے جیسے ضمنی انتخاب کی تاریخ قریب آ رہی ہے، دونوں پارٹیوں کے اعلیٰ رہنما اور پارٹی عہدیدار ملکی پور پہنچ رہے ہیں۔ انتخابی مہم کے آخری مرحلے میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور اس پی سربراہ اکھلیش یادو بھی ماحول بنانے ملکی پور پہنچ رہے ہیں۔ ملکی پور میں 5 فروری کو ووٹنگ ہوگی۔ یہاں بی جے پی نے اس پی کے اجیت پرساد کے خلاف اپنے ذات پات کے امیدوار چندر بھان پاسوان کو میدان میں اتارا ہے۔ کانگریس اور بی ایس پی اس سیٹ پر الیکشن نہیں لڑ رہی ہیں۔ ایسے میں سیدھا مقابلہ بی جے پی اور اس پی کے درمیان ہے۔ نو میں سے سات سیٹوں پر ہونے والے ضمنی انتخابات میں حالیہ شکست کے بعد اس پی کے لیے اس سیٹ کو بچانا ایک چیلنج ہے۔ وقار کا سوال بنی اس نشست کے لیے دونوں جماعتوں نے کئی ماہ پہلے سے تیاریاں شروع کر دی تھیں۔ خود وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور ان کے وزراء نے انتخابات کی ذمہ داری سنبھال لی ہے۔ یوگی نے یہاں کی ذمہ داری چھ وزراء کو سونپی ہے۔ ایودھیا کے انچارج وزیر سوریہ پرتاپ شاہی کے علاوہ، ان میں آبپاشی کے وزیر سوتنتر دیو سنگھ، وزیر ایس راٹھور، آیوش اور منشیات کی انتظامیہ کے وزیر مکھت (آزاد انہ چارج) ڈاکٹر دھرم شنکر مشرا یا وہ وزیر ریاست کے مینگلیش ورشن سنگھ اور نتیش شرما کے ساتھ خود یوگی مسلسل یہاں کا دورہ کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ریاستی تنظیم کے عہدیداروں کو بھی ڈیوٹی سونپی گئی ہے۔ وہ بوتھ وار حکمت عملی بھی تیار کر رہے ہیں۔

خود یوگی نے یہاں کئی میٹنگیں کی ہیں۔ 2 فروری کو ان کی دو میٹنگیں اور 3 فروری کو روڈ شو ہونا ہے۔ اس بی نے یہاں اپنے اسٹار پرچارکوں کو بھی تعینات کیا ہے۔ ایم پی اور ممبر پارلیمان اپنے اپنے امیدوار دینے کے لیے یہاں کئی مہینوں سے ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں۔ اس پی سربراہ اکھلیش یادو کی بیوی اور ایم پی ڈمپل یادو، اعظم گڑھ کے ایم پی دھرمیندر یادو نے یہاں میٹنگ اور روڈ شو کیا ہے۔ کرناٹک کو سنگھی ہونے والی ابلیہ اور مچھلی شہر سے ایم پی پریا سروج نے بھی روڈ شو کیا ہے۔ اس پی سربراہ اکھلیش یادو 3 فروری کو روڈ شو کریں گے۔

ایودھیا میں 20 لاکھ لوگوں کی آمد متوقع، چار پہیہ گاڑیوں کے داخلے پر پابندی

لکھنؤ: یکم فروری (پی این ایس)، رام نگری میں پریاگ راج مہا کمبھ کے عقیدت مندوں کی واپسی کا سلسلہ جاری ہے۔ آٹھواں دن کے زیادہ عقیدت مند جمعہ کو ایودھیا پہنچے اور سریو ندی میں اسنان کے بعد مٹھوں اور مندروں میں جا کر پوجا کی۔ دھنتیرس اسنان اتوار کو ہے۔ اس دن ایودھیا میں 20 لاکھ سے زیادہ عقیدت مندوں کے پہنچ ہونے کی امید ہے۔ سیکورٹی کو مضبوط کرنے کے لیے ایودھیا دھام پر ٹریفک کا رخ موڑ دیا گیا ہے۔ پورا ملک ایودھیا کی طرف پہنچ رہا ہے۔ پریاگ راج سے ایودھیا آنے والے عقیدت مندوں میں ملک کی تقریباً ہر ریاست کے عقیدت مند شامل ہیں۔ کچھ غیر ملکی اور این آر آئی بھگت بھی آ رہے ہیں۔ کھیڑ پرتاپ پانے کے لیے کے گئے انتظامات کی وجہ سے لوگوں کو سریو گھاٹ، رام مندر اور ہنومان گڑھی میں نہانے، درشن اور پوجا کرنے کے لیے پانچ سے آٹھ کلومیٹر پیدل جانا پڑتا ہے۔ رام للا کے دربار میں عقیدت مندوں کے آسان درشن کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ ٹرسٹ کی جانب سے عقیدت مندوں میں مفت بھوگ پرساد بھی تقسیم کیے جا رہے ہیں۔ پرساد حاصل کرنے کے بعد عقیدت مند مطمئن نظر آتے ہیں۔ رام نگری میں چار پہیہ گاڑیوں کے داخلے پر پابندی لگا دی گئی ہے اور گاڑیوں کو ضلع کی حدود سے موڑ دیا جا رہا ہے، تب سے عقیدت مندوں کا زیادہ ہجوم ریلوے کے راستے سے آ رہا ہے۔ اس کے پیش نظر صرف عقیدت مندوں کو ایودھیا دھام ریلوے اسٹیشن کی طرف سفر کرنے کی اجازت دی جا رہی ہے۔ اسٹیشن کی طرف گاڑیوں کی آمد و رفت پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ کشتر گورو ویال، ڈی ایم چندر ودے سنگھ، آئی جی پردین کمار، ایس پی، رائجکرن نیئر، ایس پی سیکورٹی بالا راجپاری دوبے نے ہنومان گڑھی کے علاقے کا دورہ کیا اور انتظامات کا جائزہ لیا۔

سیاسی مفاد کا بجٹ: مایاوتی

مستحکم اور خوشحال ہندوستان کی سمت میں تاریخی بجٹ: انوپریا

امیروں کے لئے سرکاری خزانے کو کھولنے والا بجٹ: پرمود تیواری

لکھنؤ: یکم فروری (پی این ایس) مرکزی حکومت کے بجٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) سپریمو مایاوتی نے ہنئو کو کہا کہ بی جے پی حکومت کا بجٹ کانگریس کی ہی طرح سیاسی مفاد کا زیادہ اور عوام دیکھی مفاد کا کم لگتا ہے۔ مایاوتی نے سوشل میڈیا ویبنل ایکس پر لکھا ملک میں مہنگائی، غریبی، بے روزگاری زبردست مار کے ساتھ ہی سڑک، پانی، تعلیم، امن و امان وغیرہ کی ضروری بنیادی سہولیات کی کمی کی وجہ تقریباً 140 کروڑ کی کثیر تعداد والے ہندوستان میں لوگوں کی زندگی کافی پریشان کن ہے جس کا مرکزی بجٹ کے ذریعہ سے بھی ازالہ ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا موجودہ بی جے پی حکومت کا بھی بجٹ، کانگریس کی ہی طرح، سیاسی مفاد کا زیادہ اور عوام دیکھی مفاد کا کم لگتا ہے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو اس حکومت میں بھی لوگوں کی زندگی کا تناؤ، بدحال و دکھی کیوں ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب بہوجنوں کے مفاد کا بھی ہونا ضروری ہے۔

مرکزی وزیر اور اپنا دل (ایس) کے صدر انوپریا پٹیل نے ہنئو کو کہا کہ وزیر مالیات نرملا سیتارمن کے ذریعہ پیش بجٹ مستحکم اور خوشحال ہندوستان کی سمت میں تاریخی بجٹ ہے جس میں کے گئے ترقی پذیر اعلانات خود کفیل ہندوستان کے مہم کو مزید پختہ کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ متوسط طبقے کے لیے 75.12 لاکھ روپے تک کی آمدنی پر ٹیکس میں راحت، بزرگ شہریوں کے لیے ڈی ایس چھوٹ دوگنی، زندگی بچانے والی ادویات پر ٹیکس میں چھوٹ، نوجوانوں کے لیے اسٹارٹ اپ فروغ، ہنرمندی، اعلیٰ تعلیم میں بڑی سرمایہ کاری، خواتین کے لئے ایس ایم ای اور نئے کاروبار کو خصوصی قرض کی سہولت، کسانوں کے لیے 11 لاکھ روپے کے لئے کے سی سی کی حد، زراعت اور ماہی گیری میں نئے مواقع اور صحت کے شعبے میں 200 کینسر ڈے کیئر سنٹر، ادویات اور طبی سازوسامان پر ٹیکس میں راحت جیسے اعلان "ترقی یافتہ ہندوستان۔ 2047 کی سمت میں مضبوط قدم ہے۔

کانگریس کے سینئر ایم پی و پٹی لیڈر راجیہ سبھا پرمود تیواری نے ہنئو کو کہا کہ سال 2025-26 کا بجٹ غریب کو مزید غریب بنانے والا اور امیروں کے لئے سرکاری خزانے کو کھول دینے والا ہے۔ تیواری اور کانگریس ودھان منڈل کی لیڈر آراد ھنا مشرا منو نے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ یہ بجٹ کسان، بے روزگار نوجوان، ایس سی اور پسماندہ طبقے اور سرکاری ملازمین کو مایوس کرنے والا ہے۔ اس میں دکھایا گیا متوقع ترقی کی شرح میں دو فیصدی تک کی گراوٹ آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ امید کا تو اظہار کیا تھا کہ 15 لاکھ روپے تک کوئی ٹیکس نہیں لگے گا لیکن 12 لاکھ روپے تک ہی راحت دی ہے جو ظاہر کی گئی فائنانشل گرتھ کے مطابق کم ہے۔ مودی حکومت ایک ہاتھ سے ملازمین کو دے رہی ہے تو دوسرے ہاتھ سے بی ایس پی کے ذریعہ سے واپس لے رہی ہے۔

مفاد عامہ کو وقف ہے مرکزی حکومت کا بجٹ: آر ایل ڈی

لکھنؤ: یکم فروری (پی این آئی)، راشٹریہ لوک دل (آر ایل ڈی) کے سینئر لیڈر اتل دوبے نے مرکزی حکوم کے ذریعہ پیش کئے گئے بجٹ کو مفاد عامہ کے لئے وقف قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بجٹ ملک کے کسانوں، خواتین، نوجوانوں اور ہر طبقے کے بہبود کو وقف ہے۔ اس بجٹ میں سماج کے ہر طبقے کے بااختیاری کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔ جو آنے والے وقت میں ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کو آگے بڑھانے کا دو بے نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا ترقی پذیر اور میں اضافہ کرے گی اور کھیل اور آبپاشی کی سہولیات کو بہتر بنائے گی۔ بجٹ میں کسانوں کے لیے اعلان کیا گیا ہے۔ 100 اضلاع میں آبپاشی اور انفراسٹرکچر کو ترقی دی جائے گی۔ بجٹ میں 12 لاکھ روپے تک کی آمدنی کو ٹیکس فری کر دیا گیا ہے، یہ ہمارے متوسط طبقے اور محنت کش لوگوں کے لیے بہت بڑا فائدہ ہوگا۔ یہ متوسط طبقے کی جیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ گزشتہ 10 سال سے متوسط طبقے کا مطالبہ تھا جسے آج منادیا گیا ہے۔ کسان کریڈٹ کارڈ کی حد 3 لاکھ روپے سے بڑھا کر 5 لاکھ روپے کر دی گئی ہے جو کہ خوش آئند ہے اور اس سے 7 کروڑ سے زیادہ کسانوں کو فائدہ پہنچے گا۔

یوپی میں بجلی اہلکار نے منایا یوم سیاہ

لکھنؤ: یکم فروری (پی این آئی) چنڈی گڑھ دوھت ڈپارٹمنٹ کو پرائیویٹ کمپنی کو سونپنے کے فیصلے کی مخالفت میں اتر پردیش کے بجلی ملازمین نے ہنئو کو اظہار پروجیکٹ ہیڈ کوارٹر پر احتجاجی مظاہرہ کر یوم سیاہ منایا۔ گلشن شرش تیستی نے نشر ٹیکٹ ملازمین کی بڑے پیمانے پر برطرفی اور انتظامیہ کی طرف سے پیدا کردہ خوف کے ماحول میں سینئر انجینئروں کی مسلسل رضا کارانہ ریٹائرمنٹ پر بڑھی کی اظہار کیا اور کہا کہ نجکاری پر بحث کر کے پاور کارپوریشن انتظامیہ نے توانائی کارپوریشنوں میں غیر ضروری تناؤ پیدا کیا ہے۔ اس سے درحقیقت صنعتی بے چینی کا ماحول بنا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب وزیر توانائی خود کہہ رہے ہیں کہ اتر پردیش میں بجلی کے شعبے میں سب سے بہتر کام ہو رہا ہے تو نجکاری کا فیصلہ فوری واپس لیا جائے۔ بجلی کے ملازمین بجلی کے شعبے میں اصلاحات لانے کے لیے ہمہ وقت تیار اور آمادہ ہیں لیکن اصلاحات کے نام پر نجکاری کو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔

این ایس یو آئی نے جاری کی سینٹرل زون کے عہدیداروں کی لسٹ

لکھنؤ: یکم فروری (پی این ایس) آل انڈیا نیشنل اسٹوڈنٹس یونین کے قومی انچارج اسسٹنٹ کمانڈر قومی صدر مسٹر دین چودھری اور نیشنل سیکریٹری انچارج این ایس یو آئی سنٹرل زون اتر پردیش مسٹر بھارت کے سفارش کے بعد آل انڈیا اسٹوڈنٹس یونین سنٹرل زون کے عہدیداروں کی فہرست جاری کی گئی۔ این ایس یو آئی اتر پردیش سنٹرل زون کے صدر انیس الرحمن کی گھرانی میں باضابطہ طور پر ایگزیکیٹو کمیٹی کیا گیا۔ انیس الرحمن نے بتایا کہ کمیٹی میں آشاش تو کھی، آفتاب مشرفی، سوربھ سنگھ آرین، شرما احمد رضا، بھرت دیاس کو کتب صدر بنایا گیا۔ اعلیٰ عہدیدار بنایا گیا۔ جبیت سنگھ چوہان، فیصل ایاشی، شاہد علی، اشیل یادو، دیویا یادو، شکلا بکلدیو پاٹھک، اتمک رات، ہیم کھرکوار کو جنرل سکریٹری کے عہدے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ آدیتیہ شریواستو، شاہزیب خان، آکرش، شرما، اتیش لام، ہے سنگھ، بھولی، آشوتوش، شرما، اُس خان، فیضان شیخ (فاروق)، ابھر یک یادو، ابھر نگ زیب رضا، ابھیش سنگھ چندیل، فیضان احمد لکھنؤ کو بنایا گیا ہے۔ کمیٹی کے سکریٹری وشیم مشرا، ہیم خان، ہلان منصوری کو شریک سکریٹری بنایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی شاہد بابو کو قانون کا چیئرمین اور کارکیہ سنگھ کو وکلس چیئرمین بنایا گیا ہے۔ اس ٹیم میں ریاست کی موجودہ صورتحال اور طلبہ کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف لکان کا مختلف ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ ہر رکن کو خصوصی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں تاکہ وہ طلبا کی بہتر سے بہتر ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں اور ان کے علمی اور سماجی مسائل حل کرنے میں مدد کریں۔ اپنے بیان میں جناب انس حسین نے مختلف مہمات کا ذکر کیا جنہیں یہ سماجی تنظیم نافذ کر سکی۔ ان مہمات کا بنیادی مقصد مختلف تعلیمی اداروں میں مدرسہ تعلیم طلبا کو مدد اور تعاون فراہم کرنا ہے جو اس وقت حکومت کی بے عملی اور آفاقی پالیسیوں کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہیں۔ ان مہمات سے نہ صرف طلبہ کے مسائل کو اجاگر کیا جائے گا بلکہ ان کے حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں گے۔ NSUI اتر پردیش سنٹرل زون کے صدر جناب انس حسین نے بتایا کہ اگلے ہفتے نئے ایگزیکیٹو کی میٹنگ بلائی گئی ہے اور تنظیم میں کچھ نئے عہدیداروں کو بھی شامل کیا جائے گا۔